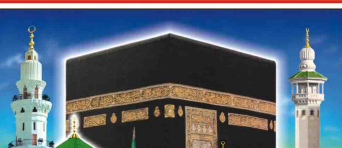
بین الاقوامی تحقیقی مجلہ
538
ہفت روزہ
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com

زلف و زنجیر

سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں پر ''کیمرہ'' نازل فرمائے..... دل میں بھی کبھی بھار جھانک جاتے ہیں، اکتا جاتے ہیں.....

دل کی اکتاہٹ کا علاج

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:

دلوں کو بھی آرام دو، ان کے لئے سخت آمیز لطیفے تلاش کرو کیونکہ جسموں کی طرح دل بھی تھکتے اور اکتا جاتے ہیں..... (المرتضیٰ ص ۲۸۸)

حضرت نے دلوں کی اکتاہٹ کا علاج.....

حکمت آمیز لطیفوں کو قرار دیا.....

آج ہم بھی..... ان ناشاد دلوں کی تھکاوٹ دور کرنے کے لئے کچھ چلکے لطیفے سنائیں گے..... وجہ یہ ہے کہ تمام تازہ خبریں دلوں کو تھکانے اور اکتانے والی ہیں..... مثلاً

☆ پرویز مشرف جو دوبارہ صدر پاکستان بننے آیا تھا..... پاکستان سے بھاگ گیا ہے..... جہاد متکرر اہے..... اپنا چینی تھیلے لگا رہی ہے..... سب سے پہلے پاکستان کا نمبر ہو رہا ہے..... جبکہ پرویز مشرف اپنے حواسیں سے دہلی کو بدبود کر رہا ہے..... ظلم، شکست اور بزدلی کے وجہ اس کے نامہ اعمال پر نقش ہو چکے ہیں..... بالآخر سب نے مرجانا ہے..... اللہ تعالیٰ ایسے حبسوں سے ہم سب کی حفاظت فرمائے..... آمین

☆ بلوچستان سے انڈیا کا ایک حاضر سروس جاسوس پکڑا گیا ہے..... یہ بھی سلامتی کے حوالے سے ایک بڑا واقعہ ہے..... مگر ملک کا وزیراعظم تڑپا اور نہ وزیر اطلاعات..... شاید دونوں غنودہ ہوں گے کہ ایک گہرے دوست ملک کا جاسوس کیوں پکڑ لیا..... اور وہ بھی ''بندہ'' پکڑنا تو صرف مجاہدین کو چاہیے..... اور مسلمانوں کو..... اسی وجہ سے نہ انڈیا پر کوئی دباؤ ڈالا گیا اور نہ عالمی سطح پہ یہ معاملہ اُٹھایا گیا..... اس جاسوس کے گھر کا پتا میڈیا پر بار بار آرہا ہے..... مگر ہندوستان نے نہ اس کے گھر پر چھاپہ ڈالا اور نہ اس کے شہتے داروں پر.....

حالانکہ اگر کوئی پاکستانی مسلمان پکڑا جاتا تو اب تک..... کئی گھروں اور مسجدوں اور خانقاہوں پر چھاپے پڑ چکے ہوتے..... خاموا! اللہ تعالیٰ کے انتقام سے ڈرو.....

☆ انڈین جاسوس کے پکڑے جانے پر نہ مذاکرات ملتوی ہوئے..... اور نہ وزراء اعظم کی ملاقات بلکہ اس واقعے کے باوجود..... اپنی تحقیقاتی ٹیم بھی پھانسوں بھیج دی گئی..... دراصل پاکستان میں اس وقت وہی حالات پیدا کیے جارہے ہیں جو ۱۹۷۱ء کے وقت پیدا کیے تھے..... اور ان حالات کی وجہ سے ملک دو ٹکڑے ہوا تھا..... اللہ تعالیٰ رحم فرمائے.....

☆ لاہور دھماکے کے بعد پھر آپریشن آپریشن کا شور ہے..... یہی وہ آپریشن ہے جس نے دہشت گردی کو جنما ہے..... مزید جتنے آپریشن ہوتے جائیں گے دہشت گردی کے اتنے ہی بچے پیدا ہوتے جائیں گے..... مگر کوئی اس ملک کا ہمدرد ہو تو سوچے، ہر کسی نے اپنے اقتدار کے دن کمانے ہیں..... اور ان دنوں میں غیروں کو خوش رکھنا ہے..... آپ اس اُکتا دینے والی خبروں سے ہٹ کر..... آج اپنے دل کو آرام دیتے ہیں.....

لطیفوں کا لطیفہ

''لطیفہ'' کہ کیتے ہیں؟ آج کل کی عوامی زبان میں ہمارے والی بات کو ''لطیفہ'' کہا جاتا ہے..... وہ چھوٹا سا سچا یا جھوٹا قصہ جسے سن کر ہنسی چھوٹ جائے.....

ہم بھی بچپن میں ''لطیفہ'' کا یہی مطلب سمجھتے تھے..... جامعہ میں حضرت شیخ مفتی ولی حسن صاحبؒ اپنے بیانات میں کبھی فرماتے..... اس آیت میں ایک عجیب لطیفہ ہے..... تب ہم چھوٹے بچے تھے کہ ایک لطیفہ اپنے ذہن تیار کر لیتے..... مگر ہنسنے کے لئے اپنے ذہن کو تیار کرنا پڑتا..... کبھی فرماتے..... اب میں ایک دلچسپ لطیفہ سناتا ہوں..... تب ہم سراپا گوش، دندان بلکہ ہوشیار ہو جاتے..... مگر ہنسنے کی خواہش پوری نہ ہوتی..... جب چند برس بعد علم ہوا کہ یہ لطیفہ مصرف ہنسنے والی بات کو نہیں کہتے..... بلکہ لطیفہ کا مطلب ہوتا ہے باریک نکتہ، لطیف بات، چھپا ہوا مطلب..... دلچسپ بات، انوکھی بات، اچھی بات..... یعنی ہر وہ بات جس میں لطافت کی چاشنی ہو وہ لطیفہ کہلاتی ہے.....

آج کل کے لطیفے

آج کل بنانے والی جھوٹی باتوں کو بھی لطیفہ سمجھا جاتا ہے..... بہر حال یہ بھی ایک ''فن'' ہے کہ..... اور اس کا بوجھ ہلکا ہو جائے.....

اگر لطیفے سننے اور سنانے ہوں تو خیال رہے کہ..... ان میں اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک نہ آئے..... قرآن مجید کی کسی آیت کا تذکرہ نہ ہو..... حضرات انبیاء، ملائکہ کا تذکرہ نہ ہو..... کسی دینی فرض یا سنت کا مذاق نہ اُڑایا گیا ہو..... کسی مسلمان قوم کی تذلیل اور تحقیر نہ ہو.....

ہر کوئی بنانے کی صلاحیت نہیں رکھتا..... آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی لوگ ایسے فضول لطیفے سناتے ہیں کہ..... انہیں سن کر ہنسی نہیں رونا آتا ہے..... مگر وہ سنانے کے بعد داد تحسین اکٹھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں..... اسی طرح بعض لوگ اتنا مشکل لطیفہ سناتے ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا..... پھر خود اسے سمجھاتے ہیں اور یوں ہنسنے کا ناتمام سی نکل جاتا ہے..... ہمارے انتقام کا ''کارنون'' بہت دلچسپ ہوتا ہے..... بعض اوقات تو یہ ساختہ ہنسی بھی چھوٹتی ہے اور دل سے دعا بھی نکلتی ہے..... کیونکہ دشمنان اسلام کی ایسی ذلت نمایاں کی جاتی ہے، یہ جو پورے ایک مضمون سے بھی نہیں ہو سکتی..... مگر بعض اوقات کارٹون سمجھ میں نہیں آتا..... تب بندہ ادارے والوں سے رابطہ کر کے عرض کرتا ہے.....

حوصلہ اور توفیق ہو اور باعمل کیلئے مزید بصیرت کی راہیں کھلیں۔

فرمانِ پیغمبر ﷺ کے سامنے معقل کوہِ فرمان کیوں؟

سیرت ابن کثیر اور سیرت ابن ہشام میں یہ واقعہ موجود ہے کہ جب ہجرت کے ابتدائی سالوں میں رسول اللہ ﷺ معراج کی عظمت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے واپس آ کر سخت مشرکین مکہ کو بتایا کہ آج رات مختصر وقت میں مجھے مکہ سے مسجد اقصیٰ تک اور بعد ازاں ساتوں آسمانوں سے اوپر بیحجابانہ روحانی کی سیر کروائی گئی ہے اور جبرئیل امین اس طویل سفر میں میرے ہم سفر رہے ہیں۔ قریش نے اس واقعہ پر بہت تعجب کا اظہار کیا اور واہمگن قرار دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی اسی بات میں کوئی بات خود حضرت رسالت مآب ﷺ سے نہیں سنی تھی مگر

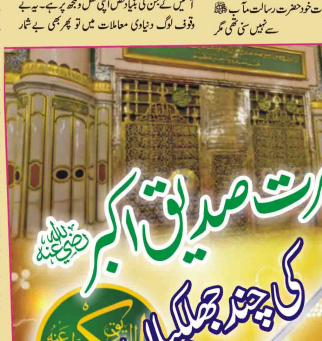

سیرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی چند جھلکیاں

ابوبکر رضی اللہ عنہ

جب لوگوں کی زبانی آپ کو یہ معلوم ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''اگر آپ ﷺ نے ایسی بات کہی ہے تو یقیناً سچ کہی ہے تم کو اس پر تعجب کیوں ہے؟ خدا کی قسم! اگر آپ مجھے یہ خبر دیتے کہ کوئی دن رات کے کسی حصے میں آپ تک آ جاتی ہے اور آسمان سے زمین تک کا فیصلہ طے کر لیتی ہے تو میں آپ ﷺ کی تصدیق کرتا ہوں۔ یہ تو اس سے زیادہ مشکل اور بعید ہے جس پر تم تعجب کر رہے ہو۔''

اس واقعہ سے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا حضرت رسالت مآب ﷺ پر ایمان و اعتماد جھلک رہا ہے اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے عمل سے بتا دیا کہ نبی کے فرمان کے بعد پھر انسان کی عقل کو چون و چرا کی اجازت نہیں۔ درحقیقت آپ کا یہ فرمان اسلام کی حقیقت کی عملی تشریح ہے کیونکہ اسلام تو ہجت پر غیر مشروط اعتماد کا ہی نام ہے۔

موجودہ دور میں مغلبیت اور مادہ پرستی کی انقلاب انگیزی نے لوگوں کو اس بات کا عادی بنا دیا ہے کہ وہ دنیا کے معاملات کے ساتھ دینی معاملہ کو بھی اپنی ناقص عقل کی کسوٹی پر پرکھنے لگے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ امت مسلمہ کی گذشتہ سوا سال زندگی کو ٹٹولیں تو یہ شاذ و نادر ہی نظر آئیں گے جن کی دنیاوی معاملات میں تو پھر بھی بے شمار چیزوں کو دوسروں سے سن کر تسلیم کر لیتے ہیں۔ مثلاً ہر پیشہ معاشرے سے سن کر ہی اپنے والدین کو والدین تسلیم کرتا ہے۔ ہر فرض کے بنیادی واصول بلا اعتراض ماننے پڑتے ہیں لیکن دین کے معاملے میں یہ لوگ اپنی عقل کو فیصلہ کن مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ خالص دین اور اسلام کی طرف آنے کے بجائے مختلف نظریات اور ازموں کی پناہ تلاش کرتے ہیں۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے جواب سے بتا دیا کہ دینی الٰہی کے مقابلے میں انسانی عقل کی کوئی حیثیت نہیں اور انسان کی سعادت مندی اسی میں ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کو چاہون و چرا تسلیم کر لے۔

فرمانِ نبوی پر دلائل طلب کرنا

رسول اللہ ﷺ کے دارفانی سے کوچ فرمانے کے بعد بحیثیت خلیفہ اور نگہبان مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داریاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کندھوں پر آ پڑی تھیں، ایسے کڑے وقت میں جب بڑے بڑے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی گھبرا اٹھے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمان نبوی ﷺ کی بدولت ہی ایسا راہنما عمل فرمایا، مندرجہ ذیل روایت ملاحظہ فرمائیے:

''حضور ﷺ نے اپنی حیات طیبہ کے بالکل آخری دنوں میں اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زید رضی اللہ عنہ (جو خود ۵ موحد میں عیسائیوں کے مقابلے میں مقام شہادت پا چکے تھے) کا انتقام لینے کیلئے ان کے بیٹے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں جن کی عمر صرف سترہ برس تھی، ایک لشکر ترتیب دیا تھا، جس میں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سمیت بڑے بڑے صحابہ شامل تھے، لشکر روانہ ہو کر ابھی مدینہ کے بالکل قریب جرف کے مقام پر ٹھہرا ہوا تھا کہ آپ ﷺ کی بیماری تشویش ناک حد تک بڑھ گئی جس کی بناء پر اسامہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ فاطمہ بنت قیس نے انہیں تازہ صورتحال کا پیغام بھجوایا اور ادھر آپ کا انتظار کرنے لگا، اسی بیماری میں آپ ﷺ کی رحلت ہوگئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے۔ اچھر وقت کی تیز ہوائی اور قبائل عرب میں ارتداد کی ایک خطرناک آگ سلگنے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے قبائل کے قبائل مرتد ہو گئے۔ کئی لوگ اسلام کے اقرار کے ساتھ مرکز اسلام سے باغی ہو گئے، کچھ لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ ایسے نازک موقع پر اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم کی رائے یہ ہوئی کہ جیش اسامہ رضی اللہ عنہ کی روانگی مؤخر کر دی جائے اور موجودہ حالات جب کچھ سنبھلنے پائیں تو پھر اس بارے میں سوچا جائے۔ کچھ لوگوں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور تجربہ کے بارے میں بھی سوالات کھڑے کرنا شروع کر دیئے اور کہنے لگے کہ اگر اس لشکر کی روانگی ضروری بھی ہے تو کم از کم نوعمر اور تجربہ کار امیر ہی تبدیل کر دیا جائے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جب ان باتوں کا پتہ چلا تو سخت برہم ہوئے اور انتہائی عزم و استقلال کے ساتھ فرمایا:

''اگر جنگل کے کتے اور بھیڑیے بھی مدینہ میں داخل ہو کر مجھے اٹھالیں تو میں لشکر اسامہ کو نہیں روکوں گا۔ جس لشکر کو رسول اللہ ﷺ نے امیر مقرر کیا ہے اسے میں ہرگز واپس نہیں بلاؤں گا۔ جس کے جھنڈے کو خود رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے باندھا ہے اسے میں ہرگز نہیں کھولوں گا۔ جس لشکر کو رسول اللہ ﷺ نے روانہ فرمایا ہے اسے میں ہرگز واپس نہیں بلاؤں گا۔''

اسامہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے امیر مقرر کیا ہے اور تم لوگ مجھے کہتے ہو کہ میں اسے اس عہدے سے معزول کر دوں، ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔''

موجودہ حالات میں ہر طرف مصالح کا شور ہے۔ ہر مخلص اپنی مصلحتوں کی خاطر خدا اور رسول کے احکام کو قربان کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کر رہا ہے۔ حکمران بے تاج بادشاہ ہیں، انہیں اپنی مصلحتوں کا شکار ہے۔ تاجدار و ملازم بے تاج کے ذہن میں اپنے کئی مصلحتیں بھری پڑی ہیں۔ بے جا اور ناقابل فہم مصالح نے مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے کو یہ عمل بنا رکھا ہے جس پر ایک بزرگ نے بالکل بجا فرمایا کہ ''یہ مصالح نہیں خیانتیں ہیں، جن کا بیان دینا ہی بہتر ہے'' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے عمل سے بتایا کہ مسلمان کی تمام مصلحتیں احکام رسول کی فرمانبرداری ہی میں مضمر ہیں۔

بین کے تمام شعبوں
کی مکمل خبروں کیلئے

رسول اللہ ﷺ کے بعد جہاں بہت سے لوگ مرتد ہو گئے اور انہوں نے بالکل اسلام کا انکار کر دیا، وہاں کچھ قبائل ایسے بھی تھے جنہوں نے اسلام کا اقرار کیا اور نماز

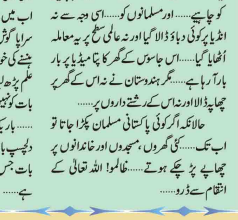

کلمۂ حق

مولانا محمد منصور احمد
l.maqsood313@yahoo.com

امتِ مسلمہ اس بات پر متفق ہے کہ انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے بعد تمام انسانیت میں سب سے افضل و اشرف ذاتِ علیہ/ حال سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے۔ آپ کے فضائل و مناقب کے بیان کیلئے سمندر جیسا علم اور پہاڑوں جیسا فضل درکار ہے مگر یہ بات آپ کے شرف کیلئے کافی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ میں شخصیت اسلام کی خدمت میں سب سے زیادہ پیش پیش رہی، جس کی جان، مال اور خاندان نے سب سے زیادہ نبی رحمت ﷺ کو نفع پہنچایا وہ آپ کی ہی ذات گرامی ہے۔

آپ کی ذاتی شرافت و نجابت اور اسلام میں آپ کے مرتبہ و کمال سے ہر معمولی علم رکھنے والا مسلمان بھی بخوبی واقف ہے۔ اسلام سے پہلے بھی بت پرستی اور شراب نوشی سے اجتناب سب سے پہلے قبول اسلام کا شرف، واقعہ ہجرت میں آپ ﷺ کی ہمراہی، برائے میں حضور ﷺ کے ساتھ ظہری اتفاق و اتحاد، مصلے رسول پر آپ ﷺ کی حیات طیبہ میں ستر و نمازوں کی امامت، خلافت بلافصل کا مرتبہ، مرتدین و منکرین زکوٰۃ کے ساتھ قتال اور جمع قرآن ایسے اعزازات ہیں جن کو مسلمانوں کا بچہ بچہ جانتا اور مانتا ہے۔

دیگر سیرت صدیق رضی اللہ عنہ کے بے شمار پہلو ہیں اور ہر پہلو میں ہزار ہا درس عبرت پنہاں ہیں۔ آپ کا عزم و حوصلہ، ہمت و شجاعت اور استقامت و کرامت میں سے ہر ایک قابل توجہ اور لائق اتباع ہے۔ مگر آپ رضی اللہ عنہ کی حیات طیبہ میں کچھ ایسے اسباق بھی ہیں جو ہمارے موجودہ حالات سے خصوصی طور پر مناسبت رکھتے ہیں اور صدیق اکبر کی اسی فکر کی ذات گرامی آج کے دور میں بھی ہمارے لئے ظلمتوں کے گھٹا ٹوپ اندھیروں کے درمیان ہدایت نما اور مشعل راہ ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ کچھ ایسے ہی نمونے پیش کئے جائیں تاکہ یہ عمل کو عمل بنا سکیں۔

سیرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی چند جھلکیاں

(جاری ہے)

ترجمہ: اور جس دن (پھل توڑ واور کھیتی) کا ٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو۔ (الانعام: ۱۴۱)

لہلہاتی خوبصورت فصلیں اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہیں

گندم کی کٹائی کا وقت آن پہنچا

ان میں اللہ کا حق

''عُشر''

شہداء کرام، اسیرانِ اسلام اور غازیان کے گھرانوں، دینی مدارس، مراکز اور مستحق افراد کی کفالت کے لیے

کو دیجئے

رحمت ٹرسٹ

مرکزی رابطہ: مرکز عثمان و علی ریلوے لنک روڈ بہاولپور ☎ 0622-889627

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحہ ہدایت

شب وروز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب وسنت کے اذکار

اس شخص کی دعاء جس پر کوئی کام مشکل ہوجائے

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہُ سَھْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَاشِئْتَ سَھْلًا (ابن حبان)

قرآنی افادات

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

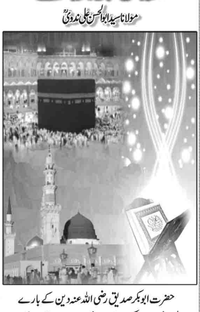

خلفائے اربعہ کی ترتیب خلافت میں قدرت وحکمت الٰہی کی کارفرمائی

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دین کے بارے میں ایسی غیرت رکھتے تھے، جو غیرت عزت وآبرو کے بارے میں ہوتی ہے اور یہی ان کا سب سے بڑا وصف ور ان کا اصلی جوہر تھا جس کی اس وقت سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ ان کے اس وصف کو ان کا وہ جملہ بتاتا ہے جس کو تاریخ نے اُنہی کے لفظوں میں نقل کیا ہے، یہ جملہ خود بول رہا ہے کہ وہ کس دل سے نکلا ہے اور کس ایمان ویقین کے ساتھ نکلا ہے۔ وہ جملہ ہے "اینقص الدین وانا حی" "(میرے جیتے جی دین میں کتربیونت ہوسکتی ہے؟ میری آنکھوں کے سامنے اللہ کے دین میں ایک حرف کیا ایک نقطہ کی بھی کمی ہوسکتی ہے؟

یہ ہے وہ چیز جس کی مذاہب وادیان کو سب سے پہلے ضرورت پڑتی ہے اور یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں بدرجۂ کمال موجود تھی۔

دوسری ضرورت حاملین دین کا مزاج نہ بدلنے پائے

اب دوسرے نمبر پر ضرورت تھی کہ دین تو محفوظ رہ گیا لیکن حاملین دین بھی محفوظ رہیں اور جو داعیان اول ہیں اور اس کے نمونہ اکمل ہیں اور جو اس کے عملی پیکر اور اس کا مظہر کامل ہیں ان کا مزاج بدلنے نہ پائے۔

اس وقت روم اور شام اور ایران فتح ہو رہے ہیں، مصر وشام کی دولت اُمنڈ اُمنڈ کر آرہی ہے اور بارش کی طرح برس رہی ہے، جن کو آنکھوں نے کبھی دیکھا نہیں تھا وہ چیزیں ان کے ہاتھوں میں آرہی ہیں، اب خطرہ یہ تھا کہ اُمت تمدن کے اس سیلاب میں بہہ نہ جائے۔

اللہ تعالیٰ اس موقعہ پر ایسی ہستی کو سامنے لایا جو اس وصف میں سب سے زیادہ ممتاز تھی۔ کہا نہیں، بالکل نہیں...... میرے سامنے عربوں کا، امت اسلامیہ کا مزاج نہیں بدل سکتا، یہ تمدن کا شکار نہیں ہوسکتے، عیش وعشرت میں نہیں پڑ سکتے، انہوں نے عربوں کو بڑی تاکید سے سادگی، جفاکشی، شہسواری، زہد وقناعت اور اپنی قدیم نسلی سپاہیانہ ومتقشفانہ خصوصیات قائم رکھنے کی ہدایت وتلقین کی۔

اسلامی فتوحات اور باکمال افراد کی ضرورت

تیسرے نمبر پر کس چیز کی ضرورت تھی؟ فتنہ ارتداد ختم ہوچکا، تحریف کا دروازہ بند ہوچکا، انسانی مساوات اور عدل کا نظام قائم ہوچکا تھا، اب ضرورت تھی کہ یہ اسلامی مملکت قائم رہے گی تو خیر کا دروازہ کھلا رہے گا، کیسی کیسی قومیں حلقہ بگوش اسلام ہوں گی، کیسے کیسے باکمال افراد پیدا ہوں گے، کیسے کیسے عالم ربانی پیدا ہوں گے، کیسے کیسے آئمہ ومجتہدین پیدا ہوں گے۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ، امام مالک رحمہ اللہ، امام شافعی رحمہ اللہ، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ جیسے، کیسے کیسے محدث پیدا ہوں گے، امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ جیسے، کیسے کیسے قانون ساز پیدا ہوں گے، امام ابو یوسف رحمہ اللہ اور امام محمد رحمہ اللہ جیسے، کیسے کیسے فاتح پیدا ہوں گے، عقبہ بن نافع اور طارق بن زیاد اور محمد بن قاسم رحمہم اللہ جیسے۔

چنانچہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا انتخاب فرمایا، کیونکہ اُنہی کے خاندان کے لوگ زیادہ تر ملکوں کے فاتح اور حاکم ومنتظم تھے اور یہ انسانی فطرت ہے کہ جب اہل کاران سلطنت کا خونی رشتہ بھی ہوتا ہے، بستی ووطنی رشتہ بھی ہوتا ہے تو وہ اس چیز کو اپنی چیز سمجھتے ہیں، وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ہم محض ملازم ہیں اور جوابدہ ہیں تو اس وقت اس کے ساتھ خیر خواہی کرتے ہیں، اب یہاں پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی ضرورت تھی، چنانچہ وہ آئے اور تاریخ بتاتی ہے کہ کیسی فتوحات ان کے زمانہ میں ہوئیں، آپ کے زمانہ میں قبرص، افریقہ کا ایک بڑا حصہ، آذربائیجان، اصطخر، سابور، شیراز، اصفہان، طبرستان، بجستان اور نیشاپور فتح ہوئے۔

سیاسی اقتدار کی ضرورت

اسلام کی طرف سے اب بالکل اطمینان ہوچکا تھا، انتظامی اور عسکری طور پر اب کوئی خطرہ باقی نہ تھا۔ اب ضرورت تھی کہ مسلمان اتنے دنوں تک حکومت کر چکے تھے اور تمدن کا اثر پڑنا لازمی تھا اور سیاسی طرز فکر کا آنا بھی ضروری تھا کہ آدمی سیاسی اقتدار کے ذریعہ سوچے اور فیصلہ کرے کہ اس وقت یہ کرنا مناسب ہے اور یہ کرنا نامناسب، سیاسی مصلحت کا تقاضہ یہ ہے اور دین کا مطالبہ یہ ہے۔

اب ضرورت تھی کہ خلیفہ رابع سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو لایا جائے، جن کا اصل وصف اور اصل امتیاز یہ تھا کہ سیاسی اصولوں اور سیاسی منافع اور مفادات پر خالص دینی اصولوں کو ترجیح دی جائے اور اس کی ذرا پرواہ نہ کی جائے کہ خلافت ہاتھ میں رہے گی یا نکل جائے گی، نہیں یہ چیز یہاں کے لئے مناسب نہیں اس کو بدل دینا چاہئے، یہ کام یہاں نہیں ہونا چاہئے۔

آپ کے عہد خلافت کی ایک یہ خصوصیت و افادیت تھی کہ آپ نے اس کا نمونہ پیش کیا کہ اندرونی فتنوں، ہم مذہبوں کی مخالفت وانتشار کے دور میں کس طرح اصول پر قائم رہا جاتا ہے اور سیاست دین پر غالب نہیں ہونے پائی۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے خوب فرمایا کہ اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دور نہ ہوتا تو ہمیں خیر القرون کی کوئی مثال اور نمونہ نہ ملتا کہ فتنوں اور خود مسلمانوں کی مخالفت کی حالت میں کیا کرنا چاہئے۔

یہ تھا وہ جوہر جس کی چوتھے نمبر پر ضرورت تھی۔ اسی طریقہ سے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو جاری رکھا اور دیکھئے یہی ہے تقدیر الٰہی اور "ذلک تقدیر العزیز العلیم" سے میں اسی کی طرف اشارہ کررہا ہوں۔ آپ روز سورج کو مشرق سے نکلتے اور مغرب میں ڈوبتے دیکھتے ہیں۔ یہی تنہا اللہ کے قہار ہونے اور حکیم وغالب ہونے کی دلیل نہیں بلکہ یہ بھی ہے کہ آفتاب رسالت کے اللہ تعالیٰ نے جو منازل مقرر کئے اور جن منازل سے اس کو گذارا اور جس طرح کے اس کے دین کو تکمیل تک پہنچایا اور جس طرح اس کے جانشین مہیا کئے اور اپنے نبی کو جو خلفاء دیئے یہ بھی "ذلک تقدیر العزیز العلیم" کا مظہر ہے۔

☆......☆......☆

کلامِ ہادئ عالم ﷺ

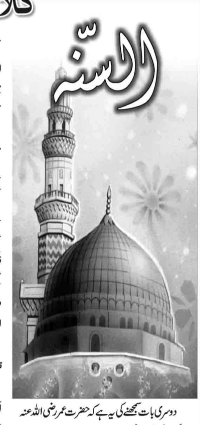

معارفِ نبوی

دوسری بات سمجھنے کی یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کیوں کہا کہ "مجھے اپنی ذات اور جان سے محبت زیادہ معلوم ہوتی ہے؟ بات یہ کہ انہوں نے پہلے غور نہیں فرمایا تھا، یوں سمجھا تھا کہ جب آدمی پر بن آتی ہے تو سب کچھ بھول جاتا ہے، یہ ایک فطری بات ہے، جب آدمی خود پھنسا ہوا ہو تو کوئی یاد نہیں رہتا، اس لئے انہوں نے سمجھا کہ اپنی جان کی محبت ہر ایک سے زیادہ ہے، تو رسول اللہ ﷺ سے بھی زیادہ ہوگی، لیکن یہ بات نہیں تھی جیسا کہ میں نے بتایا جب آدمی کی اپنی جان پر بن آئے تو سب کو بھول سکتا ہے لیکن اللہ اور اس کے رسول کو نہیں بھول سکتا۔

حضرت زید بن دشنہ، حضرت خبیب رضی اللہ عنہما، مشہور واقعہ ہے بئر معونہ کا، وہاں کافروں نے دھوکے سے ان کے ساتھیوں کو شہید کردیا تھا اور ان دونوں کو پکڑ کر مکہ میں بیچ دیا اور مکہ کے جو کافر جنگ بدر میں مارے گئے تھے ان کے وارثوں نے ان دونوں سے بدلہ لینا چاہا، حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا واقعہ بخاری شریف میں ذکر کیا گیا ہے کہ جس دن ان کو سولی پر لٹکایا گیا، پکڑ کر لے گئے تو اس سے پہلے فرمانے لگے کہ اگر اجازت دو تو میں دو رکعت پڑھ لوں، کہا: شوق سے پڑھو! دو رکعتیں پڑھیں اور پڑھ کر فرمایا:

"اللھم احصھم عددا، واقتلھم بددا ولا تبق منھم احدا"

"یا اللہ! یہ جتنے لوگ جمع ہیں ان کو گن لیجئے اور ایک ایک کر کے ان کو قتل کیجئے اور ان میں سے کسی ایک کو نہیں چھوڑیئے۔" یہ ان کے حق میں بددعاء کی پھر ارشاد فرمایا کہ: تم لوگ کہو گے کہ یہ موت کے ڈر سے نماز پڑھ رہا ہے، ورنہ جی چاہتا تھا کہ زندگی کی آخری نماز طویل پڑھتا۔ چنانچہ جب ان کو لٹایا گیا تو اس وقت فرمایا:

ولست ابالی حین اقتل مسلما

علی ای جنب کان للہ مصرعی

مجھے کوئی پروانہیں ہے اس بات کی جبکہ میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جارہا ہوں کہ مر کر میں کس پہلو پر گروں گا۔"

وذاک فی ذات الالہ وان یشأ

یبارک علی اوصال شلو ممزع

"اور یہ سب کچھ اللہ کے لئے کر رہا ہوں اور اگر وہ چاہے تو گوشت کی ریزہ ریزہ بوٹیوں میں بھی برکت ڈال دے۔"

بہرحال وہ شہید ہوگئے اور لکھا ہے کہ یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے قتل ہونے سے پہلے دو رکعت نماز کی سنت جاری کی، حضرت زید بن دشنہ رضی اللہ عنہ کو قتل کے لئے لے گئے تو ابوسفیان اور باقی لوگ کہنے لگے کہ تم سے ایک بات کہتے ہیں زبان سے اتنی بات کہہ دو کہ اے کاش! میری جگہ محمد کو قتل کیا جاتا۔ نعوذ باللہ! فرمایا: میرے ایمان کی آزمائش کرنا چاہتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں یہ بھی پسند نہیں کروں گا کہ حضرت محمد ﷺ اس وقت جہاں تشریف فرما ہیں وہاں ان کو کانٹا بھی چبھ جائے، میں ان کو کانٹا چبھنا بھی پسند نہیں کروں گا۔ چنانچہ ان کو شہید کردیا گیا، اگر کوئی چاہتا تو جان بچانے کے لئے جھوٹ بول سکتا تھا لیکن نہیں کیا، اپنے دل کی بات کہہ دی، کسی مسلمان پر خواہ کتنی ہی قیامت گزر جائے لیکن یہ نہیں چاہے گا کہ آنحضرت ﷺ کو ذراسی خراش بھی آجائے، جب حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اپنی جان سے زیادہ مجھ سے محبت نہیں تو پھر تم مومن نہیں حالانکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، اس پر فرمایا: اب تو آپ میری جان سے بھی زیادہ مجھے محبوب ہیں۔ فرمایا: ہاں اب ٹھیک ہے! اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حضور ﷺ کی سچی محبت نصیب فرمائے اور اگر سچ پوچھو تو آنحضرت ﷺ کی محبت کا نام ہی ایمان ہے۔ ہم نے ساری عمر پاپڑ بیل کر یہی سیکھا ہے، اگر حضور اقدس ﷺ کی محبت اور عظمت قلب میں نہیں ہے تو پھر کچھ بھی نہیں ہے۔

جو چیز اپنے لئے پسند کرو اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند کرو

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندہ ایمان دار نہیں ہوگا یہاں تک کہ پسند کرے اپنے بھائی کے لئے وہی چیز جو پسند کرتا ہے اپنی ذات کے لئے۔"

اس حدیث میں ارشاد فرمایا کہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے اُسی چیز کو پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ یہ بھی کمال ایمان کی بات ہے، اپنے بھائی سے مراد ہے مسلمان بھائی، دوسروں کے لئے وہی بات پسند کرو جو اپنے لئے چاہتے ہو، اگر تم نہیں چاہتے ہو کہ لوگ تمہاری برائی کریں تو تم بھی کسی کی برائی نہ کرو، اگر تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہاری غیبت نہ کریں تو تم کیوں کرتے ہو؟ اگر تم نہیں چاہتے کہ دوسرے لوگ تمہیں دھوکا دیں تو تم دوسروں کو کیوں دھوکا دیتے ہو؟ غرضیکہ ہر وہ معاملہ جو اپنے اوپر پسند نہیں کرتے وہ دوسروں کے حق میں بھی پسند نہ کرو، فارسی میں ضرب المثل ہے: "ہر آنچہ برخود نہ پسندی، بدیگراں پسند" جو چیز اپنے حق میں پسند نہیں کرتے ہو دوسروں کے حق میں بھی پسند نہیں کرو، یہ کمال ایمان ہے اور اگر ہمارا طرز عمل اس کے خلاف ہے تو اس کا معنی ہے کہ ایمان کے کمال میں نقص ہے، یہاں یہ بات یاد رکھو کہ اچھا بیج ڈال دیا زمین میں اور زمین بھی بہت طاقتور ہے، زرخیز اور بیج بھی بہت عمدہ ڈالا، اس کا پودا اُگ آیا، اوپر سے بکریوں نے کھالیا تو ویسے کا ویسا ہی رہ جائے گا اور اگر اس کی نگہداشت صحیح طور پر کی جائے تو تناور درخت بن جائے گا، یہی مثال ایمان کی سمجھو، ایمان نہایت طاقت ور بیج ہے لیکن بعض لوگوں کے دل اتنے کمزور واقع ہوتے ہیں کہ ان میں پوری طرح جڑ ہی نہیں پکڑتا، ریتیلی زمین میں کیا درخت اُگے گا اور بعض لوگوں کے دلوں میں صلاحیت موجود ہے لیکن اس ایمان کے پودے کی نگہداشت نہیں ہوئی، صحیح پرورش نہیں ہوئی، خواہشات کی بکریاں ان کو چر جاتی ہیں، اس لئے وہ ایمان برگ وبار نہیں لاتا اور اسی کا نتیجہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے میں وہ کوتاہی کرتے ہیں، علماء فرماتے ہیں کہ ایک یہ حدیث تمام کے تمام معاملات کو درست کرنے کے لئے کافی ہے۔

☆......☆......☆

قرآن کے سائے میں......

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

حضرت داؤد علیہ السلام

اس خیال کے برعکس محققین کی یہ رائے ہے کہ حیوانات، نباتات اور جمادات حقیقۃً تسبیح کرتے ہیں اور ان کی تسبیح کے صرف یہ معنی نہیں ہیں کہ ان کا وجود زبان حال سے صانع حکیم پر دلالت کرتا ہے اور یہ ان کی تسبیح ہے، اس لئے کہ قرآن عزیز نے سورۂ بنی اسرائیل میں بصراحت یہ اعلان کیا ہے:

"آسمان اور زمین خدا کی تسبیح کرتے ہیں اور کائنات کی ہر شے خدا کی تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کا فہم و ادراک نہیں رکھتے۔" (بنی اسرائیل)

اس جگہ دو باتیں صاف صاف نظر آتی ہیں:

۱) کائنات کی ہر شے تسبیح کرتی ہے۔

۲) جن وانس ان کی تسبیح سمجھنے کا ادراک وفہم نہیں رکھتے۔ تو اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین اور کائنات کی ہر شے حیوانات، نباتات اور جمادات کی جانب تسبیح کی نسبت فرمائی ہے تو یہ ضرور ہے کہ ان اشیاء میں تسبیح کا حقیقی وجود موجود ہو اور پھر دوسرے جملہ کا اس پر اطلاق کیا جائے کہ جن وانس ان کی تسبیح کے فہم وادارک سے قاصر ہیں۔ اگر اس جگہ تسبیح کے حقیقی معنی نہ لئے جائیں بلکہ "زبان حال سے تسبیح کرنا" ان معنی کو اختیار کیا جائے تو پھر قرآنِ عزیز کا یہ ارشاد کیسے صحیح ہوگا "ولکن لا تفقھون تسبیحھم" "تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے" اس لئے کہ اگر ایک دہری اس کو نہیں سمجھتا کہ کائنات کا ہر ذرہ خدائے واحد کی ہستی کا پتہ دے رہا ہے تو تمام اہل مذاہب خصوصاً ہر مسلمان تو بے شبہ اس کو سمجھتا ہے اور وہ جب کبھی وجودِ باری پر کچھ سوچتا ہے تو اس کا یقین کر کے سوچتا ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی ہستی کا اقرار کر رہا ہے اور ہر شے کا وجود ہی خود خالق کائنات کا پتہ دے رہا ہے۔ ابن حزم نے "الفصل" میں اس جگہ یہ شبہ پیش کیا ہے کہ اگر حیوانات، نباتات اور جمادات کی تسبیح کو حقیقتاً تسبیح پر محمول کیا جائے تو یہ اشکال لازم آئے گا کہ ایک دہری انسان بھی "شے" ہے مگر وہ خدا کی تسبیح کسی لمحہ بھی نہیں کرتا، لہٰذا آیت کا عموم کیسے صحیح باقی رہے گا۔

ابنِ حزم کا یہ اشکال بہت ہی سطحی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس شبہ کے بیان کرتے وقت ان کی نظر قرآن عزیز کے اس مطلب ومراد سے غافل ہوگئی جو اس مقام پر اس کے پیش نظر ہے اور انہوں نے آیت زیر بحث کے سیاق و سباق پر غور نہیں فرمایا۔

قرآن عزیز اس آیت سے قبل مشرکین کا تذکرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو بتا رہا ہے کہ مشرکین اپنی ناسمجھی اور کج فہمی سے خدا کے ساتھ معبود ان باطل کو شریک ٹھہراتے ہیں لیکن قرآن جب اس مسئلہ کے بطلان کو ان پر واضح کرتا اور طرح طرح سے سمجھاتا ہے تو ان پر نصیحت کا الٹا اثر پڑتا ہے اور وہ پہلے سے بھی زیادہ نفرت کرنے لگتے ہیں، حالانکہ یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ پاک اور برتر ہے ان تمام باطل نسبتوں سے جو مشرکین اس کی جانب منسوب کرتے ہیں۔

اس کے بعد قرآن کہتا ہے کہ یہ انسان ہی ہے جو اس قسم کی مشرکانہ گمراہی میں مبتلا ہو رہا ہے ورنہ ساتوں آسمان و زمین اور کائنات کی ہر شے خدا کی پاکی بیان کرتی اور شرک سے بیزاری کا اظہار کرتی ہے، مگر انسان ان کی اس تسبیح کے فہم وادراک سے قاصر ہے، بے شک اللہ بردبار ہے بخشنے والا۔

اس کے بعد مشرکین کے باطل عقیدہ کا ثمرہ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جب محمد ﷺ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم ان کے اور مشرکین کے درمیان ایک "حجاب" قائم کر دیتے ہیں۔ یعنی وہ جب قرآن کو خدا کا کلام نہیں مانتے تو وہ آپ ﷺ کو رسول بھی تسلیم نہیں کرتے اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ آپ ﷺ کی نصیحت سے منہ موڑ کر آخرت کے انجام سے بے نیاز ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے:

"اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر خدا کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (خدائے) مالکِ عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے) راستہ نکالتے وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں اس کی تسبیح کرتے ہیں اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار اور غفار ہے۔" (بنی اسرائیل)

(جاری ہے)

☆......☆......☆

حدیث ۳۵۹: کیا آدمی خود کو گرفتاری کے لیے پیش کرسکتا ہے؟ اور جو گرفتاری نہ دے (تو اس کا کیا حکم ہے؟) نیز قتل کے وقت دو رکعت نماز پڑھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے دس صحابہ پر مشتمل ایک جماعت کفار کی جاسوسی کے لیے روانہ فرمائی۔ آپ ﷺ نے اس جماعت کا امیر حضرت عاصم بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے نانا حضرت عاصم بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا، چنانچہ وہ لوگ (مدینہ منورہ سے) چلے گئے۔ جب وہ مقام "ہداۃ" پر پہنچے جو عسفان اور مکہ مکرمہ کے درمیان ہے تو قبیلۂ ہذیل کے تقریباً دو سو تیر انداز ان کی تلاش میں نکلے اور ان قدموں کے نشانات سے اندازہ لگاتے ہوئے آخر ایسی جگہ پر پہنچ گئے جہاں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے بیٹھ کر کھجوریں کھائی تھیں جو وہ مدینہ طیبہ سے اپنے ہمراہ لے کر چلے تھے۔ تعاقب کرنے والوں نے کہا: یہ تو یثرب کی کھجوریں معلوم ہوتی ہیں۔ بالآخر وہ ان کے قدموں کے نشانات سے اندازہ لگاتے ہوئے آگے بڑھے۔ جب عاصم اور ان کے ساتھیوں نے انہیں دیکھ لیا تو انہوں نے پہاڑ کی ایک چوٹی پر پناہ لے لی۔

مشرکین نے ان سے کہا کہ ہتھیار ڈال کر نیچے آجاؤ، تم سے ہمارا عہد وپیمان ہے کہ ہم تم میں سے کسی شخص کو قتل نہیں کریں گے۔ مہم کے امیر حضرت عاصم بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو آج کسی صورت میں کافر کی پناہ قبول نہیں کروں گا، پھر دعاء کی: اے اللہ! ہماری طرف سے اپنے نبی کو ان حالات کی اطلاع کردے۔ بہرحال ان پر کافروں نے تیر برسانے شروع کردیئے اور حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو ساتھیوں سمیت شہید کر ڈالا۔ باقی تین صحابی حضرت خبیب انصاری، ابن دشنہ اور تیسرا شخص ان کے عہد وپیمان پر چوٹی سے نیچے اُتر آئے۔ جب یہ تینوں صحابی پوری طرح ان کے نرغے میں آگئے تو انہوں نے اپنی کمانوں کی تانتیں اُتار کر انہیں باندھ دیا۔ تیسرے آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! یہ تمہاری پہلی غداری ہے، اس لیے میں تو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں جاؤں گا بلکہ میں تو اپنے پیشرووں کا نمونہ اختیار کروں گا، ان کی مراد شہداء سے تھی، چنانچہ مشرکین انہیں گھسیٹنے لگے اور زبردستی اپنے ساتھ لے جانا چاہا۔ جب وہ کسی بھی طرح ساتھ جانے پر آمادہ نہ ہوئے تو ان لوگوں نے انہیں شہید کردیا۔ اب یہ حضرت خبیب اور ابن دشنہ رضی اللہ عنہما کو ساتھ لے کر چلے اور مکہ پہنچ کر انہیں فروخت کردیا۔ یہ جنگ بدر کے بعد کا واقعہ ہے، چنانچہ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو حارث بن عامر بن نوفل بن عبدمناف کے بیٹوں نے خرید لیا کیونکہ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر میں حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ ان کے ہاں چند دن قیدی رہے۔ راوی کہتا ہے کہ مجھے عبیداللہ بن عیاض نے بتایا، انہیں حارث کی بیٹی نے خبر دی کہ جب انہوں نے خبیب رضی اللہ عنہ کو قتل کرنے پر اتفاق کرلیا تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے زیر ناف بالوں کی صفائی کے لیے اس سے اُسترا مانگا تو اس نے عاریتاً انہیں اُسترا فراہم کردیا۔ میری بے خبری میں میرا بیٹا حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے پکڑ کر اپنی ران پر بٹھالیا جبکہ اُسترا ان کے ہاتھ میں تھا۔ میں اس قدر پریشان ہوئی کہ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے میری گھبراہٹ کو میرے چہرے سے بھانپ لیا۔ انہوں نے کہا: تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ میں اسے قتل کردوں گا؟ (نہیں، نہیں) میں یہ اقدام ہرگز نہیں کروں گا۔ عورت کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم! خبیب سے بہتر میں نے کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! میں نے ایک دن دیکھا کہ خوشۂ انگور ان کے ہاتھ میں ہے اور وہ مزے سے انہیں کھا رہے ہیں، حالانکہ وہ لوہے کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے اور مکہ مکرمہ میں پھلوں کا موسم بھی نہیں تھا۔ وہ کہتی تھی:

بلاشبہ یہ تو اللہ کی طرف سے رزق تھا، جو اس نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو عطا کیا تھا۔ بہرحال جب وہ لوگ انہیں قتل کرنے کے لیے حرم کی حدود سے باہر لے گئے تو ان سے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے دو رکعتیں ادا کرنے کی مہلت دو تو انہوں نے چھوڑ دیا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر کہا: اگر تم میرے متعلق بدگمانی نہ کرتے کہ میں قتل سے گھبرا گیا ہوں تو میں اپنی نماز کو ضرور طویل کرتا۔ پھر انہوں نے دعاء کی: اے اللہ! ان کو چن چن کر صفحۂ ہستی سے مٹادے۔ پھر یہ اشعار پڑھے:

جب میں مسلمان ہو کر قتل کیا جارہا ہوں تو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ اللہ کی راہ میں مجھے کس پہلو پر گر کر مرنا ہوگا۔ یہ سب کچھ اللہ کی خوشنودی کے لیے ہے، اگر اللہ چاہے تو میرے بریدہ جسم کے جوڑ جوڑ میں برکت پیدا فرمادے۔

آخر حارث کے بیٹے (عقبہ) نے ان کو شہید کردیا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے ہر مسلمان کے لیے دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ جاری کردیا جسے باندھ کر قتل کیا جائے۔

دوسری طرف حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کی دعاء کو اللہ نے شرف قبولیت سے نوازا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابۂ کرام کو اس جگر پاش واقعے کی اطلاع دی اور جن جن آزمائشوں سے وہ دو چار ہوئے تھے ان سب حالات سے انہیں آگاہ کیا، نیز کفار قریش کو جب حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی خبر ملی تو انہوں نے کچھ آدمی روانہ کیے تاکہ ان کے جسم کا کوئی حصہ کاٹ لائیں جس سے ان کی شناخت ممکن ہو، کیونکہ انہوں نے بدر کی لڑائی میں ان کے بڑے سردار کو جہنم واصل کیا تھا۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ پر سیاہ بادل کی طرح شہد کی مکھیوں کا ایک جتھا بھیج دیا گیا، جنہوں نے کفار کے قاصدوں سے ان کے جسم کو محفوظ رکھا، چنانچہ وہ ان کے گوشت سے کچھ بھی کاٹنے پر قادر نہ ہوسکے۔

☆......☆......☆

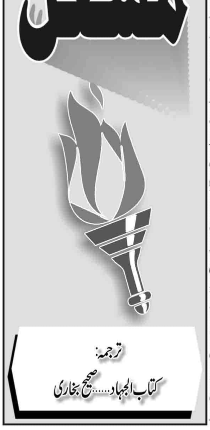

اس مستقل سلسلے میں "القلم" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیر نظر مضمون حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی کتاب "حلال وحرام" سے ماخوذ ہے۔

الجواب وباللہ التوفیق:

چونکہ سوال (۱) اور (۵) میں ایک ہی نوعیت کے مسئلے مذکور ہیں، اس لیے دونوں کا حکم ایک ساتھ لکھا جاتا ہے:

۱، ۵) اسکول کو ملنے والی یہ رقم بظاہر کسی چیز کا عوض نہیں اور شرعاً مالی معاملات میں طے کرکے یا عرف کے بناء پر اس طرح کوئی رقم لینا جو کسی چیز کا عوض وبدل نہ ہو، رشوت کے دائرے میں آتا ہے، نیز اس رقم کو مونوگرام کے حق استعمال کا معاوضہ قرار دے کر بھی جائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس لیے کہ اس طرح کے حق پر کرایہ وصول کرنا شرعاً جائز نہیں، "وفی الاشباہ: لا یجوز الاعتیاض عن الحقوق المجردۃ کحق الشفعۃ" (الدر مع الرد: ۷/۳۳) البتہ درج ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ اپنانے کی شرعاً گنجائش ہوسکتی ہے:

(الف) اسکول انتظامیہ دکاندار کے ساتھ شرکت کا معاملہ کرلیں، پھر جو کچھ نفع حاصل ہو، باہم حسب قرارداد تقسیم کرلیں۔

(ب) مونوگرام پر مشتمل کاپی کتاب وغیرہ کا سرِ ورق (ٹائٹل) یا اسٹیکر (جو کپڑے پر لگانے کے قابل ہو) تیار کروا کر مناسب منافع شامل کر کے دکاندار کے ہاتھ فروخت کردیں۔

(ج) یا تمام چیزیں کاپی، کتاب وغیرہ اسکول والے خود تیار کروا کر مطلوبہ منافع شامل کر کے دکاندار کے ہاتھ فروخت کردیں پھر دکاندار اپنے نفع کے ساتھ آگے فروخت کردے۔

(۲) مذکورہ صورت میں چونکہ اسکول خود کرایہ پر چل رہا ہے، اس لیے اگر مالک کی طرف سے کرایہ پر لی ہوئی زمین پر تعمیر کرنے یا اس پر موجود عمارت پر اضافہ کر کے دوسرے کو کرایہ پر دینے پر کوئی اعتراض نہ ہو، تو اسکول والوں کا ہوٹل کرایہ پر دینا اور اُجرت نیز بجلی، پانی وغیرہ کا صرفہ وصول کرنا شرعاً جائز ہے۔ "ولہ السکنیٰ بنفسہ واسکان غیرہ باجارۃ وغیرھا وکذا کل لایختلف بالمستعمل یبطل التقیید" (الدر مع الرد: ۹/۳۸) لیکن یہ بات وضاحت طلب باقی رہے گی کہ تعمیر کا خرچہ کس عنوان سے لیا جائے گا، پھر اس تعمیری اضافہ پر ملکیت کس کی رہے گی؟ اصل مالک کی؟ اسکول والوں کی؟ یا کرایہ پر لینے والوں کی؟ بہرحال کرایہ کے نام پر ہی رقم لینا بہتر ہے، اگرچہ کرایہ کی تعیین میں تعمیری اخراجات کو ملحوظ رکھا جائے۔

(۳، ۴ کا مشترکہ حکم) اگر "بس فارم" یا "داخلہ فارم" پر مثال کے طور پر یہ عبارت لکھ دی جائے "فلاں مہینے سے فلاں مہینے تک کا کرایہ، تعلیمی فیس اتنی رقم ہے، خواہ کوئی طالب علم پوری مدت بس کی خدمت لے۔ اسکول میں پڑھے یا صرف کچھ دن یا یہ بات عرف کی بناء پر لوگوں کو معلوم ہو، تو کچھ مہینے بس کی خدمت لینے، اسکول میں پڑھنے پر معاہدے کے مطابق پوری مدت کا کرایہ فیس وصول کرنا شرعاً جائز رہے گا۔ امداد الفتاویٰ میں اس سے ملتے جلتے سوالات کے جواب میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے جو کچھ لکھا، اس سے استفتاء ہذا میں مذکور مسئلے کا حکم شرعی معلوم ہوتا ہے اگرچہ امداد الفتاویٰ میں یوم اور مہینہ کی بات اور یہاں (استفتاء) میں چھ مہینے کی بات ہے۔

واللہ اعلم

کمیشن پر چندہ کرنا اور چندہ پر انعام لینے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں کہ: ہمارے مدارس دینیہ میں زیادہ تر آمدنی بد زکوٰۃ ہوتی ہے، جس کو تملیک کرنے کے بعد مختلف مدات میں خرچ کیا جاتا ہے، اسی ذیل میں چندہ کرنے والے سفراء کی تنخواہ اور ان کا انعام بھی ہے، حسنِ کارکردگی پر سال ختم پر انعام دیا جاتا ہے، کیا سفراء کو انعام دینے کی شرعاً گنجائش ہے، بعض مدارس میں کمیشن طے کیا جاتا ہے اور سفراء کو کمیشن دیا جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ نیز انعام اور کمیشن میں کیا فرق ہے؟ بعض اہل خیر معطی حضرات کو اشکال واعتراض ہوتا ہے کہ ہمارے چندہ میں سے کمیشن اور انعام دینے کی اجازت نہیں ہے، اس سلسلے میں شرعی حکم کی وضاحت فرمائیں تاکہ معطی صاحبان اور اہل مدرسہ کے سامنے صحیح صورت حال واضح ہوسکے۔

الجواب و باللہ التوفیق:

صرف کمیشن پر چندہ کرنے کا معاملہ کرنا بچند وجوہ ناجائز ہے:

۱) اُجرت من العمل ہے، جو ناجائز ہے "ولو دفع غزلا لآخر لینسجہ لہ الخ" (الدر مع الرد: ۹/۷۹) یعنی اس جمع شدہ چندہ میں سے یہ اُجرت دی جاتی ہے تو یہ معاملہ جائز نہیں، کیونکہ یہ صورت "قفیز طحان" کی ہے، جو حدیث شریف کی رو سے ممنوع ہے (اگر مدرسہ اپنے فنڈ سے دے گا، تو یہ وجہ ناجائز ہونے کی باقی نہ رہے گی مگر دوسری مندرجہ ذیل وجوہ قائم رہیں گی)

(۲) اجیر اس عمل پر بنفسہٖ قادر نہیں، قادر بقدرۃ الغیر ہے، اس کا عمل چندہ دینے والوں کے عمل پر موقوف ہے اور قادر بقدرۃ الغیر بحکم عاجز ہے، جبکہ صحتِ اجارہ کے لیے بوقت عقد اجیر کا قادر علی العمل ہونا اور مستاجر کا قادر علی تسلیم الاجرۃ ہونا صحت عقد کے لیے شرط ہے، لہٰذا یہ اجارہ باطلہ ہوا، اس لیے چندہ لانے والے کے لیے اس کی اجرت بصورتِ حصہ مقررہ حلال نہیں۔ (راجع احسن الفتاویٰ) (۳) اسی طرح اس میں اُجرت اور منفعت بھی مجہول ہے، کیونکہ اس کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں کہ کتنے گھنٹے روزانہ لوگوں کے پاس جانا ہے، ان تمام وجوہات کی بناء پر کمیشن کی بنیاد پر چندہ کرنا ناجائز ہے "وتفسد (الاجارۃ) بجھالۃ المسمیٰ کلہ او بعضہ......وتفسد بعدم التسمیۃ" (الدر مع الرد: ۹/۶۶) سفیر کے لیے چندہ جمع کرنے پر اجرت کا بے غبار طریقہ یہ ہے کہ مہتمم مدرسہ جس شخص کو چندہ جمع کرنے کے لیے مقرر کرے، اس کے چندہ جمع کرنے کے عمل کی کوئی معین اُجرت طے کردے، خواہ ماہانہ ہو یا یومیہ اور وہ شخص اس طے شدہ معاملہ کے مطابق چندہ جمع کرے، تو یہ صورت بلاشبہ جائز ہے اور اگر سفیر تنخواہ دار ملازم ہو تو اس کی حسن کارکردگی یا متعینہ مقدار (وصولیابی کی) پوری کرنے کی وجہ سے تنخواہ کے علاوہ کچھ رقم بطور انعام دینا تو جائز ہے لیکن زکوٰۃ کے پیسے سے دینا جائز نہیں، بلکہ زکوٰۃ کا پیسہ مدرسہ میں جمع کرنا لازم ہے اور یہ انعام مدرسہ اپنے امدادی فنڈ سے (جس سے تنخواہ دی جاتی ہے) دے سکتا ہے۔

اب یہاں دو باتیں ہوئیں: کمیشن پر چندہ کرنا (جو کہ ناجائز ہے) دوسرے تنخواہ پر چندہ کر کے اخیر میں انعام دیا جانا، یہ جائز ہے، ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ کمیشن اجرت کے درجہ میں ہوتا ہے، جس کا اجارہ فاسدہ میں داخل ہونا اوپر ذکر کیا جا چکا اور انعام اجرت کے علاوہ حسن کارکردگی پر اضافی طور پر دیا جاتا ہے جو شرعاً جائز ہے، ہاں یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ اگر انعام بطور فیصد دیا جائے تو بھی اس کی گنجائش ہے، کیونکہ یہ اصل اجرت نہیں ہے کہ اجرت مجہول میں داخل ہونے کا گمان ہو۔

مذکورہ بالا تفصیلات سے یہ بات بھی واضح ہوگئی کہ خاص چندہ کی رقم جو عموماً زکوٰۃ، صدقات واجبہ کے مد کی ہوتی ہے، اس میں سے کمیشن یا انعام دینا جائز نہیں، بلکہ مدرسہ اپنے عمومی فنڈ سے تنخواہ یا انعام دے، جس طرح مدرسہ کی دوسرے جائز مصارف میں خرچ کرنے اور ملازمین کو تنخواہ دینے کا مہتمم مجاز ہوتا ہے، اس کا بھی مجاز ہوگا، معطیین کی زکوٰۃ وغیرہ رقم خاص سے نہیں دیا جاتا کہ معطیین کو اعتراض یا اشکال ہو، ہاں ارباب حل وعقد یا شوریٰ اس کے صواب وناصواب ہونے کی جانچ کرسکتے ہیں اور جہاں کہیں معطیین کی رقم خاص سے تنخواہ یا انعام کمیشن لے لینے کا طریقہ ہو، وہاں معطیین کا اعتراض بجا ہوگا۔

واللہ اعلم

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

ن والقلم ... قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

WEEKLY

ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

11	22 تا 28 جمادی الثانی 1437ھ بمطابق یکم تا 7 اپریل 2016ء	20

اللّٰھم

پسندیدہ عمل اور فعل کی دعا

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس سے تو راضی ہو یعنی قول کی، عمل کی، فعل کی، نیت کی اور سیرت کی بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

افغان پارلیمنٹ پر راکٹ حملہ، افغانستان میں مزید 500 امریکی فوجیوں کو تعینات کیا جائیگا، ڈرون حملے میں 8 افراد شہید

طالبان کے تابڑ توڑ حملے — 10 چوکیاں فتح کرلیں، جنرل سمیت 80 اتحادی ہلاک، 8 ٹینک تباہ

طالبان نے جنرل خان آغا کو گھر میں گھس کر نشانہ بنایا، بیٹے سمیت 10 اہلکار ہلاک، ترغل میں مجاہدین نے پولیس گاڑی پر دھاوا بول کر ایس پی سمیت 4 اہلکار لقمہ اجل بنا دیئے

ایک راکٹ پارلیمنٹ جبکہ دوسرا متصل عمارت پر گرا، وزارت داخلہ، ضلع خوگیانی میں رینجر گاڑی بارودی سرنگ سے تباہ، سوار تمام اہلکار موقع پر ہلاک

نجرآب میں مجاہدین نے گھات حملے میں 4 اہلکاروں کو ٹھکانے لگایا، سنگین میں دشمن کے ٹینکوں پر طالبان کے یکے بعد دیگر حملے، 4 ٹینک تباہ، درجنوں اہلکار ہلاک و زخمی

موسیٰ خیل میں مجاہدین اور کٹھ پتلی فورسز میں 2 گھنٹے طویل جھڑپ، زابل میں گشتی پارٹی پر حملے میں بالترتیب 7 اور 9 اہلکار زندگی سے محروم ہوئے

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان میں طالبان کے کٹھ پتلی افغان اور اس کے اتحادی اہلکاروں پر تابڑ توڑ حملے، افغان پارلیمنٹ پر راکٹ حملہ، مجاہدین نے 10 چوکیاں فتح کرنے کے ساتھ ساتھ افغان جنرل سمیت 80 اتحادی فوجی ٹھکانے لگا دیئے، مختلف حملوں میں مجاہدین نے دشمن کے 8 ٹینک بھی تباہ کیا، اورزگان میں 3 رینجرز گاڑیاں اور بھاری مقدار میں فوجی ساز و سامان بھی غنیمت کرلیا گیا، ننگرہار میں امریکی ڈرون حملے میں 8 افراد شہید ہوگئے، افغانستان میں مزید 500 امریکی فوجیوں کو تعینات کیا جائیگا۔ تفصیلات کے مطابق افغانستان کے دارالحکومت کابل میں پارلیمنٹ پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا۔ افغان میڈیا کے مطابق وزارت داخلہ نے کابل میں پارلیمنٹ پر راکٹ حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعدد راکٹ نامعلوم سمت سے فائر کیے گئے جس میں سے ایک راکٹ (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

عراق میں موت کا رقص جاری، خودکش دھماکوں اور حملوں میں 33 فوجیوں سمیت 83 افراد ہلاک، درجنوں زخمی

صوبہ الانبار میں ایئر بیس پر خودکش حملے کے نتیجے میں 30 عراقی فوجی ہلاک ہوئے جبکہ 3 الاسد ہوائی اڈے پر حملے میں مارے گئے، موصل میں فورسز کا جنگجوؤں کیخلاف آپریشن

اسکندریہ میں خودکش دھماکے میں میئر سمیت 19 جبکہ بغداد میں فٹبال میچ کے بعد دھماکے میں 30 افراد زندگی سے محروم ہوگئے، عراق میں مزید امریکی فوجیوں کی موجودگی کا انکشاف

بغداد، الانبار (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) عراق میں موت کا رقص جاری، خودکش دھماکوں اور حملوں میں 33 عراقی فوجیوں سمیت 83 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے، موصل میں فورسز نے امریکی طیاروں کی مدد سے جنگجوؤں کے خلاف آپریشن شروع کردیا دوسری جانب عراق میں امریکا کے مزید زمینی فوجیوں کی موجودگی کا بھی انکشاف ہوا۔ تفصیلات کے مطابق عراقی صوبہ الانبار میں ایک ایئربیس پر خودکش حملے کے نتیجے میں کم از کم 30 فوجی ہلاک ہوگئے۔ خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی صوبہ الانبار میں واقع الاسد ایئربیس پر تعینات فوجیوں کے درمیان جاکر دھماکے سے اڑا دی جس کے نتیجہ (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

مقبوضہ بیت المقدس — اسرائیلی فوج کا وحشیانہ کریک ڈاؤن، 2 ہفتوں میں 1200 فلسطینی گرفتار — غرب اردن فوجی چھاؤنی میں تبدیل، راستے سیل

یہودیوں کے مذہبی تہوار کی آمد کی آڑ مغربی کنارے کے قصبوں اور شہروں میں فوجیوں کی بھاری نفری تعینات، فلسطینیوں کو کام فراہم کرنے والے 150 مالکان بھی گرفتار

الخلیل میں یہودی آبادکاروں کی بستی میں چاقو حملے کے الزام میں اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں مزید 2 فلسطینی شہید، پارک کے قیام کیلئے القدس میں فلسطینیوں کی زمین پر قبضہ

مقبوضہ بیت المقدس (مانیٹرنگ ڈیسک) فلسطین میں صہیونی فورسز کا وحشیانہ کریک ڈاؤن، 2 ہفتوں میں 1200 فلسطینی شہریوں کو گرفتار کرلیا، یہودیوں کے مذہبی تہوار کی آڑ میں غرب اردن کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کردیا گیا، مغربی کنارے میں شہروں کو ملانے والے تمام راستوں کو سیل کردیا گیا، الخلیل میں چاقو حملے کے الزام میں مزید 2 فلسطینی شہریوں کو گولیاں مار کر شہید کردیا گیا، 2016ء میں فلسطینیوں کی املاک کی مسماری میں 2 گنا اضافہ ہوا، غزہ میں کھدائی کے دوران ناکارہ فاسفورس بم برآمد ہوا جس نے یہ ثابت کردیا کہ صہیونی فورسز نے فلسطینیوں پر ممنوعہ ہتھیاروں کا بے دریغ استعمال کیا۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

شعبہ تبلیغ کے تحت آئندہ کے پروگرامات کا شیڈول

- ☆......4 اپریل مولانا الیاس قاسمی صاحب نوشہرو فیروز
- ☆......7 اپریل مولانا بھائی عمار صاحب اور قاضی حنیف اللہ جان چارسدہ اور مولانا الیاس قاسمی صاحب مردان
- ☆......8 اپریل مولانا عبدالعزیز صاحب وہاڑی۔ مولانا الیاس قاسمی صاحب فیصل آباد
- ☆......10 اپریل مولانا استاد عبدالرشید صاحب ڈی آئی خان اور مولانا الیاس قاسمی صاحب و مفتی مسعود الیاس کاشمیری صاحب جبکہ نعت خواں قاری خبیب صاحب سماہنی آزاد کشمیر میں عظمت شہداء کانفرنس سے خطاب فرمائینگے۔
- ☆......14 اپریل حویلی لکھا میں مولانا الیاس قاسمی صاحب نعت خواں عظیم معاویہ اور مولانا بھائی عمار صاحب کراچی بطحاء مسجد میں ماہانہ اجتماع سے خطاب فرمائینگے۔

پلوامہ میں مجاہدین کا فوجی گشتی پارٹی پر حملہ، اہلکاروں میں کھلبلی مچ گئی، 2 ہلاک، 3 زخمی، متعدد رائفلیں چھوڑ کر فرار

مقبوضہ کشمیر — عزم آزادی — یوم پاکستان پر مظاہرے، شہر شہر سبز ہلالی پرچم لہرا دیا گیا — شرکاء نے پاکستان کا قومی ترانہ بھی پڑھا

سری نگر میں آسیہ اندرابی کی قیادت میں ریلی، پاکستان کی صداؤں سے شہر گونج اٹھے، فورسز اور مظاہرین میں جھڑپیں، کئی افراد زخمی، مقبوضہ وادی میں پاکستانی پرچم لہرانے پر دس سالہ بچہ گرفتار

اسلامک یونیورسٹی کے طلبا و طالبات کا ساتھی کی شہادت کیخلاف مظاہرہ، گریز سیکٹر میں تعینات 13 سکھ رجمنٹ سے وابستہ بھارتی فوجی نے مجاہدین کے خوف اور ذہنی دباؤ پر سروس گن سے خودکشی کرلی

سرینگر (مانیٹرنگ ڈیسک) مقبوضہ کشمیر میں یوم پاکستان کے موقع پر شہری ہلالی پرچم تھامے سڑکوں پر نکل آئے اور بھارت کے خلاف نعرے لگائے، پاکستان سے رشتہ کیا، کشمیر بنے گا پاکستان کی صداؤں سے شہر گونج اٹھے، کئی مقامات پر پاکستان کے حق میں مظاہرے کئے اور پاکستانی پرچم لہرائے گئے۔ یوم پاکستان کے موقع پر سرینگر آسیہ اندرابی کی قیادت میں دختران ملت نے ایک بار پھر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم لہرا دیا، شرکاء نے پاکستان کا قومی ترانہ بھی پڑھا، پاکستانی پرچم لہرانے پر دس سالہ بچہ گرفتار کرلیا گیا، اسلامک یونیورسٹی کے طلبہ نے ساتھی کی شہادت پر مظاہرہ کیا اور بھارت کے مظالم کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ ادھر مجاہدین نے فوجی گشتی پارٹی پر حملہ کرکے 2 اہلکاروں کو جہنم واصل کردیا جبکہ حملے میں 3 اہلکار شدید زخمی بھی ہوئے، متعدد اہلکار سرکاری رائفلیں چھوڑ کر بھاگ گئے، گریز سیکٹر میں مجاہدین کے خوف کے باعث ایک اہلکار نے سروس گن سے خودکشی کرلی۔ تفصیلات کے مطابق یوم پاکستان پر مقبوضہ کشمیر میں مظاہرہ کیا گیا اور ایک بار پھر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم لہرا دیا گیا۔ سری نگر میں حریت رہنما آسیہ اندرابی کی قیادت میں ریلی نکالی گئی جس میں سینکڑوں حریت پسندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر پولیس نے مقبوضہ وادی میں کریک ڈاؤن کیا اور نئی دلی میں ہونے والی تقریب میں حریت رہنماؤں کو شرکت سے روکنے کیلئے رکاوٹیں کھڑی کی گئیں۔ سری نگر (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

مرکز عثمانؓ و علیؓ میں دورۂ اساسیہ جاری، 30 افراد کی شرکت

پندرہ روزہ دورہ اساسیہ میں 3 آسان اور جامع دینی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں

اس عام فہم دینی کورس میں ہر عمر اور پیشے سے تعلق رکھنے والے افراد شریک ہوسکتے ہیں

بہاولپور (القلم نیوز) دین کی بنیادی معلومات اور تعلیمات سے آگاہی رکھنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اسی فرض سے روشناس کرانے کے لیے امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ نے فقط پندرہ روزہ ایک کورس ترتیب دیا ہے، جس میں تین آسان اور جامع دینی کتابیں ماہر اساتذہ کرام پڑھاتے ہیں۔ ان کتابوں میں تعلیم الاسلام، تاریخ اسلام اور تعلیم الجہاد شامل ہیں۔ اس کورس کا نام دورہ اساسیہ رکھا گیا ہے۔ رواں ماہ یہ دورہ اساسیہ مرکز عثمان و علی بہاولپور میں جاری ہے جس میں 30 افراد شریک ہوکر دینی کی تعلیم (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

الجیریا، ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 12 فوجی ہلاک، 2 زخمی ہوگئے

فوجی ہیلی کاپٹر ایم آئی 171 معمول کی پرواز کے دوران جنوبی علاقہ ریگانو میں گر کر تباہ ہوا

الجیرز (نیٹ نیوز) جنوبی الجیریا میں فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں بارہ فوجی ہلاک، دو زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق الجیریا کی وزارت دفاع کی جانب سے جاری ہونیوالے بیان میں کہا گیا ہے کہ فوجی ہیلی کاپٹر ایم آئی 171 معمول کی پرواز کے دوران جنوبی علاقہ ریگانو میں گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں ہیلی کاپٹر میں سوار بارہ فوجی موقع پر ہلاک جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ حادثے کی وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

صومالیہ میں جھڑپیں، 23 افراد ہلاک

موغادیشو (نیٹ نیوز) صومالیہ میں سکیورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے درمیان شدید جھڑپ کے نتیجے میں 23 افراد ہلاک اور 22 کو گرفتار کرلیا گیا۔ گلموڈگ ریاست کے وزیر اطلاعات نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے جنگجوؤں کے خلاف آپریشن شروع کر

دنیا بھر میں مذہبی امتیاز کے باعث 15 سال میں 40 لاکھ مسلمان قتل ہوئے، رپورٹ

میانمار، فلسطین، کشمیر، عراق، افغانستان اور دیگر خطوں میں مسلمان بدستور مذہبی امتیاز کا شکار ہیں

بھارت نے مذہبی امتیاز کی انتہا کردی، ہندوستان کی سرزمین کو 30 کروڑ مسلمانوں کیلئے تنگ کردیا گیا ہے

لاہور (نیٹ نیوز) نسل پرستی سے زیادہ مذہبی امتیاز کے باعث دنیا بھر میں گزشتہ پندرہ سالوں میں 40 لاکھ مسلمان قتل ہوئے، بھارت نے مذہبی امتیاز کی انتہا کردی، ہندوستان کی سرزمین کو مسلمانوں کیلئے تنگ کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق صرف گزشتہ ڈیڑھ عشروں میں مسلم ممالک میں بین الاقوامی مداخلت سے ہونے والی جنگوں اور خانہ جنگیوں میں اب تک 40 لاکھ مسلمان قتل کئے جاچکے ہیں۔ گلوبل وار آن ٹیررازم سے ہونے والی یہ ہلاکتیں مسلمانوں کی ہیں جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہ ہوگا کہ نسل کے حوالے سے ہونے والا امتیاز اب مذہب میں بدلتا جارہا ہے یہی وجہ ہے کہ میانمار، فلسطین، کشمیر، (باقی صفحہ 6 نمبر 18)

کراچی، 7 روزہ دورہ تربیہ اختتام پذیر، 117 افراد مستفید ہوئے

دورہ میں امیر المجاہدین کے مرتب کردہ چالیس مسنون اعمال کی پابندی کرائی جاتی ہے

یہ دورہ تربیہ اب تک ہزاروں افراد کی زندگیوں میں دینی و روحانی انقلاب رونما کرچکا

مرکز عثمان و علی بہاولپور میں دورہ تربیہ جاری ہے جس میں 103 افراد شریک ہیں

بہاولپور (القلم نیوز) گزشتہ ہفتے کراچی جامعۃ النور میں منعقد ہونے والا سات روزہ اصلاحی و تربیتی کورس دورہ تربیہ خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ اس دورہ تربیہ میں 117 افراد شریک تھے جو کراچی اور گرد ونواح کے مختلف علاقوں سے وہاں جمع ہوئے تھے۔ اس دورہ تربیہ میں سات روزہ مسجد کا اعتکاف ہوتا ہے جس میں امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے مرتب فرمودہ چالیس (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

برازیل میں زیکا وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد 907 ہوگئی

ریوڈی جنیرو (نیٹ نیوز) برازیل میں 907 افراد میں زیکا وائرس کی تصدیق ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک بھر میں زیکا وائرس کے حوالے سے 4 ہزار 993 افراد پر تشخیص کا عمل جاری ہے، اب تک زیکا وائرس سے متاثرہ 198 نومولود ہلاک ہوچکے ہیں۔

کراچی میں جاری دورہ تفسیر شاندار طریقے سے اختتام پذیر

دورہ تفسیر میں سینکڑوں افراد شریک ہوکر جہاد کے حقیقی پیغام سے آشنا ہوئے

ایسے کورسز وقت کی ضرورت ہیں، مسلمانوں کو قرآن سے جوڑا جائے، مولانا عمار

کراچی (القلم نیوز) چھ روزہ دورہ تفسیر آیات جہاد سے جہاد کا حقیقی پیغام عام ہوا، گزشتہ ہفتہ کراچی شہر میں ضلعی مرکز توحید آباد محمود مسجد میں چھ روزہ دورہ تفسیر آیات جہاد پڑھایا گیا جس میں سینکڑوں (باقی صفحہ 6 نمبر 21)

الرحمت شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

کوہاٹ، عظمت شہداء کانفرنس میں ہزاروں افراد کی شرکت

اہل علاقہ نے ایف ایم کے ذریعے بھی کانفرنس کو سنا، علاقہ کی تاریخ کا بڑا اجتماع تھا

قاری نوید مسعود ہاشمی کا شہادت کے موضوع پر خوبصورت انداز میں مفصل بیان

7 کلومیٹر کا علاقہ جہادی جھنڈوں سے مزین، ابوسنان اور عبداللہ بن مسعود نے بھی خطاب فرمایا

کوہاٹ (القلم نیوز) کوہاٹ میں عظمت شہداء کانفرنس کا انعقاد، ہزاروں افراد کی شرکت، شہادت اور جہاد کے موضوع پر مفصل بیانات ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق محمد اعجاز شہید اور ہدایت اللہ شہید کی یاد میں کوہاٹ سماری پایاں میں عظمت شہداء کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

ضلع راجن پور میں سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد، 230 افراد کی شرکت

راجن پور (القلم نیوز) ضلع راجن پور جلسہ سیرت النبی کانفرنس 22 مارچ بروز منگل 12 بجے سے شام 5 بجے تک دن بمقام طلحہ مسجد روجھان میں منعقد ہوئی۔ جس میں مجاہد اسلام مولانا شاہد محمود چیمہ، مفتی امداد اللہ حیدری، مولانا زاہد محمود حنفی، مولانا اکمل قاسمی، مولانا شیر محمد صاحب اور نعت خواں قاری لطیف صاحب تھے۔ تمام خطباء نے مفصل بیانات (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے — ملک کے تمام مسائل کا حل اسلامی نظام میں ہے — مولانا مسعود الیاس کشمیری

امیر محترم نے ہمیں یہ نظریہ دیا ملک ہمارے لئے مسجد کی طرح مقدس ہے، کارکن اس کے دفاع میں جانیں دینے سے گریز نہیں کرینگے

مجاہدین نے روس اور امریکا جیسی طاقتوں کو شکست دی، دفاع پاکستان کی جنگ جہاد کشمیر کی صورت میں جاری رکھے ہوئے ہیں، خطاب

اسلام آباد (القلم نیوز) وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے، ملک کے تمام مسائل کا حل اسلامی نظام میں ہے، مقصد قیام پاکستان کانفرنس 23 مارچ یوم پاکستان کے حوالے سے اسلام آباد علی اصغر مسجد میں مولانا مسعود الیاس کشمیری (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

مالاکنڈ میں ماہانہ اجتماع، مولانا عبدالعزیز ایثار نے خصوصی خطاب فرمایا

اجتماع میں 200 سے زائد ساتھیوں کی شرکت، تربیہ اور تفسیر کے لئے وعدے کئے

بھائی مختار الملک اور قاری امین اللہ نے جہادی ترانوں سے لوگوں کے دلوں کو گرمایا

مالاکنڈ (القلم نیوز) ضلع مالاکنڈ میں ماہانہ اجتماع کا انعقاد ہوا، اجتماع سے مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب نے خصوصی خطاب فرمایا۔ تفصیلات کے مطابق 26 مارچ بروز ہفتہ جامع مسجد حمید گل شہیدؒ بٹخیلا میں ضلع ملاکنڈ کا ماہانہ اجتماع ہوا۔ اجتماع تلاوت اور ذکر کے بعد خصوصی خطاب مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب کا ہوا جس سے ساتھی پرعزم ہوئے اور آخر میں تربیہ اور تفسیر کیلئے ساتھیوں نے وعدے کئے۔ اجتماع میں 200 سے زائد ساتھیوں نے شرکت فرمائی۔ بھائی خورشید (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

مولانا الیاس قاسمی کی سرپرستی میں علماء کے وفد کا دورہ گوجرانوالہ

19 عمومی اور 21 خصوصی نشستوں کا اہتمام، سینکڑوں افراد کو جہاد کی دعوت پہنچائی

وفد میں مولانا عمیر اور مفتی ممتاز قادری شامل، دسیوں افراد نے دورۂ تفسیر کا ارادہ بھی کیا

گوجرانوالہ (القلم نیوز) مولانا الیاس قاسمی صاحب کی سرپرستی میں مولانا عمیر صاحب اور مفتی ممتاز قادری صاحب نے گوجرانوالہ کا دورہ کیا۔ 19 عمومی اور 21 خصوصی نشستوں میں شریک سینکڑوں افراد تک کلمہ، نماز، جہاد کی دعوت پہنچائی گئی۔ دسیوں افراد نے دورۂ تفسیر کا ارادہ کیا۔ علماء نے اپنے (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

مدرسہ عثمان بن عفانؓ سنگپارہ حفظ القرآن سے فارغ طلباء کی دستار بندی

بہاولپور (القلم نیوز) مدرسہ عثمان بن عفانؓ سنگپارہ میں حفظ القرآن سے فارغ طلباء کی دستار بندی کے موقع پر پروقار اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں علاقہ کے عوام و خواص نے جوش و جذبہ سے شرکت کی۔ شرکاء کی تعداد 1800 کے لگ بھگ (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

شعبہ تبلیغ کے وفد کا دورہ سیالکوٹ، 14 نشستوں میں 1400 افراد مستفید

وفد مولانا استاد عبدالرشید، مولانا عطاء اللہ کاشف اور مولانا انوار الحق صاحب پر مشتمل تھا

15 معاونین سے ملاقاتیں، 40 افراد نے دورہ تفسیر کیلئے وعدے و ارادے کئے

سیالکوٹ (القلم نیوز) شعبہ تبلیغ کے وفد کا دورہ سیالکوٹ، وفد مولانا استاد عبدالرشید صاحب، مولانا عطاء اللہ کاشف صاحب اور مولانا انوار الحق صاحب پر مشتمل تھا۔ دورہ کے دوران 15 معاونین سے ملاقاتیں کی گئیں، 14 نشستوں کے دوران 1400 شرکاء عصابہ و کارکنان شریک ہوئے۔ دورہ کے (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

برسلز دھماکے، یورپ میں چھاپے، مسلمانوں کی پکڑ دھکڑ

وزیر داخلہ بیلجیئم کا حملہ آور کو پکڑنے میں ناکامی کا اعتراف، 2 امریکیوں کی ہلاکت کی تصدیق

برسلز (رائٹر) بلجیم کے دارالحکومت برسلز میں دہشتگرد حملوں کے بعد یورپ بھر میں چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں، مسلمانوں کی پکڑ دھکڑ برسلز میں جمعہ کے روز فورسز نے مزید 10 افراد کو گرفتار کرلیا ہے، حکام کے مطابق برسلز کے علاقے شاربیک میں علیحدہ علیحدہ کارروائیوں کے دوران 3 مشتبہ دہشتگردوں کو گرفتار کیا گیا جن میں سے دو زخمی ہیں، فورسز کے چھاپوں کے دوران 3 بم دھماکے بھی ہوئے تاہم ان میں (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

بھارت نے فورسز کو کشمیریوں پر مظالم کی کھلی چھٹی دے رکھی ہے

حبہ کدل میں بلاوجہ گاڑیوں کے شیشے توڑے گئے، عملاً مارشل لا نافذ ہے، نیشنل فرنٹ

سرینگر (نیٹ نیوز) جموں کشمیر نیشنل فرنٹ نے بھارتی پولیس کی طرف سے سرینگر کے علاقے حبہ کدل میں شہریوں پر تشدد اور املاک کی تباہی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت نے اپنی فورسز کو نہتے کشمیریوں پر مظالم کی کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔ اطلاعات کے مطابق جموں وکشمیر نیشنل فرنٹ کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ بھارتی سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے اہلکاروں نے حبہ کدل میں بلاوجہ (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

شام جنگ بندی کے باوجود ایرانی لڑائی میں مصروف، مزید 5 فوجی افسر ہلاک

ایرانیوں کی ہلاکتیں اس بات کا ثبوت ہے ایران لڑائی کو دانستہ طور پر طول دینا اور جنگ بندی کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے

فوجی افسران مختلف علاقوں میں جنگ بندی کے باوجود گزشتہ ایک ہفتے کے دوران لڑائی میں مارے گئے، میڈیا ذرائع

تہران (نیٹ نیوز) شام میں جنگ بندی کے باوجود ایرانی لڑائی میں مصروف ہیں، ایرانی میڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ شام میں گزشتہ ایک ہفتہ سے جاری جنگ بندی کے دوران مختلف علاقوں میں متعدد ایرانی افسر ہلاک ہوئے ہیں۔ ایران شام میں جنگ بندی کے باوجود مسلسل لڑائی میں مصروف ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی کے ایام میں بھی ایرانی فوجی افسروں کی شام میں ہلاکتیں اس بات کا ثبوت ہے کہ ایران جنگ کو دانستہ طور پر طول دینا اور جنگ بندی کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے۔ ذرائع کے مطابق جنگ بندی کے ایام میں ہلاک ہونے والے افسران میں کرنل محسن ماندنی بھی شامل ہیں۔ کرنل داؤد مراد خانی اور رحمانی بہرامی بھی شام ہلاک (باقی صفحہ 6 نمبر 20)

برطانیہ کیٹی طوفان کی زد میں، سینکڑوں پروازیں منسوخ

ہوا کی رفتار 106 کلومیٹر فی گھنٹہ ریکارڈ، سمندری لہروں سے پانی کناروں سے باہر آگیا

لندن (آئی این پی) برطانیہ ایک بار پھر خطرناک طوفان کی زد میں آگیا، طاقت ور ہوا کے طوفان کیٹی نے تباہی مچادی، ہوا کی رفتار 100 سے 106 کلو میٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی، سینکڑوں پروازیں منسوخ جبکہ ملک کے مختلف حصوں میں وارننگ جاری کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ ایک بار پھر خطرناک طوفان کیٹی کی زد میں آگیا جس کے باعث سینکڑوں پروازیں منسوخ کر دی گئیں، ملک کے (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

یمن میں امریکی ڈرون حملہ، 70 افراد شہید، متعدد زخمی

جنوبی حصے میں جنگجوؤں کے ایک تربیتی مرکز کو ڈرون کا نشانہ بنایا گیا، پینٹاگون

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکا کی جانب سے یمن کے جنوبی حصے میں اسلام پسندوں کے تربیتی مرکز پر ڈرون حملے کے نتیجے میں 70 افراد شہید متعدد زخمی ہوگئے، خبر رساں ادارے رائٹرز نے یہ بات یمن کی مقامی حکام کے حوالے سے بتائی ہے۔ حکام کے مطابق جزیرہ نما عرب میں ایک تربیتی مرکز پر یہ حملہ (باقی صفحہ 6 نمبر 19)

بارہمولہ جیل میں 7 خواتین سمیت 144 افراد نظر بند ہیں

101 کے کیس زیر التواء، دیگر نظر بندوں کو عدالت میں پیش نہیں کیا جارہا، ہائیکورٹ بار

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے انکشاف کیا ہے کہ بارہمولہ جیل میں 7 خواتین سمیت 144 افراد نظر بند ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایسوسی ایشن کے ایک ترجمان نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ جیل میں 101 نظر بندوں کے کیس عدالتوں میں زیر التواء ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ایسوسی ایشن کی ایک چھ رکنی ٹیم نے حال ہی میں بارہمولہ جیل کا دورہ کرکے ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جن نظر بندوں کے کیسز عدالتوں میں زیر التواء ہیں انہیں عدالت کے سامنے پیش نہیں کیا جارہا ہے۔

مسلم کش پالیسیاں، مودی سرکار کو 5 ریاستوں میں نئے انتخابی چیلنج کا سامنا

مغربی بنگال، آسام، کیرالہ، تامل ناڈو، پانڈیچری میں بی جے پی اقتدار میں نہیں، جیتنے کے امکانات بہت کم ہیں

پنجاب میں اروند کیجریوال کی عام آدمی پارٹی بی جے پی اور کانگریس کیلئے ایک بڑا سیاسی چیلنج بن سکتی ہے، رپورٹ

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کو 5 ریاستوں میں نئے انتخابی چیلنج کا سامنا ہے۔ بھارت کی پانچ ریاستوں میں آئندہ ماہ ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہ انتخابات حکمراں بی جے پی کے لیے دو وجوہات سے بہت اہم ہیں۔ ایک تو اس لیے کہ ان میں سے ایک بھی ریاست میں بھی بی جے پی اقتدار میں نہیں ہے اور دوسرے یہ کہ بی جے پی ایک طویل عرصے سے ان ریاستوں میں اپنا سیاسی قدم جمانے کی کوشش کررہی ہے۔ ان انتخابات (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

جاپان، چھوٹا مسافر طیارہ رن وے پر گر کر تباہ، 4 افراد ہلاک

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) جاپان کے مغربی حصے میں ایک چھوٹا مسافر طیارہ رن وے پر گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک ہوگئے، تفصیلات کے مطابق جاپان کے مغربی حصے میں ایک چھوٹا مسافر طیارہ رن وے پر گر کر تباہ ہوگیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ حادثے میں جہاز میں سوار تمام 4 افراد ہلاک ہوگئے۔ مونے ایم 20 سی نامی جہاز کو بے ایئرپورٹ پر لینڈنگ کے دوران تباہ ہوا۔ ٹیلی ویژن پر نشر کردہ فوٹیج میں واضح ہے کہ جہاز کے انجن کو آگ ... بری طرح حادثے کا شکار ہوا۔

دن میں مسلسل 3 گھنٹے سے زیادہ بیٹھنے والوں کی زندگی جلد ختم ہوجاتی ہے، تحقیق

راولپنڈی (نیٹ نیوز) دن میں مسلسل 3 گھنٹے سے زیادہ بیٹھنے والے افراد کی زندگی جلد ختم ہوجاتی ہے۔ ایک تحقیق میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ دنیا بھر میں سالانہ 4 لاکھ 33 ہزار افراد کی موت صرف 54 ممالک میں ... امریکن جرنل آف پری وینٹیو میڈیسن میں شائع ہونے والی تحقیق میں ... سال ... 3 گھنٹے بیٹھنے کے ... 3.8 فیصد اموات ... بیٹھنے کے باعث ... برطانیہ میں ... 20 ہزار اموات ...

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا! بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔ (بخاری)

السنۃ الحجامۃ مطب — الرحمت ٹرسٹ — محمد مسعود ازہر

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آچکے ہیں؟ تو آیئے حجامہ کروایئے

نظر بد، کینسر، ہیپاٹائٹس، بلڈ پریشر، فالج، جوڑوں کے امراض، سر درد، آدھے سر کا درد، امراض معدہ، عرق النساء، اعصابی کھچاؤ، شوگر، جسم کے دفاعی نظام کی بحالی، نفسیاتی امراض، برص کی بیماری، الرجی، خارش اور دیگر موذی امراض کا علاج بھی ہے اور سنت پر عمل کا ذریعہ بھی

آپ بھی انتہائی کم معاوضے میں فائدہ اٹھایئے

فی پوائنٹ 60 روپے

حدیث کی روسے ہر حجامہ سحر کا بھی علاج ہے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفاء بھی

0321-6381413 0332-9440101 0321-6315285 0321-8719133

www.alqalamonline.com
ہفت روزہ
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون و فیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

یومِ پاکستان پر کشمیر میں تجدیدِ عہد

زندہ قومیں ہمیشہ اپنے اہم ترین اور ملی مفادات کو ہمیشہ مقدم رکھا کرتی ہیں۔ اپنے دوستوں اور وفاداروں کی دوستی اور وفا کو ہر صورت قدر و قیمت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں اور یہی چیز کسی بھی قریبی اور دوست اقوام کے مابین تعلقات کی مضبوطی اور سلامتی کی ضمانت ہوتی ہیں۔

خطہ کشمیر اور کشمیری عوام کا پاکستان سے کچھ ایسا ہی ایمانی و روحانی رشتہ اور تعلق ہے۔ جس کی خاطر وہ قوم نصف صدی سے زائد عرصہ ہونے کے باوجود بھارت کے ہندوں کے سامنے ڈٹی ہوئی ہے اور اس کی خاطر وہ تمام قیمتیں چکا رہی ہے جس کا اہل پاکستان شاید تصور بھی نہیں کر سکتے۔

حال ہی میں جب ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا تو اُدھر کشمیریوں نے بھارتی افواج کی سنگینوں اور چلتی بندوق کے دہانوں کے منہ پر بیٹھ کر پاکستان سے اپنے تعلق کی تجدید کا عہد کیا ہے اور بھارت پر ایک بار پھر واضح کر دیا کہ وہ کسی بھی صورت بھارت کے ساتھ رہنے کو تیار نہیں ہیں۔ چنانچہ مقبوضہ کشمیر میں یوم پاکستان کے موقع پر شہری ہلالی پرچم تھامے سڑکوں پر نکل آئے اور بھارت کے خلاف نعرے لگائے، پاکستان سے رشتہ کیا، کشمیر بنے گا پاکستان کی صداؤں سے شہر گونج اٹھے، کئی مقامات پر پاکستان کے حق میں مظاہرے کئے اور پاکستانی پرچم لہرائے گئے۔ یوم پاکستان کے موقع پر سرینگر آسیہ اندرابی کی قیادت میں دختران ملت نے ایک بار پھر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم لہرا دیا، شرکاء نے پاکستان کا قومی ترانہ بھی پڑھا، پاکستانی پرچم لہرانے پر دس سالہ بچہ گرفتار کر لیا گیا، اسلامک یونیورسٹی کے طلبہ نے ساتھی کی شہادت پر مظاہرہ کیا اور بھارت کے مظالم کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مزید تفصیلات کے مطابق یوم پاکستان پر مقبوضہ کشمیر میں مظاہرہ کیا گیا اور ایک بار پھر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم لہرا دیا گیا۔ سری نگر میں حریت رہنما آسیہ اندرابی کی قیادت میں ریلی نکالی گئی جس میں سینکڑوں حریت پسندوں نے شرکت کی۔ سری نگر میں حریت رہنماؤں کی قیادت میں ریلیاں نکالی گئیں جس میں پاکستان کے حق میں نعرے لگائے گئے اور پاکستان سے بھرپور محبت کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے پاکستان کا قومی ترانہ بھی پڑھا۔

لیکن سبق آموز بات یہ ہے کہ یہ سب کچھ کشمیری قوم نے ایک ایسے وقت میں کیا ہے کہ جب کہ پاکستان کے موجودہ حکمران کشمیری حریت پسندوں کے گرد گھیرا تنگ کر رہے ہیں اور بھارت کے ساتھ دوستی کرنے میں ملکی سلامتی کو داؤ پر لگا رہے ہیں، ملک پاکستان میں ''را'' کے حاضر سروس افسران کی گرفتاری پر حکمرانوں کی خاموشی نے ان کے بارے میں شکوک و شبہات کو مزید گہرا کر دیا ہے۔

اہل کشمیر کا یہ عزم ایک بڑا معنی خیز پیغام ہے اہل پاکستان کے نام کاش وہ سمجھیں!

انفاق مال اور ذوی القربیٰ

سورۃ بقرہ آیت ۷۷ میں انفاق مال کا حکم فرمایا اور یہ حکم بصورت ترغیب دیا گیا۔ فرمایا:

ایمان اور نیکی کی جڑ بنیادی چیزیں ہیں ان میں عقائد کے بعد اعمال ہیں، مال کی محبت کے باوجود اللہ کے لئے خرچ کرنا اولین حیثیت رکھتا ہے اور سب سے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا فضیلت سے بڑھ کر ہے۔ قریبی رشتے داروں میں ماں، باپ اولاد اور بیوی ہے۔ ان رشتوں میں طبعی تقاضوں سے ہر کوئی خرچ کرتا ہے مگر اللہ اور اس کے نبی ﷺ نے ان پر خرچ کرنے کو اجر و ثواب بنایا ہے۔ اللہ کی رضا کی نیت کریں، ریاکاری مقصود نہ ہو، جن پر خرچ کرے، ان پر احسان نہ جتائے، طعن و تشنیع نہ کرے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

سب سے افضل خرچ کرنا وہ ہے جو تو اپنے گھر والوں پر کرے اور وہ جو تو جہاد میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے (صحیح مسلم)

دوسری حدیث شریف میں ارشاد فرمایا:

ثواب سمجھتے ہوئے اپنے گھر والوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے (بخاری)

اور مشکوۃ شریف میں بھی اپنے اہل و عیال کا سب سے پہلے دھیان رکھنے کا حکم ہے۔

ذوی القربیٰ کے بعد یتیم اور مسکین پر خرچ کرنے کا ذکر فرمایا۔ یتیم وہ بچے کہلاتے ہیں جن کا والد فوت ہو گیا ہو۔ ان پر خرچ کرنے کی فضیلت بتائی۔ فرمایا کہ یتیموں اور مسکینوں کو مال دینا اصل نیکی ہے۔ شاید اس لئے بھی ادھر توجہ دلائی کہ لوگ عموماً مرنے والے کے مال پر قبضہ کرنا بہادری سمجھتے ہیں۔ بالغ بیٹے چھوٹے بھائی بہنوں کا قطعاً خیال نہیں کرتے، میراث میں سب کچھ خود ہضم کر لیتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کا منہ بند کرنے کے لئے چند روز ان کی کفالت بھی کر لیتے ہیں اور بے چاری بہنوں کا تو حال مت پوچھو۔ بڑی بہنوں کو کچھ نہیں ملے گا کہ جی ان کا حصہ جہیز میں دے دیا تھا۔ یہ نہیں بتاتے کہ بھائیوں کی شادی پر بھی تو باپ نے بہت کچھ خرچ کیا تھا۔ پھر سال میں دو عیدیں ہوتیں ہیں تو دو چار دانے مٹھائی کے یا معمولی کپڑے جوڑے تحفے میں دے کر خود کو بری الذمہ سمجھ لیتے ہیں۔ کوئی پوچھ لے تو کہہ دیتے ہیں کہ جی بہنوں نے ترکے اور جائیداد کا حصہ ہمیں بخش دیا ہے۔

حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں:

'' بہنوں سے زبانی معافی کروائیں یا انگوٹھا لگوائیں یہ سب ہبہ اور بخششیں نا درست اور نا جائز ہیں۔ ہاں پہلے بہنوں کا قبضہ دیں، غیر منقولہ جائیداد ان کے نام منتقل کروائیں، اس کے بعد بہنیں دوبارہ اپنے بھائی کے نام کریں تو یہ ہبہ بالکل درست ہوگا۔ اس سے پہلے نہیں۔ مگر وہ جانتے ہیں کہ بہن کے اپنے بھی بچے ہیں اس کے اپنے تقاضے اور ترجیحات ہیں۔ ایک بار اگر بہن کا قبضہ ہو گیا، انتقال جائیداد اس کے نام ہو گیا تو وہ قطعاً ہمیں واپس نہ دے گی۔ لہٰذا زبانی کلامی اس انداز میں اس پر دباؤ ڈالا جاتا ہے کہ وہ سمجھ لیتی ہے ملنا ولنا کچھ نہیں ہے، ساری زندگی بھائیوں کے بول چال اور منہ دیکھنے سے بھی جائیگی لہٰذا وہ بے چاری کہہ دیتی ہے کہ میں نے معاف کر دیا میں نے اپنا حصہ بخش دیا، جبکہ اس کے اندر سے آواز آ رہی ہوتی ہے کہ ''بھائیو! کتنے ظالم ہو، اپنی مسکین بہن کا مال چھین لے رہے ہو....''۔

اسی طرح ختم، درود، تیجا، چہلم، برسی کا مسئلہ ہے کہ (ایصال ثواب تو بہر صورت جائز ہے مگر اپنے مال سے کیا جائے، حلوائی کی دکان پر نانا جی کی فاتحہ جائز نہیں) مرنے والے کے ترکے میں دسیوں حصہ دار ہیں ان میں بیوہ بھی ہے بیٹیاں بھی ہیں، نابالغ یتیم بچے بچیاں بھی ہیں۔ ان کی رضا کے بغیر ان کے حصہ میراث میں سے صدقہ خیرات اور ختم شریف کے نام پر دیگیں پکانا کون سی نبی کی شریعت ہے، کون سے امام اور کون سے فقیہ کا فتویٰ ہے؟....حکم یہ ہے کہ جنازے پر آنے والوں کو بھی میت کے گھر سے کھانا جائز نہیں بلکہ اہل میت کا تکفین و تدفین اور کھانا بھی اہل قرابت اور اہل محلہ کی ذمہ داری ہے۔ دوسرے لوگ واپس اپنے گھروں میں جا کر کھانا کھائیں اور یہاں چاہے یتیم ننھے بچے ہوں، ان کا باپ بیمار ہو کر سب مال و متاع خرچ کر گیا ہو پھر بھی اس کی بچی کھچی میراث کو ختم شریف یا ایصال ثواب کے نام پر خرچ کر دیا جاتا ہے۔ اور یہاں تک دیکھا گیا ہے کہ ایک بیوہ اور اس کے چند بچے۔ مرنے والے نے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ بچوں کے چچانے اپنی جیب سے دیگیں پکوائیں اور دو چار مہینے بعد یتیموں کی رہائشی جگہ میں سے ایک بڑے حصے پر قبضہ کر لیا کہ میں نے ختم شریف کیا تھا۔ بچے اور بیوہ سوائے بد دعاؤں کے اسے کیا دے سکتے تھے، نتیجہ وہی ہوا کہ ظالم چچا در بدر کے دھکے کھاتا ہوا پردیس میں مر گیا۔ اللہ سمجھ نصیب فرمائے اور بہنوں اور یتیموں کی میراث پر ناجائز قبضہ اور ہندوانہ رسموں سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

وفات اور تدفین کے بعد فاتحہ، تیسرے دن قل خوانی، کچھ دنوں بعد چالیسویں دن بڑا ختم (وڈا درود) عرض کیا: فاتحہ، قل، بڑا درود یہ نماز مسلم کے بڑے اجزا ہیں۔ التحیات بھی ایک بڑا جز ہے۔ اسے کیوں چھوڑ دیا۔ کھوج لگانے پر پتا چلا ایک فرقہ جو ''مومن'' کہلاتا ہے وہ التحیات کو نہیں مانتا۔ کیا واقعی ایسا ہے کہ یہ رسمیں اور فاتحہ، قلم اور وڈا درود اسی ''مومن'' فرقے کی ایجاد ہو۔ ایصال ثواب حق ہے۔ میت کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ مگر عجمی طریقوں اور ہندوانہ رسموں پر نہ ثواب ملتا ہے، نہ ایصال ممکن ہے۔ جب آپ کو ملا کچھ نہیں تو آپ آگے کیا دیں گے۔ یا اللہ! ہمیں حق پر چلنے کی توفیق نصیب فرما۔ آمین

جنت کا متلاشی

حبیب الحق

ڈھونڈ لیں گے تجھے اے شہادت!
تیری تلاش نے عمر بھر کا مسافر بنا دیا

فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ

یقیناً ان میں سے بعض لوگوں نے اپنے مقصد (شہادت) کو پا لیا اور کچھ ان میں سے شہادت کے منتظر ہیں۔

آہ! بلو شہیدؒ بھی ہمیں داغ مفارقت دیکر شہادت کا جام نوش کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

کسے معلوم تھا کہ 1990ء میں عین فجر کی آذان کے وقت آنکھ کھولنے والا محمد عرفان اللہ کے ہاں اتنا عظیم مقام پا لے گا۔ یقیناً بعض لوگوں کو اللہ نے دنیا کے دلدل میں پھنسانے کیلئے پیدا ہی نہیں کیا ہوتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں میں ایک ہمارے پیارے بھائی اور مجاہدین کے ہر دلعزیز استاد محمد عرفان عرف بلو شہیدؒ بھی تھے۔

ہر ماں، باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ میرا بیٹا پڑھ لکھ کر بڑا آدمی بن جائے اسی آرزو اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے عرفان کے والدین نے ہوش سنبھالنے پر عرفان کو اسکول میں داخل کرایا....شہید موصوف کے والد محترم کے بقول عرفان ایک سال تک اسکول میں پڑھتا رہا لیکن جب سال کے آخر میں امتحانات ہوئے تو نتیجہ فیل کی صورت میں آیا.... اگلا سال پھر اسی کلاس میں پڑھتا رہا لیکن نتیجہ پھر فیل کی صورت میں آیا، تیسرے سال کے اختتام پر محمد عرفان پھر فیل ہو گیا۔

جی ہاں! قارئین محترم عرفان کو فیل ہی ہونا تھا کیونکہ وہ دنیا میں دنیاوی امتحان کی تیاری کیلئے آیا ہی نہیں تھا وہ تو عقبیٰ کے امتحان کی تیاری کیلئے دنیا میں آیا تھا.... بہر حال اسکول میں دل نہیں لگا تو والدین نے قرآن کریم کی تعلیم کیلئے مدرسہ میں بٹھا دیا.... اسکول کے برعکس مدرسہ میں دل لگا کر پڑھا اور کچھ ہی عرصہ میں 10 پارے بھی حفظ کر لیئے....لیکن دل پھر دنیا سے اچاٹ ہو گیا کیونکہ وہ تو کسی اور چیز کا متلاشی تھا.... چنانچہ وہ الرحمت ٹرسٹ کے ساتھیوں کے پاس پہنچا اور عرض کرنے لگا کہ مجھے جہاد کرنا ہے میری راہنمائی فرمادیں... ساتھیوں نے صلاح مشورے کے بعد مرکز عثمان و علیؓ بہاولپور روانہ کر دیا... جماعتی ترتیب کے مطابق تمام دورات، طلبہ اور مجاہدین کی خدمت مکمل کرنے کے بعد معسکر کا رخ کیا.... تقریباً 4 سال کا عرصہ معسکر میں رہا اور اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت حاصل کی.... اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے بہت جلد اپنے اساتذہ کی آنکھ کا تارا بن گیا۔ جہادی تربیت مکمل کرنے کے بعد اس نے اپنے آپ کو دین اسلام کی سربلندی کیلئے وقف کر دیا...اور کچھ ہی عرصہ بعد وہ عرفان بلو سے استاد بلو بن گیا... مجاہدین کا استاد بن جانے کے باوجود لیلائے شہادت کیلئے دل تڑپتا رہا اسی وجہ سے فدائیان کے دستے میں اپنا نام لکھوایا اور پھر اپنی باری کے انتظار میں مجاہدین کو عسکری تربیت دیتے رہے اور تین سال کے صبر آزما انتظار کے بعد بالآخر بلاوا آ ہی گیا... گذشتہ عیدالاضحیٰ کے بعد آخری بار کراچی آیا... دوست احباب سے الوداعی ملاقاتیں کی... ضلع عمرؓ کراچی سے تعلق تھا چنانچہ ضلع عمرؓ کے شب جمعہ کے جوڑ میں تشریف لائے اور ساتھیوں کو جہاد اور جماعت کے ساتھ جڑے رہنے کی تلقین کی جس کا اظہار انہوں نے شہادت سے قبل ضلع عمرؓ کے ساتھیوں کے نام لکھے گئے وصیت نامے میں بھی کیا۔ جس کو آگے جا کر شامل مضمون کرینگے ان شاء اللہ....

جانے سے پہلے بعض احباب نے اس عظیم مجاہد کی ضیافت کا اہتمام کیا، الحمد للہ بندہ کے گھر کو بھی شہید موصوف کی ضیافت کا اعزاز حاصل ہوا... کراچی میں مختصر قیام کے بعد اپنی اصلی منزل کی طرف رخت سفر باندھ کر ہم سے رخصت ہوا...اور پھر کیم جنوری کو آخری بار جماعت کے بعض ساتھیوں کو موبائل میسج کے ذریعہ اپنی لیلائے شہادت سے ملنے کا اشارہ دیا وہ میسج درج ذیل ہے...؛؛

ڈھونڈ لیں گے تجھے اے شہادت!
تیری تلاش نے عمر بھر کا مسافر بنا دیا
(بلو مسافر)

یہ بلو شہیدؒ کا آخری پیغام تھا...اس کے ٹھیک 2 دن بعد یعنی 3 جنوری کو دنیا بھر کی میڈیا پر یہ خبر سنائی دینے لگی کہ مزار شریف کے انتہائی سخت سیکورٹی زون میں واقع دشمن کے کونصلیٹ پر 3 مجاہدین نے قبضہ کر کے جنگ شروع کر دی ہے...

جی ہاں! قارئین محترم...بلو شہید اپنے دیگر 2 مجاہد ساتھیوں کے ساتھ مل کر دشمن کے ہیڈ کوارٹر پر دھاوا بول چکا تھا... چنانچہ 3 جنوری سے لیکر 5 جنوری تک وہ دشمن کا مقابلہ کرتا رہا اور بالآخر اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ لیلائے شہادت کی آغوش میں چلا گیا اور جاتے جاتے دشمن کو 35 لاشوں کا تحفہ دیا گیا... اللھم رزقه رحمة واسعًا....

جی ہاں! قارئین صرف لاشوں کا تحفہ ہی نہیں دیا بلکہ اپنے جسم کے لہو سے ایک تاریخ رقم کر گیا دشمن کو ایک واضح پیغام دیکر گیا... اس پیغام کو میں اپنے الفاظ میں ذکر کرنے کے بجائے جرنیل جیش محمد حضرت اقدس مفتی عبدالرؤف اصغر صاحب کے الفاظ میں ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں...

حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی نے 5 فروری کو کراچی میں آزادئ کشمیر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا... ''آج 5 فروری کا یہ اجتماع میں چلا.... صرف اس نیت سے چلا کہ کراچی والو رب مجھے آپ تک پہنچا دے، تو میں سر جھکا کر، آنکھیں جھکا کر، کراچی کے مجاہدو میں تم سب کو مبارکباد پیش کروں اپنے اس پیارے کراچی کے شہید بلو شہید کی۔ وہ پیارے نورانی چہرے والا، جس نے اپنے ماں کی دودھ کی لاج رکھی، جس نے ایمان والوں کی غیرت کی لاج رکھی، 36 گھنٹے سے زیادہ دشمن کا مقابلہ کرتا رہا اور جب شہید ہو رہا تھا اپنے خون سے ہاں اپنے خون سے دشمنوں کی دیواروں پر لکھ کر گیا کہ دشمنوں ایک ہزار فدائی افضل گورو شہیدؒ کے انتقام کے لئے تیار ہے ان میں سے ایک فدائی میں ہوں۔ ساری دنیا نے، کراچی والو تمہارے اس یار کی، ہاں کراچی کے سرزمین کے اس فرزند کی اس تحریر کو ساری دنیا کے کفر نے دیکھا اور پوری دنیا کا کفر خدا کی قسم ماتم کرتا رہ گیا کہ یہ کیسے دیوانے ہیں جو اپنے خون سے تحریریں لکھ کر جاتے ہیں، اور وہ (بلو) تحریر رقم کر کے گیا کہ میں انتقام لے چکا اور دوسرے انتقام لینے والے آ رہے ہیں۔''

شعبۂ امور شہداء کے ذمہ دار کی حیثیت سے راقم کو شہید کی اطلاع لیکر ان کے گھر جانا تھا چنانچہ مشاورت سے ایک وفد تشکیل دیا گیا جس میں صوبہ حضرت علیؓ کراچی کے منتظم بھائی عارف، ضلع عمرؓ کے منتظم سید سخاوت شاہ، دورہ تربیہ کراچی کے نگران مولانا مجیب الرحمٰن صاحب، مولانا نعمان صاحب، مولانا عامر صاحب (منتظم المرابطون کراچی) معاویہ بھائی (منتظم ضلع ابو عبیدہؓ کراچی) اور راقم سمیت تقریباً 12 افراد شامل تھے...

28 فروری کو بعد نماز ظہر مذکورہ وفد بلو شہیدؒ کے گھر پہنچا... چونکہ شہید کے والد محترم کو پہلے سے اطلاع مل چکی تھی، ہمارے پہنچتے ہی موصوف نے جماعتی وفد کا پرتپاک استقبال کیا...دعا سلام کے بعد ہمارے رہبر بھائی رحیم الحق نے جماعتی وفد کا تعارف کروایا۔ تعارف کے بعد راقم نے بلو شہید کی شہادت کی اطلاع اور شہید کے کارنامے کا ذکر کیا اور شہید کا سامان ان کے والد محترم کے حوالہ کیا...شہید کے والد محترم کی اجازت سے شہید کا وصیت نامہ پڑھ کر سنایا گیا آگے چل کر شہید کے اس وصیت نامے کو بھی نقل کرینگے ان شاء اللہ...

وصیت نامے کے بعد مولانا مجیب الرحمٰن صاحب نے شہادت کے فضائل پر مختصر بیان فرمایا... بیان کے بعد مولانا نعمان صاحب نے دعا کرائی... شہید کے والد نے فرمایا کہ مجھے اپنے بیٹے کی شہادت کا کوئی غم نہیں ہے مجھے فخر ہے کہ میرا بیٹا کسی چوری، ڈکیتی، عشق معشوقی یا کسی اور غلط کام میں نہیں مرا بلکہ اللہ کے راستے میں شہید ہوا ہے۔ آج میں خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ شہید کا باپ بن گیا ہوں۔ مزید فرمایا کہ میں اپنے تمام بیٹوں میں سب سے زیادہ عرفان سے خوش تھا۔ عرفان نے کبھی زندگی میں مجھ سے 2 روپے تک نہیں مانگے کہ ابو مجھے چیز خریدنی ہے جس کا مجھے غم ہے کہ کاش میرا بیٹا مجھ سے کچھ مانگتا.... بعد ازاں شہید کے والد نے جماعتی وفد کا مٹھائی، بسکٹس، سموسوں سے تواضع کی...

(جاری ہے)

جیل میں دورۂ تربیہ

ابو جندل شفیق

دورہ تربیہ کے نصاب پر مشتمل یہ حسین تحفہ موصول ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فضل ہی تھا کہ پارسل میں کتب پہنچ رہیں تھیں۔ ہر نئی آنے والی کتاب کے بارے میں ہر اسیر ساتھی کی خواہش ہوتی کہ پہلے پڑھنے کو مجھے ملے۔ اس کا حل تھا کہ باری لگا دی جائے۔ چنانچہ ہر کوئی باری کے انتظار میں ہوتا۔ یہ کتاب جب پہنچی تو پہلے جیسے زیادہ کٹھن حالات اگرچہ نہیں تھے مگر حالات کی حدت باقی تھی، سیلوں سے نکال کر بلاک نمبر دو کی بیرکوں میں سب کو اکٹھا کر دیا گیا تھا۔ فقط صبح اور شام کو اپنی گنتی چیک کرنے کے لئے باہر نکالتے، گنتی پوری ہونے کے بعد پھر واپس بیرک میں بند کر دیا جاتا۔ بس اتنی آزادی تھی۔

موقع غنیمت جان کر طے کیا گیا کہ ساتھیوں سے مشاورت کے بعد کیوں نہ دورہ تربیہ کا ماحول بنایا جائے۔ ماشاءاللہ مشورہ پسند آیا اور طے پایا کہ جمعۃ المبارک سے تربیہ شروع ہوگا۔ اپنی جماعت کے ساتھیوں کے علاوہ دیگر برادر جماعتوں کے بعض اسیر ساتھی جو اس بیرک میں ہمارے ساتھ ہی بند تھے، انہوں نے اس مبارک عمل میں شرکت کی۔ مصیبت زندہ بندوں کے اخلاص اور یکسوئی کا اندازہ خود آدمی لگا سکتا ہے۔ الحمدللہ بڑے ذوق و شوق سے ساتھیوں نے تربیہ کیا۔ اللہ رب العزت سے خوب آہ وزاری کی، اللہ رب العزت نے نظر عنایت فرمائی، آخر وہ دن آ گیا کہ جس کا قیدیوں کا شدید انتظار تھا۔ ۱۸ اگست ۲۰۰۴ء کو ہونے والے لاٹھی چارج کے بعد سے سیلوں اور بیرکوں کو پاکستانی قیدیوں بالخصوص مجاہدین پر بند کر دیا تھا، ضروریات زندگی سے محروم کئی ماہ گذر گئے، تیل، صابن جیسی ضروری چیزیں بھی بند تھیں۔ اس دوران عیدیں آئیں اس میں بھی کچھ نرمی نہ ہو رہی تھی کچھ دیر کے لئے بیرک کھولی گئی چہل قدمی کر لی گئی، جیل حکام کی مجبوری ہوتی ہے کہ مذہبی تہواروں میں قیدیوں کو جھوٹی مسکراہٹ یوں سمجھو کہ مکھوٹا چڑھا کر آتے ہیں۔ مبارک باد کیا؟ قیدیوں کی بے بسی کا مذاق اڑانے آتے ہیں اور چل دیتے ہیں۔ عید قربان پر تو وہ بھی نہ آئے۔ قیدیوں نے درخواست لکھ بھیجی تھی کہ ہمارے پیسوں کی مٹھائی ہی ہمیں منگوا دی جائے۔ وہ درخواست بھی رد کر دی گئی اور ردی کی ٹوکری میں ڈال دی گئی۔ عید قربان پر جیل حکام کا رویہ اس لئے سخت ہو جاتا ہے کہ اس دن ان کی ماں (گاؤ ماتا) کی مسلمان قربانی کرتے ہیں، اس کا گوشت عبادت سمجھ کر کھاتے ہیں اور کہیں ان مشرکوں کا بس نہیں چلتا کہ گائے کی قربانی کرنے والے مسلمانوں کو اس سے باز رکھ سکیں، غصہ نکالیں تو کہاں؟ آخر کار نزلہ بے بس قیدیوں پر کہ اے ماں تیرے حقوق کی جنگ قیدیوں کی من پسند چیزوں کی بندش کر کے جیت لی ہے۔ ہاں وہ بدبخت جیلر یہ جنگ ضرور جیتا مگر الحمد للہ قیدیوں کی دعائیں رنگ لائیں اور اسے لے ڈوبیں۔ وہ جیل میں ہی ایک ہندو قیدی کے ہاتھوں جان کی بازی ہار گیا۔

ظالم حکمرانو! مظلوموں کی آہوں سے بچو کیونکہ مظلوم کی آہیں آسمانوں کے اوپر اٹھائی جاتی ہیں۔ خدا کا خوف وہی کھائے گا جس کے ہاں خدا کا تصور اور دل میں ایمان ہوگا۔ بات دورہ تربیہ کی چل رہی تھی۔ باطنی فوائد کے ساتھ ساتھ ظاہری فوائد بھی رونما ہونے لگے۔ نعمت بسم اللہ کے ساتھ جیل کے دورہ تربیہ کے اعمال اور دعاؤں نے قیدیوں کے لئے رہائی کے آثار پیدا کر دیئے۔ جیل حکام کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ آپ لوگوں کو آپ کے سفارت خانے والوں سے ملایا جائے گا۔ صبح کو تیار ہو جائیں۔ اگلے روز سب پاکستانی قیدیوں کو صوبہ راجھستان (انڈیا) کی راجدھانی ضلع جے پور میں کونلسنگ کے لئے لے جایا گیا۔ پہلی بار پاکستانی سفارت خانے کے افسران سے ملاقات ہوئی۔ ان کے ہمراہ ہندوستان کی وزارت داخلہ اور غالباً خارجہ والے بھی کچھ لوگ تھے۔ ہر قیدی کو الگ الگ بلایا گیا۔ چند سوالات پوچھے گئے۔ نام؟ ولدیت؟ پتہ؟ مقام گرفتاری؟ سال گرفتاری؟ کیس کی نوعیت؟ اس وقت کس جیل میں ہیں؟ پاکستانی ہائی کمیشن اور انڈیا کے افسران قیدیوں کی گروپ بندی کر رہے تھے۔ ان میں سے بندہ کسی درجے میں نہیں تھا۔ ایک گروپ وہ تھا جس میں ایسے قیدی جن کے کیس ختم اور سزائیں پوری ہو چکیں تھیں۔ دوسرا گروپ وہ تھا جن کے کیس ابھی عدالتوں میں زیر سماعت تھے۔ بندہ کو تو گیارہ سال بیت چکے تھے اور تا حال کسی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا تھا۔ ہمارے ہائی کمیشن والوں نے انڈیا والوں سے سوال کیا کہ یہ کیا ہے؟ اور اسے کس کھاتے اور کیٹیگری میں رکھیں؟ تو اس کا جواب نہ دے سکے تھے۔ اور یہ کہا کہ ہم اوپر سے پوچھ کر بتائیں گے۔ ہمیں موقع مل گیا۔ کیس عدالت میں نہ پیش کرنے کا اور ظلم و ستم سے لے کر جیل میں کی جانے والی زیادتیاں گنوانے کا۔ بس خوب کہہ سنائیں۔ جے پور جیل کا ایس ایس پی بھی وہیں موجود تھا اور وکیل صفائی بننے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔ اس نے جب دیکھا کہ ہمارے جیلوں کے کرتوت پاکستانی حکام کے سامنے کھولے جا رہے ہیں تو آخر بول اٹھا کہ اب بس کریں آپ تو جیسے ٹرین پر ہی بیٹھ گئے ہیں۔ مطلب یہ تھا کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہیں ہیں۔ ہمارے ہائی کمیشن والے ایس پی سے پوچھنے لگے کہ یہ جودھ پور جیل کیا بنا رکھی ہے؟ پھر اشارے دے گئے کہ ہمارے پاس بھی ایک مچھ جیل ہے۔ ایک ملک کے قیدی دوسرے ملک کی جیلوں کے احوال سے زیادہ واقف ہوتے ہیں۔ اپنے ملک کی جیل دیکھی نہیں ہوتی لہٰذا وہ اس سے بے خبر ہوتے ہیں۔ کونلسنگ مکمل ہوئی، پاکستانی اسیران کو واپس جودھ پور جیل لایا گیا۔ جیلر کو خبر پہنچ چکی تھی کہ اسیران اس کے جیل مظالم کھول کر آئے ہیں اور یہ بھی کہ ان میں سے کچھ لوگ عنقریب رہائی پانے والے ہیں، تو پہلے کی نسبت اس کا رویہ نرم ہوا، مارے خوف کہ یہ لوگ انتقام بھولتے نہیں ہیں۔ اسے معلوم تھا کہ ان کا تعلق کس جماعت سے ہے۔ جس کے مجاہدین اب تک انڈیا کو کئی بڑے بڑے چرکے لگا چکے ہیں۔ ہاں وہی جماعت جس نے مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ اور واجپائی جیسے طاقت کے نشے میں چور وزیر اعظم تک کے چھکے چھڑا کر دیئے تھے۔ اس کے بعد جیلر کئی بار ہمارے بلاک میں آیا اور مجلس لگا کر بیٹھ جاتا تاکہ یہ لوگ میرے بارے میں کچھ نرم رویہ اپنائیں۔ مجلس میں کرسی رکھواتا پھر کہتا کہ آپ میں سے جو اچھا گا سکتا ہو وہ کچھ سنائے۔ اکثر تو یہ کہہ کر ٹال دیتے کہ ہمیں نہیں آتا۔ بعض ساتھی ترنم میں گا بھی دیتے تھے، لیکن گانا گانے سے تو رہے اور ترنم سے مراد ملکہ ترنم نہیں بلکہ نعتیں نظمیں پڑھ لیتے تھے بلکہ جمعرات کے دن اپنی بیرکوں میں بعد نماز عشاء محفل حمد و نعت بھی سجا لیتے تھے، طاہر جھنگوی کی یہ نظم تو حوصلوں کی بلندی کی طرف پرواز کرواتی تھی:

مصائب میں نہ گھبرانا یہی مومن کی پہچاں ہے
ستم ہنس کر جو سہہ جائے وہی کامل مسلماں ہے

(جاری ہے)

☆......☆......☆

کوئی شرم ہوتی ہے......کوئی حیا ہوتی ہے

زبیر طیب

اس ہفتے دو اہم واقعات ہوئے۔

(۱) بدنام زمانہ انڈین خفیہ ایجنسی را کا حاضر سروس ایجنٹ ''کل بھوشن یادیو'' کو بلوچستان سے گرفتار کیا گیا ہے۔

(۲) اقبال ٹاؤن لاہور میں بم دھماکہ۔ افسوسناک واقعے میں 70 سے زائد افراد جان بحق اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔

زیر نظر مضمون میں ہم مرحلہ وار دونوں واقعات پر تبصرہ کریں گے۔

پہلی خبر اس اعتبار سے انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ را کا یہ ایجنٹ کافی عرصہ سے پاکستان مخالف سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے۔ ایران کی سرزمین کو ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا اور پاکستان میں اس کی سربراہی میں سینکڑوں لوگ ملک دشمن عناصر میں ملوث رہے ہیں۔ یہ ہائی رینک کا آفیسر را کا سپیشل ایجنٹ تھا۔ جس نے مزید بھی کئی انکشاف کیے ہیں اور ملک کے طول و عرض سے ان انکشافات کی روشنی میں گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔

یہاں تک تو بات ٹھیک ہے مگر انتہائی افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ حکومتی سطح پر اس گرفتاری کے بعد جیسے سانپ سونگھ گیا ہو۔ کسی حکومتی نمائندے کو توفیق نہیں ہوئی کہ وہ اس معاملے پر حکومت ہند سے احتجاج کرے، یا کسی ملاقات کا ہی بائیکاٹ کر دے، یا اور کچھ نہیں تو اپنے وہاں کے دورے ہی منسوخ کر دے۔ لیکن ہائے افسوس! حکومت کے ان ضمیر فروش لوگوں کو نہ حیا ہے نہ شرم نام کی کوئی چیز۔ مسجد کا کوئی مولوی نماز جمعہ میں زرا زور دار خطاب کر دے تو پوری حکومتی مشینری کو لرزے کا بخار اور مرگی کے دورے پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ لیکن اتنی بڑی خبر پر نہ میڈیا پر کوئی خاص رپورٹ اور نہ حکومت کی طرف سے کوئی مضبوط احتجاج سامنے آیا ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ یہی صورتحال اگر انڈیا کی طرف سے ہوتی۔ تو اب تک ہمارے یہاں اس گرفتار شخص کے ماموں، چاچے کے گھروں تک چھاپے پڑ چکے ہوتے۔ جی حضوری یہاں تک واجب ہو جاتی کہ جس مسجد میں وہ شخص نماز پڑھنے جاتا تھا اس کے امام تک کو گرفتار کر لیا جاتا۔ کہ اسی شخص کے باعث وہ سب کچھ ہوا جس کی وجہ سے پاکستان کی ساکھ انڈیا کے سامنے بدنام ہوئی۔ الامان والحفیظ

کس قدر ظلم ہے اور کس قدر اندھیر نگری ہے......

کس قدر مطلب پرستی کا دور دورہ ہے اور حکومتی بے حسی کی انتہا ہے......

مجرمانہ غفلت ہے اور غداری کے مترادف یہ خاموشی ہے......

ایک طرف پاکستانی حکام پٹھانکوٹ پر حملے کی تحقیقات کے لئے انڈیا کی بے لوث مدد کر رہا ہے اور وہاں وفد بھیج کر اپنے ہی لوگوں کے خلاف شواہد اکٹھے کر رہا ہے دوسری طرف انڈیا اپنے اس دہشت گرد کی کھلم کھلا پشت پناہی کر رہا ہے۔ اس کی گھر والوں کو سپورٹ کر رہا ہے اور پاکستان کو کسی خاطر میں نہیں لا رہا۔

کس قدر عجیب اور افسوسناک صورتحال ہے......

وہ جو تمہارے لئے جاں سے گزر گئے انہیں ہی مجرم ٹھہرا کر ان کے گھر والوں کے گرد گھیرا تنگ کر دیا گیا۔

تف ہے ایسی سیاست پر، ایسی بہادری پر اور ایسی فرمانبرداری پر......

انڈیا کی یاری، اس کی جی حضوری اور اس سے خاندانی و تجارتی روابط نہ جانے ملک و قوم کو کس نہج پر لے جائیں گے اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے۔ آمین

دوسرا انتہائی افسوسناک واقعہ اتوار کے روز لاہور میں اقبال پارک ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوا۔ جس میں کم و بیش 70 سے زائد لوگ جان سے گئے اور سینکڑوں کی تعداد میں زخمی ہو گئے۔ ملکی تاریخ کے بدترین حادثات میں اگر اسے شمار کیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ پچھلے کئی برسوں سے جاری آپریشن کے بعد کہا جا رہا تھا کہ وطن عزیز اب اندرونی اور بیرونی خلفشار اور کسی بڑے اٹیک سے بالکل محفوظ ہو چکا ہے۔ یہ حادثہ اس بیان کے کھوکھلے پن کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بہر حال بد قسمتی سے حادثہ ہو گیا سو ہو گیا۔ اس کے بعد جو ہو رہا ہے وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ جس قدر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ سمجھ نہیں آتی کہ حکومت مشینری کس کے ایجنڈے کے تحت وہ سب اقدامات کر رہی ہے جن کی وجہ سے ملک مزید انارکی اور آگ و خون کی لپیٹ کی طرف جا رہا ہے۔

ہر طرف خون آشام بھیڑیے دانت نکالے کھڑے ہیں......

بدبودار سانسیں ہیں اور ملکِ پاکستان کی خلاف سازشیں ہیں......

ہر طرف معصوم لوگوں کا خون ہے اور ارمانوں کا قتل عام ہے......

بے درد اور بے حس حکمران ہیں اور ان کی پالیسیاں اس سے بھی زیادہ دردناک اور اندوہناک ہیں......

اقبال پارک واقعہ کے فوراً بعد محمد یوسف نامی ایک شخص کو ''خودکش بمبار'' ڈکلیئر کر دیا گیا۔ اس کا شناختی کارڈ ملک و قوم کے سامنے پیش کر دیا گیا۔ میڈیا اس کے بارے میں تحقیقات میں لگ گیا۔ پوری حکومتی مشینری حرکت میں آ گئی۔ مبینہ خودکش بمبار کی دہشت گردانہ نشانیاں پوری تھیں۔ چہرے پر داڑھی اور جنوبی پنجاب سے اس کا تعلق اور آن لائن قرآن کی تعلیم دیتا تھا۔ یہ وہ تین نشانیاں تھیں جس کی وجہ سے محمد یوسف کو اخبارات، میڈیا اور پریس کانفرنسز میں دہشت گرد ڈکلیئر کر دیا گیا۔ اس کے فوراً بعد اس محمد یوسف کے غمزدہ خاندان پر اٹیک کیا گیا اس کے تین بھائیوں کو گرفتار کر کے لاہور شفٹ کر دیا گیا۔ اس کے گھر میں چار دیواری کا تقدس پامال کر چھاپہ مارا گیا اور خاندان بھر کو زدو کوب کیا گیا۔ ان کے گھر میں پہلے ہی جواں بیٹے کی موت کا ماتم بپا تھا اور مزید اس پر یہ سختیاں اور ظلم کی انتہا۔

خدا کی قسم ہم اس دکھ اور درد کا ذرہ برابر بھی احساس نہیں کر سکتے، جو اس خاندان پر گزر رہا ہوگا......

لمحوں اور سیکنڈوں میں محمد یوسف کے گھر والوں کو ملک بھر میں بدنام کر کے ان سے ان کی عزت بھی چھین لی گئی......

گھر والے دہائیاں دیتے رہے کہ ہمارا بیٹا، ہمارا راج دلارا ایسا نہیں ہے، وہ ہم سے دور چلا گیا خدا کا واسطہ ہمیں اس کی میت پر رونے تو دو۔ ہم سے ہماری عزت تو مت چھینو۔ مگر عقل کے اندھوں کو کوئی رحم نہیں آیا۔ پورے گھر کو الٹا لٹکا دیا گیا۔

یا اللہ! رحم...... یا اللہ! رحم

پھر خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ محمد یوسف جن دوستوں کو ساتھ لے کر پارک آیا تھا۔ وہ زخمی حالت میں ہسپتال پائے گئے۔ ان کے بیانات سامنے آئے کہ وہ ملوث نہیں ہے۔ وہ تو بے قصور ہے اور لاہور میں وہ کمانے کے لئے گھر بار چھوڑ کر آیا ہوا تھا۔ میڈیا اور حکومتی اہلکاروں نے پلٹی کھائی اور محمد یوسف کو دہشت گرد سے شہید ڈکلیئر کر دیا گیا اور کسی اور شخص کا خاکہ جاری کر کے اعلان کر دیا گیا کہ یہ شخص اصلی خودکش بمبار ہے۔

یہ ایک رخ تھا دوسرا رخ اس سے بھی بھیانک ہے۔ واقعے کے بعد جنوبی پنجاب کے مختلف مساجد، مدارس اور مذہبی کمیونٹی کو بڑی بے دردی سے آپریشن کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ صرف دو دن میں گرفتار افراد کی تعداد 400 سے اوپر بنتی ہے۔ الامان والحفیظ

گویا یہ بات مان لی گئی کہ یہ دھماکہ اسی مذہبی کمیونٹی کے افراد نے کیا ہے۔

دو دن سے مسلسل پولیس اور سیکیورٹی اداروں کے اہلکار پکڑ دھکڑ کا وہ طوفان برپا کیے ہوئے ہیں کہ جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔

☆ کیا ایسے اقدامات سے آپ سمجھتے ہیں کہ امن آ جائے گا؟

☆ دہشت گردی کا ناسور ختم ہو جائے گا؟

☆ امن کا دور دورہ ہو جائے گا؟

خدارا! اپنی ترجیحات کا تعین کیجئے۔ اپنی پالیسیوں کو ملک دشمن عناصر کے لئے مددگار نہ بنائیے۔ اسلام کے نام پر بنے ہوئے ملک میں اسلام پسندوں کا جینا حرام مت کیجئے۔ یہ قطعاً آپ کے دشمن نہیں ہیں۔ آپ پر غصہ نہیں بلکہ رحم کھاتے ہیں۔

سوچیے! کل ہم سب نے مرجانا ہے۔ اللہ کے حضور کھڑے ہونا ہے اور ایک ایک سیکنڈ کا حساب دینا ہے۔ کیا منہ دکھائیں گے اس رب کو جس کے نام لیواؤں پر اتنا ظلم، اتنا تشدد اور اتنی سفاکی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف غیروں، کافروں اور ملک دشمن عناصر کو دوست بنایا جا رہا ہے۔ ان کے مکروہ عزائم کو نظر انداز ہی نہیں بلکہ چھپایا جا رہا ہے۔

ایک ہی ملک میں دو مختلف دنیائیں آباد ہیں۔ خدارا! ایک ہی کشتی کے سوار بنو، دو کشتیوں کے سوار ہمیشہ تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

☆......☆......☆

مظلومانِ شام پر سارا عالم خاموش تماشائی کیوں؟

علی عمران

شام میں جنگ بندی جاری ہے تو امریکی صدر اوبامہ نے یہ کہہ کر شام پر بشار الاسد کے خلاف بمباری نہ کرنے پر انہیں فخر ہے، اس بات کی قلعی ایک بار خوب کھول دی ہے کہ امریکہ مسلمانوں کے ساتھ صرف دھوکہ بازی کرتا اور انہیں دشمنی کے ساتھ دوستی کے روپ میں بھی قتل ہی کرتا ہے۔ کتنے ماہ و سال بیت چکے سارا عالم کھلی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے کہ ارض شام خاک و خون میں غلطاں ہے۔ ایک ایسی سرزمین کہ جس کے باسی اپنے ہی حاکم کے ہاتھوں زخموں سے اس قدر چور اور دکھوں سے رنجور ہیں کہ تاریخ میں ایسی مثال شاید کم ہی ملے۔ یہاں کے حاکم وقت نے اپنی ہی رعایا کو مار مار کر لاکھوں کی تعداد میں موت کے گھاٹ اتارا تو ملک کی آبادی کا بھاری اکثریتی حصہ ملک ہی چھوڑ چکا ہے اور دنیا کے کتنے ملکوں میں دھکے کھا کر سمندروں میں غرق ہو رہے ہیں لیکن حکومت اور صرف حکومت کے نشے سے سرشار بشار الاسد صرف کھنڈرات اور لاشوں کے انباروں پر بیٹھا صرف اس لیے شاداں و فرحاں ہے کہ وہ اب بھی ایک ملک کا سربراہ حکومت ہے اگرچہ کہ ملک مٹ چکا ہے۔

سرزمین شام اس لحاظ سے بھی کس قدر بدقسمت ہے کہ دنیا کے کسی کونے میں ایک آہ و فریاد پر لاکھوں کروڑوں دل پسیج جاتے ہیں جسم تھرانے لگتے اور زبانیں چیخ و پکار شروع کر دیتی تو آنکھیں اشک بار ہو جاتی ہیں لیکن یہاں تو مُردوں کو دفنانے والا بھی کوئی نہیں ہے تو ان لاچاروں کا نام لینے والا بھی کوئی نہیں۔ لٹے پٹے اہل شام کو مارنے کے لیے دنیا بھر سے بشار کے ہمنوا یہاں جمع ہیں اور انہیں کوئی پوچھتا ہی نہیں۔ آج ہی سوشل میڈیا پر ایک تصویر دیکھی جس میں پاکستان کے شہر خوشاب کے رہنے والے ایک نوجوان محسن کو دکھایا جا رہا ہے کہ اس نے یہاں سے جا کر وہاں مقدس مشن میں اپنی جان واردی ہے لیکن اس پر کوئی بات نہیں کرتا کہ پاکستان سے ان شہریوں کو وہاں کون اور کیوں لے جا رہا ہے؟ اور کیا یہ دہشت گردی اور ریاست سے بغاوت کے زمرے میں نہیں آتا؟

بشار الاسد اس کے دنیا بھر کے عالمی اور علاقائی طاقتوں کے سرخیل اور حمایتی جو یہاں قیامت ڈھا رہے ہیں اس کا ایک نظارہ دنیا نے جنوری 2016ء کے آغاز سے دیکھنا شروع کیا اور بتانا شروع کیا کہ شام کے کتنے ہی ایسے علاقے ہیں جہاں لاکھوں شہری محاصرے میں ہیں اور بھوک و پیاس سے تڑپ تڑپ کر پہلے ہڈیوں کے پنجر بنتے ہیں اور ساتھ ہی پھر سسک سسک کر جانیں دے رہے ہیں۔ ماں باپ کے ہاتھوں میں معصوم بچے بلک بلک کر موت کی وادی میں اتر رہے ہیں۔ یہ محاصرہ کوئی آج شروع نہیں ہوا اسے تو 5 سال ہونے والے ہیں اور آج دنیا جس علاقے مضایا کا نام سن رہی ہے اس میں گھاس پھونس کتے بلیاں اور پتے کھا کر گزارہ کرتے ہوئے انسانوں کو 8 ماہ سے زائد کا عرصہ بیت چکا ہے۔ ان علاقوں کے محاصرے اور انسانوں کو یوں تڑپا تڑپا کر مارنے میں لبنان سے آئی حزب اللہ پیش پیش ہے جس کے اعلیٰ تربیت یافتہ جنگجوؤں کو عالمی طاقتوں کی بھی بھرپور سپورٹ حاصل ہے۔ اس صورتحال پہ تو ایک بھارتی معروف صحافی لکھنے پر مجبور ہوئے بشار الاسد اور حزب اللہ نے مل کر بے گناہ اور معصوم عوام کی مکمل ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ باہر سے اگر کوئی انسانی حقوق کی تنظیم امدادی اشیاء پہنچانا بھی چاہے تو اس کی اجازت نہیں بلکہ ظالم نصیری حکومت نے تو اس سلسلے میں اقوام متحدہ کی اپیل کو بھی ٹھکرا دیا ہے۔ مضایا شہر کی موجودہ ہیبت ناک اور دل دوز تصویر نے اس شہر کے اس حسن و جمال کا جنازہ نکال کر رکھ دیا ہے جس کے حوالے سے مغربی دمشق کا یہ شہر مشہور تھا اور جس کی وجہ سے دنیا بھر کے سیاح یہاں کھنچے چلے آتے تھے۔ مضایا 2011ء سے پہلے نہایت ہی پرکشش قدرتی حسن و جمال اور فطری خزانوں سے مالا مال شام کا ایک مشہور شہر تھا مگر آج یہ شہر فاقہ کشی بیماری اور فقر و محتاجگی کی ضربوں تلے کراہ رہا ہے۔ اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ یہ شہر انقلاب شام کی تحریک کے آغاز ہی سے وہاں اس کی ناجائز ظالم حکومت کے سامنے سینہ سپر ہے جو اپنے شہریوں کو زیر کرنے کے لیے انہیں بھوکا پیاسا رکھنے کو ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ شامی حکومت اور اس کے معاون حزب اللہ نے شامی شہریوں کو بے موت مارنے کے لیے صرف میزائل بمبار طیارے اور ہلاکت خیز بم و بارود ہی استعمال نہیں کیے بلکہ ان کے علاوہ بھی ہر گندا اور انسانیت کش حربہ وہ آزما رہے ہیں۔ چنانچہ اب انہوں نے شہریوں کو روٹی اور بچوں کو دودھ سے بھی محروم کرنے کی ٹھان رکھی ہے۔

مضایا کے بچوں بوڑھوں اور عورتوں کے پاس سوائے صبر اور نصرت الٰہی کی امید کے اور کوئی ہتھیار نہیں جس سے وہ حزب اللہ اور بشار الاسد کی چنگیزیت کا مقابلہ کر سکیں۔ دنیا بھر کی حقوق انسانی کی تنظیمیں اور عالمی برادری کسی بھی ملک کو یہ اجازت نہیں دیتیں کہ وہ اپنے مدمقابل کو زیر کرنے کے لیے اس کی غذائی ناکہ بندی کر دے اور اس کے حق زیست کو غصب کرنے کی کوشش کرے مگر ساری دنیا بزعم خویش دیکھ رہی ہے کہ شام میں یہی کچھ ہو رہا ہے۔ لاکھوں لوگ مارے جا چکے اتنے ہی جلا وطن ہوئے اور ملکوں ملکوں در بدر پھر رہے ہیں جبکہ ہزاروں لوگ بشار اور حزب اللہ کے ظلم و جور سے تڑپ رہے ہیں۔ لبنانی سرحد سے متصل شام کے سرحدی علاقوں میں پناہ گزینوں پر حزب اللہ کے مظالم ناقابل بیان ہیں۔

دنیا کی منافقتیں دیکھیے کہ مظلوم اہل شام کو بشار الاسد کے جور و ستم سے نجات دلانے کے لیے پیش پیش سعودی عرب نے اپنے ملک میں دہشت گردی بپا کرنے اور ملک کی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے 47 شہریوں کو سزائے موت دی تو امریکہ سمیت ساری دنیا میں بھونچال سا آ گیا۔ خصوصاً سعودی شہری باقر النمر کی پھانسی پر تو ہر جگہ ہی شور و غوغا بپا ہوا۔ انسانی حقوق کی جبری عالمی چیمپئن ایمنسٹی انٹرنیشنل کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں مجرموں کو دی جانے والی اسلامی سزاؤں پر سب سے زیادہ کہرام بپا کیے ہوئے ہے اور اس نے سعودی عرب کو بدنام کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی لیکن وہی ایمنسٹی اسرائیل اور بشار کی غنڈہ گردی پر زبان کو چپ کے تالے لگائے بیٹھی ہے۔

سارے عالم نے گزشتہ سال جنوری میں ایک عجیب منظر دیکھا تھا جب فرانس کے دارالحکومت پیرس میں گستاخ رسالے چارلی ایبڈو پر حملہ ہوا اور گستاخ کارٹونسٹ قتل ہوئے تو دنیا کے 37 ممالک کے سربراہ پیرس میں جمع ہو کر ان 11 ہلاک شدگان کے غم میں ہلکان ہوئے جا رہے تھے لیکن ان سب کو شام میں انسانیت کی بدترین حالت زار کی ذرہ بھر پروا نہیں۔ کوئی سوچے نہ سوچے بہر حال مسلم امہ کو تو سوچنا ہوگا کہ آخر کب تک وہ یوں ایک ایک کر کے مرتے رہیں گے اور ہنوز دلی دور است کی تاریخ اور واقعات دہراتے رہیں گے۔ انہی مسلمانوں کے ساتھ اقوام متحدہ کی منافقتیں دیکھئے کہ وہ کیسے مسلمانوں کو دھوکے دے رہے ہیں۔ 12 جنوری کو خبر آئی کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل نے یہ اطلاعات ملنے کے بعد کہ شام کے محصور علاقوں میں لاکھوں عام شہری بھوک سے مر رہے ہیں اس پر بحث شروع کر دی ہے۔ اقوام متحدہ کو اب یاد آیا ہے کہ مضایہ میں پھنسے ہوئے لوگوں کو مہینوں سے کوئی رسد نہیں پہنچی ہے۔ بعد میں اقوام متحدہ اور ریڈ کراس نے یوں تسلی دیتے ہوئے کہا کہ برسرپیکار فریقوں کے درمیان سمجھوتہ کے تحت غذائی اور طبی ساز و سامان لانے والے ٹرک لبنانی سرحد کے نزدیک مضایہ پہنچ گئے ہیں اور سامان تقسیم کرنا شروع کر دیا ہے۔ حقیقتاً یہ سب کارروائیاں محض نمائشی ہی ہیں۔ عملاً ان مظلوموں کے لیے کچھ نہیں ہو رہا۔

سعودی عسکری اتحاد ایسے ہی مظلوموں کی مدد کے لیے بنایا گیا ہے اب وہی کچھ کرے تو کرے لیکن ہمارے ہاں ہمیشہ سعودیہ کا مال کھانے والے بار بار غیر جانبداری کا درس دیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان مظلوموں کی مدد کیا ظالم کریں گے۔ کیا ظالم اور مظلوم کے مقابلے میں غیر جانبدار ہو کر مظلوموں کی مدد کی جا سکتی ہے۔ آج یہ پوری امت کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔

شوقِ شہادت
واقعات کے آئینے میں

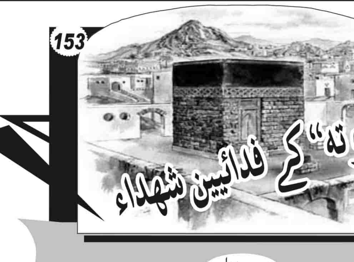

"موتہ" کے فدائین شہداء

محمد عبید الرحمٰن
muftiubaid313@gmail.com

موتہ کے شہداء کا تذکرہ چل رہا تھا...... آیئے! آج کوشش کرتے ہیں کہ موتہ کے بقیہ شہداء کا تذکرہ بھی ہو جائے...... لیکن یاد رہے کہ...... حضرت زید بن حارثہ، حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کا تذکرہ ہم نہیں کریں گے...... کیونکہ ایک تو ان کا اجمالی تذکرہ "غزوہ موتہ" کے ذیل میں آچکا ہے...... اور دوسرا یہ کہ ان حضرات کا تفصیلی تذکرہ ہمارے اس سلسلے میں پہلے گزر چکا ہے...... اسی طرح حضرت وہب بن سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت سراقہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا تذکرہ بھی گزشتہ کالموں میں ہو چکا ہے...... آج بقیہ سات شہداء کا تذکرہ کرتے ہیں...... یوں بفضلہ تعالیٰ "موتہ" کے بارہ شہداء کا تذکرہ پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا......

(۱) حضرت مسعود بن الاسود شہید رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ قریشی صحابی ہیں...... قریش کی شاخ "بنی عدی" سے تھے۔ سلسلہ نسب اس طرح ہے۔

"مسعود بن الاسود بن حارثہ بن نضلہ بن عوف بن عبید بن عویج بن عدی بن کعب القرشی العدوی"

لیکن زیادہ تر مشہور اپنی والدہ کی نسبت سے ہیں...... آپ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام "العجماء" تھا...... اور آپ رضی اللہ عنہ "ابن العجماء" کے نام سے مشہور تھے۔

"بنی عدی" کے جو ستر افراد مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ گئے تھے، ان میں آپ اور آپ کے بھائی حضرت مطیع بن الاسود رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے...... ۶ھ ہجری میں صلح حدیبیہ کے موقع پر ہونے والی شاندار اور تاریخ ساز "بیعت الرضوان" میں بھی آپ رضی اللہ عنہ شریک رہے...... جبکہ شہادت کا تاج غزوہ موتہ میں سر پر سجایا۔ (اسد الغابہ)

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

(۲) حضرت عباد بن قیس شہید رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ انصاری صحابی ہیں...... انصار کے قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتے تھے۔ سلسلہ نسب اس طرح ہے۔

"عباد بن قیس بن عبسہ بن امیہ بن مالک بن عامر بن عدی بن کعب بن الخزرج الانصاری الخزرجی"

ابن سعدؒ کے بقول آپ رضی اللہ عنہ مشہورِ زمانہ صحابی "حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ" کے چچا ہیں۔ آپ اور آپ کے بھائی حضرت سبیع رضی اللہ عنہما، دونوں کو غزوہ بدر میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ بھی غزوہ موتہ میں شہید ہوئے۔ (الاصابہ فی تمییز الصحابہؓ)

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

(۳) حضرت حارث بن نعمان شہید رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ بھی انصاری صحابی ہیں۔ انصار کے قبیلہ بنی نجار سے تھے۔ سلسلہ نسب یوں ہے۔

"حارث بن نعمان بن اساف بن نضلہ بن عبد عوف بن غنم بن مالک بن النجار الانصاری النجاری"

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ کے بقول آپ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے، البتہ بدر کے بعد "موتہ" تک ہونے والے معرکوں میں شریک رہے۔ جبکہ بعض مؤرخین غزوہ بدر میں بھی آپ رضی اللہ عنہ کی شرکت کے قائل ہیں، واللہ اعلم۔ غزوہ موتہ میں خلعتِ شہادت سے نوازے گئے۔ (الاصابہ فی تمییز الصحابہؓ)

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

(۴) حضرت ابو کلیب بن عمرو شہید رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ بھی انصاری صحابی ہیں۔ سلسلہ نسب اس طرح ہے۔

"ابو کلیب بن عمرو بن زید بن عوف بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن بن النجار الانصاری المازنی"

آپؓ کو "ابو کلاب" بھی کہا جاتا ہے، جبکہ آپ کے والد "عمروؓ" زیادہ تر اپنی کنیت "ابو صعصعہ" سے مشہور ہیں۔ غزوہ احد اور اس کے بعد کے معرکوں میں شریک رہے اور غزوۂ موتہ میں شہادت پائی۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہؓ)

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

(۵) حضرت جابر بن عمرو شہید رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ "حضرت ابو کلیب رضی اللہ عنہ" کے سگے بھائی ہیں، غزوہ احد اور اس کے بعد کے معرکوں میں شریک رہے اور اپنے بھائی کے ساتھ غزوہ موتہ میں شہادت پائی۔ (الاصابہ فی تمییز الصحابہؓ)

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

(۶) حضرت عامر بن سعد شہید رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب اس طرح ہے۔

"عامر بن سعد بن حارث بن عبادہ بن سعد بن عامر بن ثعلبہ بن مالک بن افصیٰ"

غزوہ موتہ میں شہید ہوئے۔ (الاصابہ فی تمییز الصحابہؓ)

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

(۷) حضرت عمرو بن سعد شہید رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ "حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ" کے بھائی ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ بھی غزوۂ موتہ میں شہید ہوئے۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہؓ)

رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ...... رضی اللہ عنہ

آخر میں دل چاہ رہا ہے کہ...... کیفی مرحومؒ کی زبانی ان پاکیزہ، فدائی اور شہید صحابہ کرام رضی اللہ عنہ سے لیکر فدائین جیش محمد ﷺ تک تمام شہدائے اسلام کے معطر لہو کو "سلامی" پیش کریں...... لیجیے! پیشِ خدمت ہے پر کیف، پر سرور اور سرمست ترانہ خونِ شہداء......

رنگ بھرا افسانہ ہستی
گلشن نکہت نور کی بستی
کیف کی دنیا عالمِ ہستی
حسن کی سرخی عشق کا عنواں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
راہیں اس سے روشن روشن
اس کی کرنیں روزن روزن
اس کا تبسم گلشن گلشن
ہ قطرہ خنداں خنداں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
مشک نہیں اور خوشبو مہکے
آگ قطر نہیں اور شعلہ دہکے
عرش پہ پہنچا فرش پہ بہہ کے
دیکھ کے اس کو عالم حیراں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
دم خم ہلچل موجِ تلاطم
ندی دریا جیحوں قلزم
قطرہ جس میں کون و مکاں گم
ساکن صامت پھر بھی طوفاں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
حُسن کا جیسے آنچل ڈھلکے
جیسے شفق کی سرخی جھلکے
جیسے گلابی جام سے چھلکے
جیسے درخشاں نیّر تاباں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
آئینۂ انوارِ وفا ہے
راہ نگر ہے راہ نما ہے
بانگِ جرس آواز درا ہے
اس کی منزل منزلِ جاناں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
خوف کہاں کا کیسا ڈرنا
کھیل ہے اس کا جاں سے گزرنا
عشق ہی جینا عشق ہی مرنا
چشم و چراغِ عالمِ امکاں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
جوش و حرارت عزم و یقیں ہے
زندہ نشانِ فتح مبیں ہے
کتنا دلکش کیسا حسیں ہے
جیسے دل محبوب کا ارماں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
پھول ہے یہ گلزار بقاء کا
آئے نہ جس تک ہاتھ فنا کا
محرم ہے اسرارِ وفا کا
اس سے گریزاں گردشِ دوراں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
خنجر و پیکاں تیغ و تبر سے
کوہ و بیاباں خشک سے، تر سے
گزرا ہر اک راہگذر سے
فرحاں فرحاں شاداں شاداں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں
منزل کی تصویر دکھادی
صحرا صحرا وادی وادی
اس نے لگن کی شمع جلادی
ساحل ساحل طوفاں طوفاں
خونِ شہیداں خونِ شہیداں

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

تجارت با خدا

میرت لختِ جگر نور نظر ہیں غازیانِ دین
مجاہد ہیں مبازر گرم تر ہیں غازیانِ دیں
خریدے ہیں خدائے پاک نے خود جان و مال ان کے
بہت ہی قیمتی محبوب تر ہیں غازیانِ دیں
ملی ہے اس کے بدلے جنت الفردوس ان سب کو
بڑے ہی خوش نصیب و با اجر ہیں غازیانِ دیں
وہ لڑتے ہیں راہ حق میں قتل کرتے یا ہوتے ہیں
شہید غازی ہر دو باظفر ہیں غازیانِ دیں
انہیں سے وعدہ ہے توریت میں انجیل و قرآن میں
اسی وعدے سے ہم ہر دم باخبر ہیں غازیانِ دیں
تجارت با خدا ہے یہ سعادت باصفا ہے یہ
زہے تاجر سعید و بخت ور ہیں غازیانِ دیں
یہی فوزِ مبیں ہے جس کو قرآن نے بتایا
خدا کی نظر میں منظور تر ہیں غازیانِ دیں

۵ معاشرت و معاملات کے متعلق احکام و ہدایات

محمد حق نواز

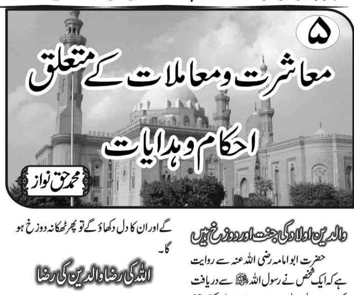

والدین اولاد کی جنت اور دوزخ ہیں

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ! اولاد پر والدین کا کتنا حق ہے؟۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "وہ تمہاری جنت اور دوزخ ہیں"۔

(سنن ابن ماجہ)

مطلب یہ ہے کہ اگر تم والدین کی فرمانبرداری اور خدمت کرو گے اور ان کو راضی رکھو گے تو جنت پالو گے اور اس کے برعکس اگر ان کی نافرمانی اور بے اکرامی کر کے انہیں ناراض کرو گے اور ان کا دل دکھاؤ گے تو پھر ٹھکانہ دوزخ ہو گا۔

اللہ کی رضا والدین کی رضا سے وابستہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ کی رضا والد کی رضا میں ہے، اور اللہ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے"۔

(جامع ترمذی)

حدیث مبارکہ کا مطلب یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کو راضی رکھنا چاہے وہ اپنے والد کو راضی اور خوش رکھے۔ اللہ کی رضا حاصل ہونے کے لئے والد کی رضا شرط ہے، اور والد کی ناراضی کا لازمی نتیجہ اللہ کی ناراضی ہے، لہٰذا جو والد کو ناراض کرے گا وہ رضائے الٰہی کی دولت سے محروم رہے گا۔

اس حدیث مبارکہ میں باپ کا ذکر آیا ہے، ماں کا ذکر صراحۃً نہیں آیا۔ لیکن چونکہ دوسری احادیث مبارکہ میں (جو آگے درج کی جائیں گی) ماں کا درجہ باپ سے بھی بلند اور بالاتر بتایا گیا ہے، اس لئے ماں کی خوشی اور ناخوشی کی بھی وہی اہمیت ہوگی اور اس کا بھی وہی درجہ ہو گا جو اس حدیث مبارکہ میں باپ کی رضامندی اور ناراضی کا بتایا گیا ہے۔

ماں کا حق باپ سے بھی زیادہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ: "مجھ پر خدمت اور حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تمہاری ماں کا، پھر میں کہتا ہوں تمہاری ماں، پھر میں کہتا ہوں تمہاری ماں، اس کے بعد تمہارے باپ کا حق ہے، اس کے بعد جو تمہارے قریبی رشتہ دار ہوں، پھر جو ان کے بعد قریبی رشتہ دار ہوں"۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ خدمت اور حسن سلوک کے بارے میں ماں کا حق باپ سے زیادہ اور مقدم ہے۔ قرآن مجید سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے، کیونکہ کئی جگہ اس میں ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کے ساتھ خاص طور سے ماں کی ان تکلیفوں اور مصیبتوں کا ذکر فرمایا گیا ہے، جو حمل اور ولادت میں اور پھر دودھ پلانے اور پالنے میں خصوصیت کے ساتھ ماں کو اٹھانی پڑتی ہیں۔

بوڑھے ماں باپ کی خدمت میں کوتاہی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "وہ بندہ رسوا ہو، وہ بندہ رسوا ہو۔ عرض کیا گیا، یا رسول اللہ ﷺ! کون؟۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "وہ بدنصیب جو ماں باپ کو دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پائے، پھر (ان کی خدمت اور ان کا دل خوش کر کے) جنت حاصل نہ کر لے"۔

(صحیح مسلم)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے کی وہ حدیث مبارکہ پہلے گذر چکی ہے، جس میں فرمایا گیا ہے کہ ماں باپ تمہاری جنت اور تمہاری دوزخ ہیں، یعنی ماں باپ کی خدمت اور اطاعت جنت حاصل کرنے کا خاص وسیلہ ہے، اور اس کے برعکس ان کی نافرمانی اور ایذاء رسانی آدمی کو دوزخی بنا دیتی ہے۔ پھر یہ بھی ظاہر ہے کہ جب ماں باپ بوڑھے ہو جائیں تو اس وقت وہ خدمت اور راحت رسانی کے زیادہ محتاج ہو جاتے ہیں، اور اس حالت میں ان کی خدمت اللہ کے نزدیک نہایت محبوب اور مقبول عمل اور جنت تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ سو اللہ تعالیٰ جس بندے کو اس کا موقع میسر فرمائے اور وہ ماں باپ کا یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پائے، اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت تک نہ پہنچ سکے بلاشبہ وہ بڑا بدنصیب اور محروم ہے۔

ماں کی خدمت سے گناہوں کی معافی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ: "یا رسول اللہ! میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے، تو کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟"۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا، کیا تمہاری ماں زندہ ہے؟، انہوں نے عرض کیا کہ، ماں تو نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تو کیا تمہاری کوئی خالہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا، جی ہاں! خالہ موجود ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، تو اس کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرو (اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تمہاری توبہ قبول فرما لے گا اور تمہیں معاف فرما دے گا)۔

(جامع ترمذی)

توبہ کیا ہے؟ گناہ پر نادم و پشیمان ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا، تاکہ اللہ کے غضب اور اس کے عذاب سے بچا جا سکے۔ اور توبہ کی قبولیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرما دے اور اس سے راضی ہو جائے۔ یوں تو سارے ہی اعمال صالحہ میں اس کی خاصیت ہے کہ وہ گناہوں کے گندے اثرات کو مٹاتے ہیں اور اللہ کی رضا و رحمت کو کھینچتے ہیں، لیکن بعض اعمال صالحہ اس بارے میں غیر معمولی امتیازی شان رکھتے ہیں۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ماں کی خدمت اور اسی طرح خالہ کی خدمت بھی انہی اعمال میں سے ہے جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ بڑے بڑے گناہ گاروں اور سیاہ کاروں کی توبہ قبول فرما لیتا ہے، اور ان سے راضی ہو جاتا ہے۔

مشرکہ ماں کے ساتھ سلوک

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور قریش مکہ کے (حدیبیہ والے) معاہدے کے زمانہ میں میری ماں جو اپنے مشرکانہ مذہب پر قائم تھی (سفر کر کے مدینہ میں) میرے پاس آئی، تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ، یا رسول اللہ! میری ماں میرے پاس آئی ہے اور وہ کچھ خواہش مند ہے، تو کیا میں اس کی خدمت کروں؟۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، ہاں اس کی خدمت کرو (اور اس کے ساتھ وہ سلوک کرو جو بیٹی کو ماں کے ساتھ کرنا چاہئے)۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

حضرت اسماءؓ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اور دوسری ماں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بڑی بہن تھیں، ان کی ماں کا نام روایات میں قتیلہ بنت عبدالعزیٰ ذکر کیا گیا ہے۔ جن کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت ہی میں طلاق دے کر الگ کر دیا تھا، بہر حال اسلام کے دور میں یہ ان کی بیوی نہیں رہیں اور اپنے پرانے مشرکانہ مذہب پر قائم رہیں۔ صلح حدیبیہ کے زمانہ میں جب مشرکین مکہ کو مدینہ آنے کی اور مدینہ کے مسلمانوں کو مکہ جانے کی آزادی حاصل ہو گئی تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی یہ ماں اپنی بیٹی سے ملنے مدینہ آئیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ مجھے ان کے ساتھ کیا رویہ اختیار کرنا چاہئے، کیا ان کے کافر و مشرک ہونے کی وجہ سے میں ان سے "ترک موالات" کروں، یا ماں کے رشتے کا لحاظ کر کے ان کی خدمت اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟۔ آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو جو ماں کا حق ہے۔

قرآن مجید کی ایک آیت مبارکہ ہم پہلے ہی نقل کر چکے ہیں، جس میں مسلمانوں کو حکم ہے کہ اگر کسی کے ماں باپ کافر و مشرک ہوں، اور وہ اولاد کو بھی کفر و شرک کے لئے مجبور کریں اور دباؤ ڈالیں تو اولاد ان کی یہ بات تو نہ مانے، لیکن ان کی خدمت اور ان کے ساتھ حسن سلوک برابر کرتی رہے۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

اپنی خواتین کو جہنم سے بچایئے!!!

محمد عبید الرحمٰن

قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ" (التحریم/ آیت رقم ۶)

ترجمہ: اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہونگے۔ اس پر سخت کڑے مزاج کے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم میں اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے (آسان ترجمہ قرآن)

اس آیت مبارکہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر مسلمان پر دو بھاری ذمہ داریاں عائد کی ہیں۔

(۱) خود کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

(۲) اپنے گھر والوں کو بھی جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

پہلی ذمہ داری کو پورا کرنے کی شکل یہ ہے کہ انسان اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکامات کو بجا لائے...... اور جن کاموں اور باتوں سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے روکا ہے ان سے رک جائے...... نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد فی سبیل اللہ، عشر، صدقات اور دیگر اعمال صالحہ کر کے اور صغیرہ و کبیرہ ہر قسمی گناہوں سے خود کو بچا کر اللہ تعالیٰ کو راضی کر لے...... یوں وہ جنت کا مستحق ہو جائے گا اور جہنم کی آگ اور عذاب سے محفوظ ہو جائے گا......

اور دوسری ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر "مرد" کو "جزوی حکمرانی" دیتے ہوئے "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" کا ہتھیار دیا ہے...... چنانچہ ہر وہ مرد کہ جس کے زیر تحت اور زیر کفالت کچھ لوگ ہوں وہ ان کا نگران اور حکمران ہے...... ان کی اصلاح اور نگہداشت اس کا فرض منصبی ہے...... اسی چیز کو نبی کریم ﷺ نے "اَلَا کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّ کُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِہٖ" کے عنوان سے بیان فرمایا...... اور اسی چیز کو لے کر اللہ تبارک وتعالیٰ نے مردوں کو "قَوّٰامُوْن" کا لقب عطا فرما کر عورتوں کا نگران اور حاکم بنایا...... چنانچہ اب ہر مرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ خود نیک اعمال کرتے ہوئے اپنے گھر والوں کو بھی نیک اعمال کی دعوت اور حکم دے اور برے کاموں سے روکے اور ان کی اصلاح کی ہر ممکن کوشش کرے...... اگر دیکھا جائے تو یہ دوسری ذمہ داری پہلی ذمہ داری کی بنسبت کافی مشکل اور محنت طلب ہے...... لیکن اس کو پورا کیے بغیر بھی کوئی چارہ نہیں......

قرآن و سنت میں مختلف پیراؤں میں ایک مرد کی اس ذمہ داری کو بار بار بیان فرمایا گیا ہے...... لیکن افسوس! کہ آج ان دونوں ذمہ داریوں میں بالعموم اور دوسری ذمہ داری میں بالخصوص بہت زیادہ سستی اور کوتاہی برتی جا رہی ہے...... مسلمان دنیا پرستی میں کچھ ایسے مگن ہو گئے ہیں کہ آخرت سے غافل ہوتے جا رہے ہیں...... قبر و حشر کا منظر ان کی نظر سے دھندلاتا جا رہا ہے...... یوں تو سب مانتے ہیں کہ ایک دن مرنا ہے لیکن مرنے کی تیاری کرنے کے لیے کوئی تیار نہیں...... بس دنیا، دنیا اور دنیا...... صبح دنیا، شام دنیا، دن دنیا، رات دنیا...... اور جن کو اللہ تعالیٰ نے فکر آخرت اور دین کی سمجھ عطاء فرمائی ہے...... وہ بھی بس اپنی ذات پر اکتفاء کر کے بیٹھے ہیں...... اپنی نماز، اپنے روزے، اپنے حج اور اپنی تسبیحات کی تو فکر ہے...... لیکن گھر والوں اور متعلقین کی فکر نہیں......

خود عالم ہیں...... خود داعی ہیں...... خود مجاہد ہیں...... اور نہ جانے کیا سے کیا کچھ ہیں...... اچھی بات ہے...... ہونا چاہیے...... لازماً ہونا چاہیے...... لیکن گھر والوں کی طرف سے بالکل بے پرواہ ہیں...... اولاد اور گھر کی خواتین نماز پڑھتی ہیں یا نہیں...... ان کی نمازیں درست ہیں یا نہیں...... ان کی زکوٰۃ کا کیا حال ہے؟...... ان کے روزے پورے ہیں یا نہیں؟...... انہوں نے حج کیا ہے یا نہیں؟...... انہیں پاکی، ناپاکی کے مسائل آتے ہیں یا نہیں؟...... انہیں حلال، حرام کی تمیز ہے یا نہیں؟...... انہیں فکر آخرت ہے یا نہیں؟...... وہ بے پردگی، فیشن پرستی کے گناہ میں تو ملوث نہیں؟...... وہ جھوٹ، غیبت، کینہ، حسد، چغل خوری، بد نظری، فضول خرچی، سستی اور غفلت جیسے گناہوں میں تو مبتلا نہیں؟...... ان کا رخ جنت کی طرف ہے یا جہنم کی طرف......؟؟؟ کہیں وہ حضور اقدس ﷺ کے اس فرمان کا مستحق تو نہیں بنی ہوئیں کہ "اکثر اہل جہنم عورتیں ہیں"...... اس بات کی کسی کو پرواہ نہیں...... بڑے بڑے دین داروں کو فکر نہیں...... الا ماشاء اللہ......

خلاصۂ کلام یہ کہ دوسری ذمہ داری کے بارے میں مسلمانوں کی اکثریت خواہ وہ خواص ہوں یا عوام، جرم کی حد تک سستی اور غفلت کا شکار ہیں...... جس کی وجہ سے مسلمانوں کے گھر بے دینی اور گناہوں کے اڈے بنتے چلے جا رہے ہیں...... اور حضرت محمد عربی ﷺ کی بیٹیاں...... اور نسل نو تیزی سے گمراہی اور جہنم کے گڑھوں میں گرتی چلی جا رہی ہے...... اس کمزوری اور غفلت کو محسوس کر کے امیر المجاہدین، محبوب الصالحین، مرجع العارفین، حجۃ اللہ فی الجہاد، حضرت اقدس حضرت مولانا محمد مسعود ازہر دامت برکاتہم العالیہ نے چند سال قبل "المؤمنات مہم" کے نام سے ملک بھر میں مرحلہ وار ایک مہم چلائی تھی...... جس کا مقصد صرف اور صرف یہی تھا کہ مسلمان بالخصوص مجاہدین اپنی اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے...... اپنی خواتین کی اصلاح کی فکر کریں...... اللہ تعالیٰ سے رو، رو کر مانگیں...... اور پھر اپنی تمام تر توانائیاں اس کام کے لیے وقف کر دیں...... الحمد للہ اہل اسلام نے اس دعوت پر "لبیک" کہا اور اس مہم کے پیغام کو قبول کیا...... مختصر سے عرصہ کی اس مہم کی محنت کے جو اثرات سامنے آئے وہ بہت خوش کن اور حوصلہ افزاء تھے...... اس مہم کو چونکہ کافی عرصہ بیت گیا ہے...... اس لیے اب ایک بار پھر ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ...... مسلمانوں کو ان کی یہ ذمہ داری یاد کرائی جائے...... یہ مضمون اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے...... اللہ پاک قبول فرمائے اور ہم سب کو اپنی اس ذمہ داری کو بھرپور طریقے سے نبھانے کی توفیق عطاء فرمائے...... یہ مضمون انشاء اللہ کچھ عرصہ مستقل گا...... ممکن ہے کہ ایک ہی عنوان سے چلے...... اور یہ بھی ممکن ہے کہ مختلف عنوانوں سے آئے...... انشاء اللہ کوشش رہے گی کہ حضرت امیر محترم دامت برکاتہم العالیہ کے "المؤمنات مہم" کے حوالہ سے جاری کردہ چندہ اہم مکتوبات بھی ان مضامین میں آجائیں...... اور ایسے ہی ہماری خواتین میں پائے جانے والے گناہوں اور غفلتوں پر بھی تفصیلی بات ہو جائے...... اور پھر ان کی اصلاح کے طریقے بھی عرض کر دیے جائیں...... ساتھ ساتھ دعوت و ترغیب اور اس کام کی اہمیت بھی بیان ہوتی رہے گی...... فی الحال حصول برکت کے لیے......

اور اپنے ضمیروں کو جھنجھوڑنے کے لیے...... اور یہ دیکھنے کے لیے کہ ہم اس ذمہ داری میں کتنی غفلت برت رہے ہیں...... شیخ الاسلام حضرت اقدس مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم العالیہ کے ایک مضمون کا کچھ حصہ ملاحظہ فرمایئے! حضرت دامت برکاتہم اپنے مضمون "اپنے گھروں کو بچایئے!" میں رقمطراز ہیں:

"ہمارے معاشرے میں جو لوگ دیندار سمجھے جاتے ہیں، وہ بھی اپنے گھروں کی دینی اصلاح و تربیت سے بالکل بے فکر بیٹھ گئے ہیں۔ اگر آپ اپنے گرد و پیش کا جائزہ لیں، تو ایسی بیسیوں مثالیں آپ کو نظر آئیں گی، کہ ایک سربراہ خاندان اپنی ذات میں بڑا نیک اور دیندار انسان ہے، صوم و صلوٰۃ کا پابند ہے، سود و رشوت، قمار اور دوسرے گناہوں سے پرہیز کرتا ہے، اچھی خاصی دینی معلومات رکھتا ہے اور مزید معلومات حاصل کرنے کا شوقین ہے، لیکن اس کے گھر کے دوسرے افراد پر نگاہ ڈالیے، تو ان میں ان اوصاف کو کوئی جھلک خورد بین لگا کر بھی نظر نہیں آتی۔ دین، مذہب، خدا، رسول اللہ ﷺ قیامت اور آخرت جیسی چیزیں سوچ و بچار کے موضوعات سے یک لخت خارج ہو چکی ہیں ان کی بڑی سے بڑی عنایت اگر کچھ ہے، تو یہ کہ اپنے ماں باپ کے مذہبی طرز عمل کو گوارا کر لیتے ہیں، اس سے نفرت نہیں کرتے، لیکن اس سے آگے وہ نہ کچھ سوچتے ہیں، نہ سوچنا چاہتے ہیں۔

کوئی شک نہیں کہ ہر شخص اپنے عمل کا ذمہ دار ہوتا ہے اور اولاد کی مکمل ہدایت ماں باپ کے قبضۂ قدرت میں نہیں ہے، نوح علیہ السلام کے گھر میں بھی کنعان پیدا ہو جاتا ہے، لیکن یہ فریضہ مسلمان کے ذمہ عائد ہوتا ہے، کہ وہ اپنے گھر والوں کی دینی تربیت میں اپنی پوری کوشش صرف کر دے۔ اگر کوشش کے باوجود راہ راست پر نہیں آتے، تو بلاشبہ ذمہ داری سے بری ہے، لیکن اگر کوئی شخص اس مقصد کی طرف کوئی دلی توجہ ہی نہیں کرتا اور اس نے اپنے تئیں دین پر عمل کر کے اپنے گھر والوں کو حالات کے دھارے پر بے فکری سے چھوڑ دیا ہے، تو وہ ہرگز اللہ کے نزدیک بری نہیں ہے، اس کی مثال بالکل اس احمق کی سی ہے، جو اپنے بیٹے کو خودکشی کرتے ہوئے دیکھے اور یہ کہہ کر الگ ہو جائے کہ جوان بیٹا اپنے عمل کا خود ذمہ دار ہے۔

کنعان بلاشبہ حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا تھا اور آخر دم تک اس کی اصلاح نہ ہو سکی، لیکن یہ بھی تو دیکھیے کہ اس کے جلیل القدر باپ نے اس کو راہ راست پر لانے کے لیے کیا کیا جتن کیے! کیسے کیسے پاپڑ بیلے! کس کس طرح خون کے گھونٹ پی کر اسے تبلیغ کی! اس کے بعد بھی اس نے اپنے لیے سفینہ ہدایت کی بجائے کفر و ضلالت کی موجیں ہی منتخب کیں، تو بے شک حضرت نوح علیہ السلام اس کی ذمہ داری سے بری ہو گئے، لیکن کیا آج کوئی ہے جو اپنی اولاد (اور گھر والوں) کی اصلاح کے لیے فکر و عمل کی اتنی توانائیاں صرف کر رہا ہو؟

قرآن کریم نے ایک مسلمان پر صرف اپنی اصلاح کی ذمہ داری عائد نہیں کی، بلکہ اپنے گھر والوں، اپنی اولاد، اپنے عزیز و اقارب اور اپنے اہل خانہ کو راہ راست پر لانے کی کوشش بھی اس پر ڈالی ہے۔ سرور کائنات محمد ﷺ سے زیادہ احکام الٰہی پر کاربند کون ہو گا؟ لیکن آپ ﷺ پر بھی نبوت کے بعد جو سب سے پہلا تبلیغی حکم نازل ہوا وہ یہ تھا:

﴿وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ﴾
(سورۃ الشعراء/ آیت رقم ۲۱۴)

"اور آپ اپنے اہل خانہ کو (عذاب الٰہی) سے ڈرایئے"

چنانچہ اسی حکم کی تکمیل فرماتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنے خاندان کو کھانے پر جمع فرمایا اور کھانے کے بعد ایک مؤثر خطبہ دیا، جس کے درج ذیل جملے روایات میں محفوظ رہ سکے ہیں:

"یافاطمة بنت محمد، یاصفیة بنت عبدالمطلب، یابنی عبدالمطلب لاأملک لکم من الله شیئا، سلونی ماشئتم یا بنی عبدالمطلب انّی والله ما اعلم شابا من العرب جاء قومه بافضل مما جئتکم به، انی قد جئتکم بخیر الدنیا والأخرة وقد أمرنی الله أن ادعوکم الیه، فأیکم یوازرنی علی هذا الأمر علی أن یکون اخی. (تفسیر ابن کثیر۴/ ۳۵۰)

ترجمہ: "اے فاطمہ! اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اے بنی عبدالمطلب! مجھے اللہ کی طرف سے تمہارے حق میں کوئی اختیار نہیں، تم (میرے مال میں سے) جتنا چاہو مجھ سے مانگ لو، اے بنی عبدالمطلب! خدا کی قسم جو چیز میں تمہارے پاس لیکر آیا ہوں، مجھے عرب میں کوئی جوان ایسا معلوم نہیں، جو اپنی قوم کے پاس اس چیز سے بہتر کوئی چیز لایا ہو، میں تمہارے پاس دنیا اور آخرت کی بھلائی لایا ہوں، اور مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ تم کو اس کی طرف دعوت دوں، تم میں کون ہے جو اس کام میں میرے ہاتھ مضبوط کرے اور اس کے نتیجے میں میرا بھائی بن جائے؟" (جاری ہے)

☆......☆......☆

بقیہ: نقش جمال

شہدائے کرام...... اسیرانِ اسلام...... غازیانِ عظام اور اُن کے گھرانے...... دینی مدارس کے مستحق طلبہ و اساتذہ...... دینی مراکز...... اور دیگر مستحق اَفراد

چنانچہ "الرحمت" آپ کے دیئے ہوئے عشر کو ہر سال:

900 سے زائد شہدائے کرام کے اہل خانہ...... 2000 سے زائد اسیران اسلام اور غازیان عظام کے مستحق اہل خانہ...... جماعت کے زیر انتظام چلنے والے دو درجن سے زائد دینی مدارس کے مستحق طلبہ و اساتذہ کے علاوہ دیگر متعدد دینی مراکز اور سینکڑوں مستحق افراد میں تقسیم کرنے کا پورا اہتمام کرتا چلا آرہا ہے۔

اس سال بھی یہ مہم جاری ہے، الرحمت کے کارکنان آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گے، آپ اپنا عشر انہیں جمع کرایئے، بلکہ اس بارے میں اپنے اردگرد کے دیگر متعلقہ زمین دار افراد کو جمع کر کے انہیں ان مسائل سے بھی روشناس کرایئے تاکہ وہ بھی اس فرض کی صحیح ادائیگی کر سکیں۔ یہ ایک فرض کی ادائیگی بھی ہے اور خدمت خلق کا عظیم کام بھی!

☆......☆......☆

بقیہ: کلمہ حق

چنانچہ مشکوٰۃ شریف کی اس روایت میں یہ واقعہ مذکور ہے۔ ملاحظہ فرمایئے:

ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ذکر آیا تو رونے لگے اور فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ میری پوری زندگی کے اعمالِ خیر ان کی ایک رات اور ایک دن کے برابر ہوتے، رات تو وہ جس میں ہجرت کے موقع پر ابوبکر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ غار میں گئے تھے اور ان کا قیمتی دن وہ ہے جب رسول اللہ ﷺ اس عالم سے تشریف لے گئے تو عرب کے اکثر قبائل مرتد ہو گئے اور کہا کہ ہم زکوٰۃ نہ دیں گے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (زکوٰۃ کے اونٹ تو بڑی چیز ہیں) اگر یہ لوگ اونٹ کو باندھنے والی رسی دینے سے بھی انکار کریں گے تو میں ان سے ضرور جہاد کروں گا۔ میں نے عرض کیا: اے خلیفۃ الرسول! آپ لوگوں کے دلوں کو جوڑیئے اور ان کے ساتھ نرمی فرمایئے۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! تم جاہلیت میں تو بڑے بہادر تھے، کیا اسلام میں بزدل ہو گئے ہو؟ پھر فرمایا وحی منقطع ہو چکی ہے اور دین مکمل ہو گیا ہے۔ کیا دین میں کمی کی جائے گی اور میں زندہ رہوں گا؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں مزید یہ الفاظ بھی موجود ہیں کہ: "حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تلوار زیب تن کی اور تن تنہا جہاد کو نکل کھڑے ہوئے جس کے بعد صحابہ رضی اللہ عنہ کو بھی نکلنا پڑا۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ شروع میں ہم نے اس کو ناپسند کیا مگر بعد میں اس پر ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تعریف کیا کرتے تھے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ مسلمان دین کے تمام شعبوں کو قائم کرتا ہے اور وہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھ سکتا جب تک دین کے کسی شعبے کو بھی خطرات لاحق ہوں۔

جھوٹے نبیوں کا خاتمہ:

آنحضرت ﷺ کی زندگی میں ہی چند جھوٹے نبی پیدا ہو گئے تھے جنہوں نے کئی نو مسلم قبائل کو اپنا زیر اثر کر لیا تھا۔ خلافت صدیقی میں اس فتنے کو مزید فروغ حاصل ہوا۔ مسیلمہ کذاب، اسود عنسی، طلیحہ بن خویلد وغیرہ کئی لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ دیکھا دیکھی عورتوں کو بھی یہ شوق چڑھا اور قبیلہ بنی تمیم کی ایک عورت سجاح نے بھی اعلان نبوت کر دیا۔ چونکہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ختم نبوت انتہائی اہم حیثیت رکھتا ہے اور اس کے منکر کیلئے اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے اس لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان مدعیان نبوت کا استحصال بھی پورے عزم و استقلال کے ساتھ کیا۔

موجودہ حالت میں بھی دنیائے کفر کی سازشوں سے جھوٹے مدعیان نبوت ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ انگریزی دور اقتدار میں انگریز کے ایک تنخواہ خور ملازم نے بھی دعوائے نبوت کیا۔ مسیلمہ پنجاب یعنی مرزا غلام احمد قادیانی نے پہلے بزرگ پھر مسیحیت موعودہ اور پھر نبوت کا دعویٰ کر ڈالا۔ علماء امت نے اس کی خوب سرکوبی کی۔ پاکستان میں بھی ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء میں بھرپور تحریک چلی اور بالآخر مسلمانان پاکستان کے متفقہ مطالبے پر آئین پاکستان میں قادیانیوں اور احمدیوں کو کافر قرار دیا گیا۔ آئینی طور پر اگرچہ یہ غیر مسلم قرار دیدیئے گئے لیکن پھر بھی پاکستان اور خصوصاً افریقہ، ملائشیا، انڈونیشیا وغیرہ میں ان کی کارروائیاں عروج پر ہیں۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے عمل سے جھوٹے مدعیان نبوت کا علاج تجویز کر دیا ہے جو آج کے مسلمانوں کو دعوت عمل دے رہا ہے۔

جہاد سے بے پناہ تعلق:

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جس طرح جان و مال سے جہاد کیا امت کا کوئی شخص ان کی ہمسری نہیں کر سکتا۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کا تمام مال لا کر حاضر خدمت کر دیا۔ غزوۂ بدر کے موقع پر آپ رضی اللہ عنہ خصوصاً حضور ﷺ کے بالکل قریب قریب تھے۔

اپنے زمانہ خلافت میں آپ رضی اللہ عنہ نے عراق (فارس) اور شام (روم) کی طرف لشکر کشی کی ابتداء کی۔ جس کی تفصیل کیلئے یہ مختصر صفحات بالکل ناکافی ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کے جہاد سے والہانہ اور بے پناہ تعلق کا اندازہ اس سے لگایئے کہ مرض الوفات کے موقع پر جب عراق سے مثنیٰ رضی اللہ عنہ آئے تو حد درجہ کمزوری اور نقاہت کے باوجود ان کو بلایا اور بڑے غور سے ان کی باتیں سنیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر کہا کہ دیکھو! شام ہونے سے پہلے پہلے مثنیٰ رضی اللہ عنہ کی امداد کیلئے فوج روانہ کر دو اور دیکھو میری وفات بھی تمہیں اس کام سے ہرگز نہ روکے۔

موجودہ حالات میں جس طرح امت مسلمہ بے پناہ مصائب کا شکار ہے اور ہر طرف سے کفار ظلم و ستم کا بازار گرم کئے ہوئے ہیں، اسوۂ صدیقی ہمیں پکار پکار کر راہ حق کی طرف بلا رہا ہے۔ کاش! ہم اس پکار پر لبیک کہہ سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

☆......☆......☆

یمن خودکش حملے 26افراد ہلاک دواؤں کی قلت 3لاکھ بچوں کی زندگی خطرے میں

عدن میں 3 چیک پوسٹوں کو نشانہ بنایا گیا، ہلاک شدگان میں شہری اور فوجی شامل، حملوں میں بارودی مواد سے بھری ایمبولینس کا استعمال

ملک میں طبی اور انسانی بحران کے سبب روزانہ 113افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں، اقوام متحدہ کی رپورٹ

صنعاء (نیٹ نیوز) یمن میں خودکش حملوں میں26افراد ہلاک ہوگئے جبکہ دوسری جانب دواؤں اور ضروری اشیا کی قلت کے باعث 3 لاکھ بچوں کی زندگی خطرے میں ہے، حکام کا کہنا ہے کہ عدن میں 3 چیک پوسٹوں پر ہونے والے خودکش بم دھماکوں میں26 افراد مارے گئے، حملوں میں فوجیوں سمیت شہری بھی ہلاک ہوئے وزخمی ہوئے، حکام کا کہنا ہے کہ 2بم دھماکے اتحادی افواج کے زیر استعمال سرحدی چیک پوسٹوں کے قریب جبکہ تیسرے حملے میں بارودی مواد سے بھری ایمبولینس فوجی چیک پوسٹ سے ٹکرا دی گئی، دھماکے کے بعد مسلح حملہ آوروں نے فائرنگ بھی کی، یہ کارروائی ایسے وقت ہوئی ہے جب یمن میں سعودی اتحادی فضائی آپریشن کو ایک برس مکمل ہوا، دوسری جانب اقوام متحدہ کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق یمن میں تقریباً13 لاکھ بچے غذائی قلت کا شکار ہیں، اس کے علاوہ متعدد بچے ملک میں انسانی اور صحت سے متعلق بدترین صورت حال کے سبب پیدا ہوتے ہی غذائی قلت میں مبتلا ہو رہے ہیں، اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ ملک میں طبی اور انسانی بحران کے سبب روزانہ اوسطاً113 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 1 کروڑ یمنی صاف پانی سے محروم ہوچکے ہیں جس کے نتیجے میں لوگوں میں امراض پھیلنے کا سلسلہ بڑھ گیا ہے، محاصرے اور بھوک کے ساتھ ساتھ دواؤں اور طبی ضروریات کی قلت وہ عوامل ہیں جن کے سبب شہریوں کی صحت کے حوالے سے صورت حال انتہائی خراب ہوچکی ہے اور اس دوران متعدد افراد بالخصوص بہت سے بچے وفات پاچکے ہیں۔ بہت سی تنظیموں نے خوف سے ڈاکٹروں اور رضا کاروں کی ایک بڑی تعداد کو واپس بلا لیا ہے۔

چین میں کوئلے کی کان میں حادثے کے نتیجے میں 19افراد ہلاک

بیجنگ (نیٹ نیوز) چین کے شمالی صوبے شانکسی میں کوئلے کی کان میں حادثے کے نتیجے میں کم ازکم 19 افراد ہلاک ہوگئے۔ سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق حادثہ داتو نگ کول مائن گروپ کی ایک کان میں گزشتہ رات پیش آیا جہاں129 افراد کام کرتے ہیں جن میں سے110 کو بچالیا گیا۔

ترکی: سرحد کے قریب راکٹ حملے میں ایک فوجی ہلاک

استنبول (نیٹ نیوز) ترک فوج کا کہنا ہے کہ عراقی سرحد پر کردوں کے ساتھ جھڑپ کے دوران راکٹ فائر کیا جس کے نتیجے میں ایک ترک فوج ہلاک ہوگیا۔ واضح رہے عراق میں فورسز اور کردوں کے مابین جھڑپیں ہوتی رہتی ہیں۔ ان جھڑپوں میں اب تک ہزاروں کرد اور ترک فوجی ہلاک ہوچکے ہیں۔

بنگلہ دیش، جنگی جرائم سے متعلق سزائیں، نقائص سے بھرپور ٹرائل

چیف جسٹس نے استغاثہ کو'نا اہل' اور شواہد کو'نا کافی' قرار دیا، میر قاسم کی پھانسی روکی جائے

نیویارک (نیٹ نیوز) ہیومن رائٹس واچ نے کہا ہے کہ بنگلہ دیشی حکام اپوزیشن جماعت کے سینئر رہنما میر قاسم علی کی پھانسی روکیں اور نئے سرے سے ٹرائل شروع کیا جائے تو شفاف ٹرائل کے عالمی معیار کے مطابق ہو۔ سپریم کورٹ نے میر قاسم علی کی سزا کو برقرار رکھا ہے حالانکہ چیف جسٹس سوریندرا کمار سنہا نے ٹرائل کورٹ میں اپنے پہلے بیانات میں اٹارنی جنرل، استغاثہ اور تفتیش کاروں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا، استغاثہ کو'نا اہل' اور شواہد کو'نا کافی' قرار دیا۔ سپریم کورٹ میں سماعتوں سے حاصل باوثوق تفصیلات کے مطابق انہوں نے استغاثہ سے کہا کہ ''الزامات ثابت کرنے میں مناسب شواہد پیش کرنے کیلئے تفتیشی ایجنسی کو کیا چیز روکتی ہے؟ الزام کو ثابت کرنے کیلئے استغاثہ اور تفتیشی ایجنسی کو مناسب شواہد پیش کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں انتہائی شرم محسوس ہوتی ہے جس ہم استغاثہ کے شواہد دیکھتے ہیں۔ اس کے جواب میں اٹارنی جنرل محبوب عالم نے کہا کہ سپریم کورٹ نے مشاہدہ کیا ہے کہ استغاثہ اور تحقیق کاروں پر کافی رقم خرچ کی جارہی ہے لیکن انہوں نے تفتیش اور مقدمے کو صحیح طریقے سے نہیں نمٹایا۔ ہیومن رائٹس واچ کے ایشیا کے ڈائریکٹر بریڈ ایڈمز نے کہا کہ ''سزا صرف اسی صورت میں دی جاسکتی ہے جب شواہد کسی شک وشبہ کے تحت موجود ہوں لیکن اس کیس میں عدالت کے سامنے شواہد سے متعلق کافی سنگین شکوک موجود تھے۔

پاکستان کو کشمیریوں کی مدد کرنے کا آئینی جواز ہے: سید صلاح الدین

بعض عناصر پاکستانی عوام کو کشمیری حریت پسندوں کے بارے میں بدظن کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں، اجلاس سے خطاب

سری نگر (ایجنسیاں) متحدہ جہاد کونسل سربراہ سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا ایک اہم فریق ہے اور ایک فریق کی حیثیت سے اسے مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ہر محاذ پر کشمیری عوام کی مدد وتعاون کرنے کا مکمل قانونی اور آئینی جواز ہے۔ جہاد کونسل ترجمان سید صداقت حسین کی جانب سے جاری بیان کے مطابق جہاد کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سید صلاح الدین نے کہا کہ بھارتی قیادت اور بعض مایوس عناصر پاکستانی عوام کو کشمیری حریت پسندوں کے بارے میں بدظن کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے تاہم یوم یکجہتی منا کر پوری پاکستانی قوم نے کشمیریوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ وہ تنہا نہیں ہیں اور انکی جائز جدوجہد میں وہ ہر محاذ پر ان کا ساتھ دیں گے۔ سید صلاح الدین نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستانی قیادت بھارت کے ساتھ تعلقات قائم کرتے وقت کشمیریوں کے احساسات اور جذبات کا بھرپور خیال رکھے۔ انہوں نے کہا تاریخ اور عالمی قوانین سے نابلد بعض عناصر تحریک آزادی کشمیر کے مزاحمتی کردار کی اہمیت کو گھٹا کر، صرف سیاست اور سفارت پر توجہ دینے کا مشورہ دے رہے ہیں حالانکہ کشمیری قوم نے 42سال تک سیاسی اور سفارتی جدوجہد کی لیکن امن کی زبان نہ کبھی سمجھ لی گئی اور نہ مستقبل میں سمجھنے کی وہ صلاحیت رکھتا ہے، تمام پرامن ذرائع جب ناکام ہوئے تو کشمیری عوام نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے عین مطابق عسکری مزاحمت کا فیصلہ کیا، ریاست کی آزادی کیلئے سیاسی جدوجہد کے ساتھ ساتھ، ایک مربوط اور مظبوط عسکری جدوجہد ضروری ہے۔

ایران میں ایمبولینس ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 10افراد ہلاک

تہران، شیراز (نیٹ نیوز) ایران میں مریضوں کو لے جانے والے ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہونے سے 10افراد ہلاک ہوگئے، ایرانی سرکاری ٹی وی کے مطابق ہیلی کاپٹر دور افتادہ علاقے شیراز سے تین زخمیوں کو لے کر جا رہا تھا ہیلی کاپٹر پر طبی عملے کے چار اہلکار اور دو ہیلی کاپٹر کے عملے کے افراد اور ایک ٹیکنیشن سوار تھا حادثے میں ان سب کی موت کی تصدیق کی گئی۔ ٹی وی رپورٹ کے مطابق حکام نے ہیلی کاپٹر حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ایران کی ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا تھا کہ حادثہ خراب موسم اور بارش کے باعث پیش آیا۔ صوبہ فارس کی ہلال احمر سوسائٹی کے سربراہ ناصر چرخ ساز نے کہا ہے کہ ایئر ایمبولینس کا یہ ہیلی کاپٹر ایک سڑک حادثے کے زخمیوں کی مدد کے لیے بھیجا گیا تھا۔

جرمنی میں گزشتہ برس 20لاکھ مہاجرین کی رجسٹریشن

برلن (نیٹ نیوز) جرمن دفتر برائے شماریات سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 2015ء کے دوران جرمنی میں 2ملین مہاجرین رجسٹرڈ کیے گئے، جن میں سے 8لاکھ 60ہزار کے قریب بعد میں دیگر ممالک کی جانب منتقل ہوگئے۔ مہاجرین کی بڑی تعداد میں جرمنی پہنچنے کو دفتر شماریات نے ریکارڈ تعداد قرار دیا ہے۔ حکام کے مطابق 2014ء میں جرمنی پہنچنے والے مہاجرین کی تعداد 1.3 ملین تھی، جن میں سے 7لاکھ 66ہزار بعد میں دوسرے ممالک چلے گئے مہاجرین کی وجہ سے اصل اضافہ 5لاکھ 77ہزار کا ہوا تھا۔

302فٹ لمبا طیارہ تیار، آزمائشی پرواز چندروز میں ہوگی

لندن (اے پی پی) دنیا کے سب سے بڑے طیارے "ایئرلینڈر 10" پر کام مکمل کرلیا گیا، یہ طیارہ 302 فٹ لمبا ہے۔ ایئرلینڈر 10 کو بنانے میں کل ڈھائی کروڑ یورو کی لاگت آئی ہے۔ طیارہ چند دنوں میں آزمائشی پرواز کرے گا، یہ ہوا میں ایک ہی جگہ پر تین ہفتے تک رہ سکتا ہے اور گولی کی زد میں آنے اور اس کی وجہ سے اس میں سوراخ ہونے کے بعد بھی یہ طیارہ پرواز کرسکتا ہے۔ طیارہ 20,000 کلوگرام وزن کا حامل ہے اور یہ 148 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کرسکتا ہے۔

بھارت میں جوہری اسمگلنگ میں ملوث گروہ بے نقاب، عالمی کفریہ طاقتیں خاموش

پاکستان میں ایسا ہوتا تو یہ جرم بن چکا ہوتا، بھارت کے معاملے میں 31 ٹن جوہری مواد کی چوری پر کوئی واویلا نہیں

اسلام آباد (نیٹ نیوز) بھارت میں جوہری اسمگلنگ میں ملوث گروہ بے نقاب، عالمی کفریہ طاقتیں کی خاموش۔ اگر ایسا پاکستان میں ہوا ہوتا تو یہ عالمی سطح کا جرم بن چکا ہوتا لیکن راجستھان سے حالیہ گرفتاریوں کے نتیجے میں برآمد کیے گئے 31 ٹن جوہری مواد کے معاملے پر مکمل خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ بھارتی میڈیا نے حال ہی میں رپورٹ جاری کی تھی کہ جوہری مواد چوری اور اسمگل کیا گیا ہے اور یہ مواد عالمی نیٹ ورک کے نامعلوم خریداروں کو بھیجا جانا ہے لیکن واشنگٹن، لندن یا پھر کسی بھی دوسرے بااثر دارالحکومت کی جانب سے اس عالمی خطرے کے حوالے سے بھارت کے خلاف کوئی واویلا نہیں کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، معدنیات کی اسمگلنگ میں ملوث ایک گروہ کو بے نقاب کیا گیا ہے جو بیریل نامی جوہری مواد کی چین کو برآمد میں ملوث تھا۔ یہ بیریلیم کی کچ دھات (Ore) ہے۔ محکمہ جوہری توانائی کی جانب سے اسمگلنگ کا پلان بے نقاب کیے جانے کے بعد تقریباً 31 ٹن بیریل برآمد کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ محکمہ کو ایک گمنام خط کے ذریعے جنوری میں دھات کی اسمگلنگ کے حوالے سے اطلاع دی گئی تھی۔ اس کے بعد، آئی بی کو خبردار کردیا گیا۔ ایجنسی نے ملنے والی معلومات کی تصدیق کی جس کے بعد راجستھان پولیس کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ کو معلومات فراہم کی گئیں جس نے مزید معلومات جمع کرکے 6افراد کو جنوری کے آخری دنوں میں گرفتار کیا جس کے نتیجے میں جوہری معدنیات برآمد کی گئیں۔

سانحہ پتھری بل کے شہداء کی یاد اپنے دلوں سے نہیں بھلا سکتے، شبیر شاہ

بھارتی ایجنسیوں کی تحقیقات دکھاوا اور فوج کے سیاہ کارناموں پر پردہ ڈالنے کی کوشش ہے

سری نگر (نیٹ نیوز) فریڈم پارٹی کے محبوس سربراہ شبیر احمد شاہ نے کہا ہے کہ ہم سانحہ پتھری بل کے شہداء کی یاد کو اپنے دلوں سے نہیں بھلا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ان سانحات میں فوجیوں کے ہاتھوں مارے گئے معصوموں کو یاد کرتے ہوئے ہماری آنکھیں نم ہیں۔ انہوں نے اس واقعہ سے قبل سانحہ چھٹی سنگھ پورہ میں مارے گئے سکھ خاندانوں پر گزرے المیہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے لواحقین بھی انصاف کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بھارتی ایجنسیوں کی تحقیقات رد کرتے ہوئے کہا کہ چھٹی سنگھ پورہ سانحہ کے چند روز بعد براکہ پورہ میں سات شہریوں کو فوج نے ایک مقابلے میں مارے جانے کا دعوی کرکے اپنے سیاہ کارناموں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی ایجنسیوں کی تحقیقات محض دکھاوا اور فوج کے سیاہ کارناموں پر پردہ ڈالنے کی کوشش ہے۔

بھارتی طیاروں کو بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز فون کالز پر حکام کی نیندیں حرام

لاہور (نیٹ نیوز) بھارتی طیاروں کو بم سے اڑانے کی دھمکیوں اور ان میں بم نصب کرنے کی اطلاعات پر مبنی فون کالز نے گزشتہ روز بھی بھارت کے سیکیورٹی حکام کی نیندوں کو حرام کیے رکھا۔ گزشتہ ایک ہفتے سے جاری ان کالز میں بدھ کے روز مزید تیزی آگئی جب صرف ایک نجی فضائی کمپنی کے گیارہ طیاروں میں بم نصب کرنے کی کالز کے بعد ان طیاروں کو آئسولیشن بے میں لے جانا پڑا اور ہر طیارے کی تقریباً پانچ گھنٹے تک چیکنگ کی گئی۔ مذکورہ فضائی کمپنی کو اپنا فضائی آپریشن سارا دن معطل رکھنا پڑا جس سے کمپنی کو کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کے علاوہ ہر طیارے کی چیکنگ پر تقریباً سات لاکھ روپے فی گھنٹہ کے اخراجات آتے ہیں اور پانچ گھنٹے فی طیارے کی چیکنگ پر بھی کمپنی کو تقریباً تین کروڑ روپے خرچ کرنے پڑے۔ کال کرنے والے نامعلوم شخص نے بھارتی ریاست چنائے میں کمپنی کے دفتر میں بم نصب کرنے کی جو اطلاع دی اس میں اس بات کی نشاندہی نہیں کی گئی کہ کونسی فلائیٹ میں بم لگایا گیا ہے۔

بھارت، فیکٹری میں آتشزدگی، 5مزدور ہلاک، 12زخمی

راجستھان میں فائر ورکس فیکٹری میں اچانک دھماکے کے بعد آگ بھڑک اٹھی

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارت میں ایک فیکٹری میں آتشزدگی کے باعث 5 افراد ہلاک جبکہ 12 زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق راجستھان کے ضلع کوٹا میں واقع فائرورکس فیکٹری میں اچانک دھماکے کے بعد آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں 5 مزدور جھلس کر ہلاک جبکہ 12 جھلس کر زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال داخل کردیا گیا ہے دھماکے کی وجوہات جاننے کے لئے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

بھارتی پولیس پاکستان زندہ باد کے نعرے لگانے والوں کو گرفتار کریگی

چار کشمیری طالبات اور ایک صحافی کی تلاش جاری، نشاندہی خفیہ ایجنسی نے کی

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی پولیس نو فروری کو جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں پاکستان کے حق اور کشمیری کی آزادی کے نعرے لگانے والے طلبہ اور صحافی کی تلاش میں ہے۔ بھارتی اخبار کے مطابق جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی میں 9 فروری کو آزادی اور پاکستان کے حق میں نعرے لگانے کے بعد تحقیقاتی ایجنسی نے کئی کشمیری طلباء کی نشاندہی کی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے ایک دوشیزہ سمیت چار کشمیری طالبات کی نشاندہی کی اور انہیں گرفتار کرنے کے لیے بھی سنجیدگی کے ساتھ غور ہو رہا ہے پی ڈی پی، بھارتیہ جنتا پارٹی کے درمیان حکومت تشکیل کے حوالے سے جاری سرگرمیوں کے بیچ جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی میں 9 فروری کو مبینہ طور پر پاکستان کے حق میں نعرے لگانے والوں کی تحقیقاتی ایجنسیوں نے شناخت مکمل کرنے کا دعوی کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 9 فروری کے دن یونیورسٹی ایک دوشیزہ سمیت چار کشمیریوں نے پاکستان اور آزادی کے حق میں نعرے لگائے۔ تحقیقاتی آفیسر کے مطابق سی سی ٹی وی کیمرہ اور ویڈیو گرافی کے ذریعے دو کشمیری سگے بھائیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

امریکا میں شدید برف باری، کئی پروازوں کی آمدورفت منسوخ

شمال مشرقی ریاستوں میں برف باری کے بعد ہر شے برف سے ڈھک گئی، برفانی طوفان کی وارننگ

نیویارک (نیٹ نیوز) امریکا کی شمال مشرقی ریاستوں میں برف باری کے بعد ہر شے برف سے ڈھک گئی' بوسٹن میں کئی پروازوں کی آمدورفت منسوخ کردی گئی ہے۔ امریکہ کی متعدد ریاستوں برف باری کے بعد موسم کا مزہ لینے کیلئے نوجوان اور بچے گھروں سے باہر نکل آئے تاہم امریکی ریاست مین، میساچوسٹس، نیوہیمشائر اور روڈ آئی لینڈ میں جاری کی گئی برفانی طوفان کی وارننگ اب بھی موجود ہے' برف باری کے بعد نوجوان اور بچوں نے اسکیٹنگ، برف پر پھسل کر اور چہل قدمی کرکے اس موسم کا لطف اٹھایا۔ دوسری جانب بوسٹن میں کئی پروازوں کی آمدورفت منسوخ کردی گئی ہے۔

مسلمانوں کی نسل کشی، سابق سرب رہنما کو40برس قید

70 سالہ رادووان کراڈچچ پر11میں سے10الزامات ثابت ہوئے

دی ہیگ (نیٹ نیوز) نیدرلینڈ کے شہر دی ہیگ میں اقوام متحدہ کے ججوں نے بوسنیا کے سابق سرب رہنما رادووان کراڈچچ کو بوسنیا میں مسلمانوں کی نسل کشی اور جنگی جرائم کا مجرم قرار دے کر 40سال قید کی سزا سنا دی۔ 70 سالہ کراڈچچ وہ اعلیٰ ترین سیاسی شخصیت ہیں جن کو یوگوسلاویہ کے ٹوٹنے کے بعد مجرم ٹھہرایا گیا تھا۔ دی ہیگ میں اقوام متحدہ کے ججوں نے انھیں 11 میں سے دس الزامات میں مجرم قرار دیا، جس میں 1995 میں سربرینکا میں ہونے والی نسل کشی بھی شامل ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بانکی مون نے اس فیصلے کو بین الاقوامی سطح پر انصاف کی فراہمی میں تاریخی دن قرار دیا۔ دوسری جانب سربیا کے وزیراعظم الیگزینڈر ووچچ کا کہنا ہے کہ بوسنیا میں موجود سرب باشندوں کا ہر حال میں تحفظ کیا جائے گا اور ان کیلئے علیحدہ خودمختار ملک کے قیام کی تحریک جاری رہے گی۔ فیصلے کے وقت اس قتل عام میں ہلاک ہونے والے افراد کے اہل خانہ بھی کمرہ عدالت میں موجود تھے اور ان کی آنکھیں نم تھیں۔ اس مقدمے کو دوسری جنگ عظیم کے بعد سے جنگی جرائم کا اہم ترین مقدمہ سمجھا جا رہا ہے۔ کراڈچچ نے اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کا انکار کیا تھا اور ان کے بری ہونے کی توقع تھی۔ ان کے قانونی مشیر کا کہنا ہے کہ فیصلے کیخلاف اپیل کی جائے گی۔ ابتدائی تحقیقات میں عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ کراڈچچ بوسنیا کے کئی علاقوں میں انسانیت کے خلاف جرائم کے مرتکب ہیں، البتہ ان پر وہاں نسل کشی کا الزام ثابت نہیں ہوا۔ البتہ انھیں سربرینکا میں ہونے والے جرائم کا ذمہ دار قرار دیا گیا جہاں سربیائی فوج نے سات ہزار سے زائد بوسنیائی مسلمان مردوں اور لڑکوں کا قتل عام کیا تھا۔

صحرائے سینا میں مصری فوج کی کارروائی 60افراد شہید

رفع اور شیخ زوائد کے علاقوں میں کارروائیاں فضائیہ کی مدد سے کیں گئیں، حکومت مخالفین کے متعدد ٹھکانے بھی تباہ

قاہرہ (نیٹ نیوز) جنرل سیسی کی ایماء پر مصر کے علاقے صحرائے سینا میں مصری فوج نے کارروائی کرتے ہوئے 60افراد کو شہید کردیا۔ رفع اور شیخ زوائد کے علاقوں میں کارروائیاں فضائیہ کی مدد سے کی گئیں۔ فوجی ترجمان کے مطابق کارروائیوں میں حکومت مخالفین کے کئی ٹھکانے تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ مصر میں صدر مرسی کی حکومت کا تختہ الٹ کر جنرل سیسی اقتدار پر قابض ہوئے اور انہوں نے مخالفین پر مظالم جاری رکھے ہوئے ہیں۔

یمنی یہودیوں کا گروپ خفیہ طریقے سے اسرائیل منتقل

صنعا (نیٹ نیوز) العربیہ نیوز چینل کے مطابق اسرائیلی ذرائع نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ ایک خفیہ آپریشن کے ذریعے یمن میں باقی رہ جانے والے یہودیوں کے گروپ کو کامیابی سے نکال کر اسرائیل پہنچا دیا گیا ہے۔ یہ گروپ 17 افراد پر مشتمل ہے، تاہم صنعاء میں ابھی40 یہودی باقی ہیں جنہوں نے اسرائیل ہجرت کے خیال کو مسترد کردیا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ ایک بین الاقوامی نیوز ایجنسی کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ یمن میں یہودیوں کے پرانے فرقے سے تعلق رکھنے والے چند خاندان ہی رہ گئے ہیں، تاہم یمن میں اقتدار پر حوثیوں کے قبضے کے بعد ان خاندانوں کے افراد جلد ہی ملک سے فرار اختیار کرسکتے ہیں۔

ترک طیاروں کی کرد ٹھکانوں پر بمباری 24کرد جنگجو ہلاک

شمالی عراق اور ترکی کے جنوب مشرقی علاقوں میں کردستان ورکرز پارٹی کے ٹھکانوں پر بمباری، باغیوں کے حملے میں 3فوجی ہلاک

دیار باقر (نیٹ نیوز) ترک طیاروں نے شمالی عراق اور ترکی کے جنوب مشرقی علاقوں میں کالعدم کردستان ورکرز پارٹی کے ٹھکانوں پر بمباری کی ہے، ترک فوج کے مطابق بمباری کے نتیجے میں24 کرد باغی ہلاک ہوگئے، سیکورٹی ذرائع کے مطابق شام، عراق اور ایرانی سرحد کیقریب کرد اکثریتی علاقوں پر بمباری کی گئی، دوسری جانب باغیوں نے دیار باقر میں ترک فوج کے ایک اڈے پر کار بم دھماکا کیا ہے، جس کے نتیجے میں 3 اہلکار ہلاک جبکہ24 زخمی ہوگئے، سیکورٹی ذرائع نے ان ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے، ایک عینی شاہد نے رائٹرز کو بتایا کہ دیار باقر اور لائس کے علاقے کے درمیان ہائی وے کے قریب فوجی اڈے کو شدید نقصان پہنچا ہے، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا ہے، ترک فوج کے مطابق گزشتہ برس جولائی میں کرد باغیوں کے ساتھ جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے ایک ہزار سے زائد باغی ہلاک مارے جاچکے ہیں۔

شام، تدمر میں روسی طیاروں کی وحشیانہ بمباری سے100افراد شہید درجنوں زخمی

24 گھنٹوں کے دوران طیاروں نے 40 کے قریب فضائی حملے کیے، تاریخی شہر تدمر پر بشارالاسد کے مخالفین قابض ہیں، رپورٹ

دمشق (نیٹ نیوز) روس کا کہنا ہے کہ اس کے جنگی جہازوں نے شام میں تدمر کے قریب 40 کے قریب فضائی حملے کئے ہیں، روسی وزارت دفاع کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بشارالاسد کی حکومت کے مخالفین کے 158 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا جس میں 100 سے زائد افراد شہید اور درجنوں ہوئے، دوسری جانب شامی حکام کا کہنا ہے کہ وہ تاریخی اہمیت کے حامل شامی شہر تدمر سے مخالفین کا قبضہ جلد چھڑالیں گے، سرکاری افواج نے شہر میں مختلف مقامات پر پیش قدمی کی ہے، سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس کے ڈائریکٹر عبدالرحمان کے مطابق سرکاری افواج نے الائیڈ ملیشیا کی مدد سے تدمر کے مغرب اور شمال میں ایک تہائی حصے کو اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔ یہ امر اہم ہے کہ تدمر پر گزشتہ برس مئی سے اسلام پسند اور بشارالاسد حکومت کے مخالفین قابض ہیں۔

☆23مارچ مقبوضہ کشمیر میں یوم پاکستان پر مظاہرے، پھر سبز ہلالی پرچم لہرادیا گیا☆24مارچ سرینگر میں پاکستانی پرچم لہرانے پر10 سالہ بچہ گرفتار☆25مارچ اسلامک یونیورسٹی کے طلبا و طالبات کا ساتھی کی شہادت کیخلاف مظاہرہ، بھارت مخالف نعرے☆26مارچ مجاہدین کا خوف اور ذہنی دباؤ پر بھارتی فوجی نے سروس گن سے خودکشی کرلی☆27مارچ پلوامہ میں مجاہدین کا فوجی گشتی پارٹی پر گرینیڈ حملہ، اہلکاروں میں کھلبلی مچ گئی، 2ہلاک دو زخمی ہوگئے☆28مارچ کشمیری نوجوان اور اسکی اہلیہ رہا نہ ہوسکے، یہ جوڑا6ماہ سے جیل میں بند ہے☆29مارچ بھارتی مظالم اور فوڈ ایکٹ کے خلاف وادی بھر میں مظاہرے جاری، جھڑپوں میں متعدد زخمی۔

☆23مارچ فلسطینی نوجوان پر اسرائیلی ڈرونز کا نظام ہیک کرنے کے الزام میں فرد جرم عائد☆24مارچ غزہ میں کھدائی کے دوران ناکارہ فاسفورس بم برآمد جس سے صہیونی فورسز کی جانب سے ممنوعہ ہتھیاروں کی تصدیق ہوگئی☆25مارچ یہودیوں کا مذہبی تہوار، غرب اردن فوجی چھاؤنی میں تبدیل، راستے سیل☆26مارچ القدس، پارک کے قیام کے لیے فلسطینی اراضی پر اسرائیلی قبضہ، عبرانی ذرائع ابلاغ کا انکشاف☆27مارچ نئے قانون کے تحت 2 ہفتوں میں 12 سو فلسطینی گرفتار☆28مارچ چاقو حملے کا الزام، اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں مزید2 فلسطینی شہید☆29مارچ اسرائیلی فوج کا غرب اردن میں کریک ڈاؤن، درجنوں فلسطینی زیر حراست۔

☆23مارچ موصل پر کنٹرول کے لئے فوجی کارروائی شروع، امریکی اتحادی طیاروں کی مدد بھی حاصل☆24مارچ عراق میں الاسد ہوائی اڈے پر خودکش حملے، 3فوجی ہلاک ہوگئے☆25مارچ عراقی شہر اسکندریہ میں خودکش دھماکہ، میئر سمیت 19 افراد ہلاک، 60زخمی☆26مارچ بغداد میں فٹبال میچ کے بعد دھماکہ، 30افراد ہلاک، 65 سے زائد زخمی ہوگئے☆27مارچ صوبہ الانبار میں فضائی اڈے پر خودکش حملہ، کم ازکم 30 فوجی ہلاک☆28مارچ عراق میں امریکا کے مزید زمینی فوجیوں کی موجودگی کا انکشاف☆29مارچ شامی شہر تدمر میں جنگجوؤں کے خلاف لڑائی میں روسی فوجی افسر ہلاک۔

☆23مارچ افغانستان میں مزید500امریکی فوجیوں کو تعینات کیا جائے گا☆24مارچ طالبان کے حملے میں افغان جرنیل بیٹے اور 10 سکیورٹی اہلکاروں سمیت ہلاک☆25مارچ ضلع خوگیانی میں رینجر گاڑی بارودی سرنگ سے تباہ، 3اہلکار لقمہ اجل بن گئے☆26مارچ موسیٰ خیل میں مجاہدین سے فورسز کی 2 گھنٹے تک شدید لڑائی، 10فوجی ٹھکانے لگ☆27مارچ ننگرہار میں امریکی ڈرون حملے میں 8افراد شہید، درجنوں زخمی☆28مارچ افغان پارلیمنٹ پر راکٹ حملہ، ایک پارلیمنٹ، دوسرا متصل عمارت پر گرا☆29مارچ روزگان میں کمانڈر سمیت12اہلکار قتل، 4 گرفتار، متعدد گاڑیاں واسلحہ غنیمت کرلیا گیا۔

بقیہ 1 القلم

پارلیمنٹ کی عمارت پر گرا جبکہ ایک دوسرا راکٹ پارلیمنٹ سے متصل ایک عمارت دار الامان پر لگا۔ تاہم جانی و مالی نقصان کو چھپایا جارہا ہے۔ افغانستان کے صوبے قندھار میں طالبان کے حملے میں فوجی جنرل اپنے محافظ سمیت ہلاک ہوگیا، حکام کے مطابق واقعہ داند ڈسٹرکٹ میں پیش آیا، تین حملہ آور جنرل خان آغا کے گھر میں مہمان کے روپ میں داخل ہوئے، حملے میں جنرل خان آغا کے ساتھ ان کا ایک 17 سالہ بیٹا اور 10اہلکار موقع پر مارے گئے۔ ضلع خوگیانی کے تعمیر غونڈی کے علاقے میں جنگجوؤں کی رینجر گاڑی بارودی سرنگ سے تباہ اور اس میں سوار 3اہلکار موقع پر ہلاک جبکہ چوتھا زخمی ہو گیا۔ جبکہ ضلع بٹی کوٹ فارمچار کے علاقے میں مجاہدین نے کٹھ پتلی فوجیوں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں 4 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ دو زخمی ہو گئے۔ زرعون شہر کے علاقے میں آپریشن کیلئے آنے والے امریکی اور کٹھ پتلی فوجیوں پر مجاہدین نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں اعلیٰ کمانڈر سمیت 3فوجی ہلاک اور ایک ٹینک تباہ ہونے کے علاوہ اس میں سوار اہلکاروں کو ہلاکتوں کا سامنا ہوا۔ ننگرآب، کٹھ پتلی فوجیوں پر مجاہدین نے افغانیہ کے علاقے اخندزادہ گان گاؤں کے قریب گھات کی صورت میں شدید حملہ کیا جس کے نتیجے میں 4 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ دو زخمی ہو گئے۔ خوست میں بارار کے قریب کٹھ پتلی فوجیوں پر دھماکہ ہوا جس سے ایک فوجی مارا گیا دوسری جانب تازہ دم اہلکاروں پر ایک اور دھماکہ ہوا جس نے مزید2 فوجیوں

5اہلکار قتل ہوگئے۔ نام نہاد نیشنل آرمی چوکی پر امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ نیمروز ضلع خاشرود میں عالیلی کے علاقے میں واقع فوجی چوکی پر حملہ کیا جو نصف گھنٹے تک جاری رہا جس کے نتیجے میں مجاہدین نے اللہ تعالیٰ کی نصرت سے چوکی کا کنٹرول حاصل کرلیا اور وہاں تعینات 5اہلکار ہلاک ہو گئے۔ روزگان میں کمانڈر سمیت12 اہلکار قتل، 4 گرفتار، 11 اہلکاروں نے سرنڈر، گاڑیاں واسلحہ غنیمت۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی مرکز کے قریب چوکیوں اور فوجی مراکز پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں 10 چوکیاں فتح، مشہور بم ڈسپوزل کمانڈر نسیم سمیت 12 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ چار گرفتار ہوئے۔ ذرائع کے مطابق مجاہدین نے چار رینجر گاڑیاں، 9موٹر سائیکلوں، گیارہ امریکن بندوقیں، تیرہ کلاشنکوفیں، دو مارٹر توپوں، تین ہیوی مشین گنوں، ایک اینٹی ایئر کرافٹ گن، ایک82ایم ایم توپ سمیت مختلف النوع فوجی ساز وسامان غنیمت کرلیا۔ دوسری جانب ہوشتی کے علاقے میں 11 پولیس اہلکاروں نے حقائق کا ادراک کرتے ہوئے مخالفت سے دست برداری کا اعلان کیا۔ کابل شہر کے حلقہ نمبر9 کے مربوطہ مکرویان سہ کے علاقے فردوسی پارک کے مقام پر خفیہ ادارے کی رینجر گاڑی پر چرہ دار بم سے دھماکہ ہوا جس سے گاڑی تباہ اور اس میں سوار 7اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔ قلات شہر کے قریب زوزگری چوکی کے قریب فوجی ٹینک بارودی سرنگ کا نشانہ بن کر تباہ ہوا اور اس میں سوار5اہلکاروں کو ہلاکتوں کا سامنا ہوا۔ دوسری جانب ضلعی مرکز کے قریب

اجل بنے۔ ادھر عراقی دارالحکومت بغداد کے جنوبی حصے میں فٹبال میچ کے بعد خودکش دھماکے سے30افراد ہلاک اور 65زخمی ہوگئے۔ دھماکہ فٹبال میچ کے بعد انعامات تقسیم کرنے کے دوران ہوا۔ عراق میں جنگجوؤں کے خلاف ہونے والی فوجی کارروائیوں میں شامل امریکی فوجیوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے، جتنی کہ ابھی تک

کیا ہے جس میں اب تک درجنوں افراد کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی شہداء کے گھروں پر بھی چھاپے مارے جہاں خواتین اور بچوں کو زدوکوب کرنے کے ساتھ ساتھ قیمتی سامان کی توڑ پھوڑ اور نقدی وزیورات لوٹ لئے۔ اطلاعات کے مطابق اسرائیلی فوج نے مغربی

اہلیہ کے ہمراہ نیپال کے راستے سے کشمیر آرہے تھے تو اس دوران انہیں موتی ہاری پولیس سٹیشن کے ایس پی نے گرفتار کرکے ان کو غیر ملکی شہری قرار دے کر کیس درج کر لیا۔ پیادھر مقبوضہ کشمیر کے علاقے پلوامہ میں مجاہدین نے فوج کی گشتی پارٹی پر گرینیڈ حملہ کیا، دو اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوگئے، دھماکے کے بعد فوجی

بقیہ 9 القلم

نے بھی جہاد کے موضوع پر بیان کیا جبکہ ضلعی منتظم بھائی طلحہ صاحب بھی موجود تھے۔ اجتماع میں بھائی مختار الملک اور قاری امین اللہ نے جہادی ترانوں سے لوگوں کے جہادی جذبات کو ابھار دیا اور دلوں کو گرمایا۔ پروگرام کا

میں103افراد شریک ہیں۔

بقیہ 14 القلم

کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، حکام کے مطابق ایک ملزم کے قبضے سے بارود سے بھرا سوٹ کیس بھی برآمد کرلیا گیا ہے، امریکی وزیر خارجہ جان کیری برسلز پہنچ گئے ہیں، انہوں

میں بہتر ہے۔ کیرالہ جنوب کی سب سے آخری ریاست ہے اور یہاں ماضی کی تاریخ کیمطابق ایک بار کانگریس اور ایک بار کمیونسٹ محاذ اقتدار میں باری باری آتے رہے ہیں۔ یہاں مسلمانوں اور عیسائیوں کی تعداد 50 فی صد سے زیادہ ہے۔ بی جے پی برسوں سے یہاں اپنا اثر جمانے کی کوشش کر رہی ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں میں

ہفت روزہ
القلم
پیشاور
WEEKLY
AL-QALAM-E-PESHAWAR

تحفۃ القلم

افادات اکابر

لغت میں اسلام کے معنی

جہاں تک لغت کا تعلق ہے "اسلام" کے معنی تسلیم وانقیاد اور طاعت وفرمانبرداری کے ہیں اور قرآن کریم کی اصطلاح میں اسلام کا اطلاق اس آسمانی دین پر ہوتا ہے جو انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات کے ذریعہ حق تعالیٰ کی طرف سے آیا، یہ سلسلہ حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ السلام سے شروع ہو کر حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ پر ختم ہوا، اسی لئے ہر نبی کے دور نبوت میں اس کے ذریعہ آئے ہوئے دین کو دین اسلام کہا جاتا تھا اور ہر وہ شخص جو اس دین کا متبع ہو، مسلمان کہلاتے کا مستحق تھا لیکن آخر میں جب یہ سلسلہ حضرت خاتم النبیین ﷺ پر آکر ختم ہوا تو دین حق، دین محمدی (علیٰ صاحبہ الصلوٰۃ والسلام) کا نام بن گیا اور جو دین حق اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اللہ محمد بن عبداللہ ﷺ کے ذریعہ نازل فرمایا محض اس کا لقب "اسلام" رکھا گیا۔ اب دین اسلام صرف اسی مخصوص دین کا لقب اور نام ہے کسی دوسرے دین پر اس کا اطلاق نہ ہوگا اور نہ کسی قدیم یا جدید دین کے ماننے والے کو "مسلمان" کہنا صحیح ہوگا، اسی لئے عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن حجۃ الوداع کے موقع پر (۹ ذی الحجہ ۱۰ھ) تمام اہل اسلام کے سامنے یہ اعلان کر دیا گیا:

"الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا" آج کے دن تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر دیا اور اپنی نعمت پوری کر دی اور اسلام ہی تمہارا دین تمہارے لئے پسند کیا۔

(بصائر وعبر ص ۱۵)

معارفِ جہاد

محمد اسماعیل عفی عنہ

خلافت کی مثال

خلافت مسلمانوں کے لئے اسی طرح ہوتی ہے جس طرح مرغی اپنے چوزوں کے لئے..... تمام چوزے مرغی کے پروں میں پناہ لیکر بڑے ہوتے ہیں..... اسی طرح مسلمان خلافت کی آغوش میں طاقتور ہوتے ہیں..... مسلمانوں کا خلیفہ ہر مسلمان کے لئے فکرمند رہتا ہے اور وہ مسلمانوں کے مسائل کو کل کو اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے..... (رگ وفا جلد ۵ ص ۵۷)

ذکر اللہ میں زندگی

یاد رکھو مسلمانو! ہم سب "ذکر اللہ" کے بہت محتاج ہیں..... اگر ہم ذکر نہیں کریں گے تو تباہ ہو جائیں گے، ہلاک ہو جائیں گے اور گناہوں میں ڈوب جائیں گے..... یاد رکھو! "ذکر اللہ" میں زندگی ہے اور ترقی ہے اور کامیابی ہے..... شیطان جب کسی پر غالب آجاتا ہے تو سب سے پہلے اسے "ذکر اللہ" سے غافل کرتا ہے..... "ذکر اللہ" کرنے والے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں..... اور جو مجاہد "ذکر اللہ" نہیں کرتے وہ بالآخر جہاد سے بھی محروم ہو جاتے ہیں..... کیونکہ شیطان اُن پر غالب آجاتا ہے اور اُن کے دلوں کو ختم کر دیتا ہے۔ (رگ وفا جلد ۵ ص ۶۷)

تابندہ ستارے

30

سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ

ابوحفصہ

حالات کا نہایت قحط سے جائزہ لیا اور پھر بڑے عزم اور حوصلہ کے ساتھ صیہانی بلوا بھیجا کہ وقت قطع کرنے پر تل گیا۔ اس نے بڑی مستعدی کے ساتھ بلوائیوں پر تابڑ توڑ ایسی ضربیں لگائیں کہ ان کے ہوش پرّاندہ ہو گئے اور وہ الامان الامان پکارنے لگے۔ ارجز، کفرانا لاصرفت لہ، مایلہ، باغیوں کے خاص مراکز تھے۔ سلطان نے ان مقامات پر تیز وتند حملے کر کے باغیوں کی قوت کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا۔ ان میں سے اکثر باغی ہی لگائی ہوئی آگ میں جل کر بھسم ہو گئے اور جو باقی بچے انہوں نے راہ فرار اختیار کر کے اپنی جانیں بچائیں۔

ایک سال کے بعد صیہانیوں کی باری کرنجی میں پھر بلوا آیا اور وہ بصری کے مقام پر آئندہ کا لائحہ تجویز کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ باغی بہت دبحیس کے بعد طے پایا کہ اس شام کے تمام صیہانی حملہ ہو کر حملہ پر حملہ کریں، جب نورالدین ان کے مقابلے پر آئے تو صف صیہانی لشکر اس کو لوٹ مار میں الجھائے رکھے اور نصف دوسرے اسلامی مقبوضات پر حملہ کر دے۔ اس طرح نورالدین کی قوت کی محاذوں پر بٹ جائے گی اور وہ آسانی سے اس کو مغلوب کر لیں گے۔

سلطان نورالدین کے وقائع نگار بڑے معتقد تھے۔ انہوں نے فی الفور صیہانیوں کی اس سازش کی اطلاع سلطان کو بھیج دی۔ وہ فوراً حلب سے ایک زبردست فوج کے ہمراہ صیہانی شورش پسندوں کے سر پر جا پہنچا اور ان کو شرارت کا آغاز کرنے سے پہلے ہی کچل کر رکھ دیا۔ کیٹر، اتحاد دصیہانی جو شام کے کونے کونے سے یہاں جمع ہوئے تھے، متقول ہوئے اور باقی نہایت بے سروسامانی کی حالت میں بھاگ کھڑے ہوئے۔

علامہ ابن اثیر کا بیان ہے کہ اس لڑائی میں بے شمار صیہانی مارے گئے اور جو باقی بچے ان کی تعداد بہت قلیل تھی۔ شورش پسندوں کے گڑھ کا نامور سردار اور قبیلوں کو نورالدین نے گرفتار کر لیا اور اس طرح اس ہولناک فتنہ کا مکمل استیصال کر دیا۔ سلطان نے مال غنیمت اور قیدیوں کے بھی خلیفہ بغداد سیف الدین غازی اور سلطان مسعود سلجوقی کے پاس بھی بھیجے۔ مسلمان شعراء نے سلطان کی اس شاندار کامیابی پر طویل تہنیتی قصیدے لکھے، ان میں قیصر ابی کے قصیدے نے بڑی شہرت پائی۔

سیف الدین غازی کو بھی اس مہم کی اطلاع صحیح دی۔ اس نے امیر عزیز الدین کوبکر والی جزیرہ ابن عمر کی سرکردگی میں ایک زبردست فوج نورالدین کی مدد کے لیے روانہ کر دی۔

مسلمانوں کا متحدہ لشکر دو تین دن میں حصن عریہ کے قریب جا پہنچا اور آناً فاناً اس محاصرے میں لے لیا۔ صلیبیوں نے بڑی پامردی سے مسلمانوں کا مقابلہ کیا اور ان پر تیروں کی ایسی زبردست بارش کی کہ چار روز تک ان سے کچھ نہ بن پڑا۔ پانچویں دن مسلمانوں نے یا وردی سرنگ لگا کر قلعہ کی جنوبی دیوار کو اُڑا دیا اور پھر تکبیر کے نعرے لگاتے ہوئے قلعہ میں گھس گئے۔ صلیبیوں نے مقدور بھر مقابلہ کیا لیکن جب ان کی کثیر تعداد کو مسلمانوں نے تہ تیغ کر ڈالا تو ان کے حوصلے پست ہو گئے اور انہوں نے ہتھیار ڈال کر امان کی التجا کی۔ مسلمانوں نے اپنے باقحہ روک لیے اور بچے کھچے صلیبیوں کو گرفتار کر لیا۔ حصن میں ان کا سب سے بڑا سردار اور اس کی ماں بھی قتل ہوئی۔ نورالدین نے قیدیوں اور مال غنیمت کو امیر عزیز الدین کے ہاتھ سیف الدین غازی کے پاس سنجار روانہ کر دیا اور خود حلب کی طرف روانہ ہو گیا۔ راستے میں باسوطا اور باب کے باشندوں نے بھی بخوشی اس کی اطاعت قبول کر لی۔

عیسائیوں کی عام بغاوت

اسی زمانہ میں زنگی خاندان کے شمالی مقبوضات میں عیسائیوں نے عام بغاوت کر دی اور جگہ جگہ فتنہ وفساد کی آگ بھڑکا دی۔ اس شورش کی وجہ یہ ہوئی کہ دلوں میں اس خیال غلط کا جاگزیں ہونا تھا کہ غازی زنگی کے بعد اس کے بیٹے وسیع سلطنت کو کسی صورت میں سنبھال نہیں سکے گے، بس اترا اٹھانے کی دیر ہے، ان کا قصر اقتدار منہدم ہو کر زمین پر آرہے گا، نورالدین نے

حضرت عریہ کی فتح

دوسری صلیبی جنگ میں شریک ہونے والے جنگجوؤں میں فشل والی طبلطلہ (اسپین) کا ایک نوجوان فرزند بھی اپنی والدہ کے ساتھ شامل تھا۔ اس کی غیرت اور حوصلہ مندی کے گوارانہ کیا کہ شاہ فرانس اور شہنشاہ جرمنی کی طرح ناکام ونامراد وطن کو واپس جائے، چنانچہ وہ اپنے ہم خیال صلیبیوں کی ایک مضبوط جمعیت کے ساتھ ارض مشرق میں ٹھہر گیا اور اپنی ترکتازیوں کے لیے سب سے پہلے حصن عریہ کو منتخب کیا۔ یہ قلعہ اس وقت کونٹ آف ٹریپولی (نواب طرابلس) کی حکومت میں شامل تھا۔ ابن فشل نے پہلے بلدی میں اس قلعہ پر قبضہ کر لیا اور چندروز کے بعد طرابلس کے فوجی پر حملہ کر دیا کہ کونٹ آف ٹریپولی نے سلطان نورالدین محمود کو لکھا کہ حصن عریہ پر ابن فشل کے قبضہ کی نسبت میں مسلمانوں کے قبضہ کو ترجیح دیتا ہوں، آپ اس کو فتح کر لیں تو مجھے کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ سلطان نورالدین ان دنوں اطلاک میں معین الدین انزوای دمشق سے علاقات کے لیے گیا ہوا تھا۔ اس نے یہ پیغام ملتے ہی حصن عریہ کا رخ کیا۔ معین الدین اور اس کی فوج نے بھی سلطان کا ساتھ دیا۔ سلطان نے دو رات تک قلعہ کا محاصرہ کیے رکھا، تیسرے دن قلعہ فتح ہو گیا۔ سلطان نے ابن فشل کو قید کر دیا اور باقی قیدیوں کو رہا کر دیا۔

قبرص پر دوسرے جہادی لشکر کا حملہ ۳۳ھ

عہد زریں

تحریر: محمد سلمان بن عفان

اہل قبرص نے مسلمانوں کے ساتھ پہلے حملے میں جو سلوک کی تھی، اس میں یہ شرمندگی بھی شامل تھی کہ وہ لوگ مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمن رومیوں عیسائیوں کو مدد فراہم نہیں کریں گے۔

لیکن سنہ ۳۳ھ میں رومیوں نے اہل قبرص کو اپنی مدد کرنے کے لئے زور دیا تو یہ ان کی مدد پر آمادہ ہوگئے۔

جب مسلمانوں کو اس بات کا علم ہوا تو سنہ ۳۳ھ میں حضرت معاویہؓ پانچ سو بحری جہاز لے کر ان کی طرف روانہ ہوئے، وہاں پہنچ کر جزیرۂ قبرص کا خاصرہ کیا اور اسے مکمل فتح کر لیا۔

جزیرۂ قبرص کی فتح کے بعد حضرت معاویہ عبداللہ اللہ علیک کے جانباز پر مشتمل ۱۰۰ افراد کا ایک لشکر تیار کیا اور قبرص شفٹ کر دیا تا کہ وہ اہل قبرص کو وہیں عیسائیوں کے تسلط سے محفوظ رکھیں۔

یاد رہے کہ قبرص کی یہ فتح بڑی سخت جنگ کے بعد عمل میں آئی تھی، اس لئے اس کے بعد حضرت معاویہؓ نے ان پر مسلمان فوج تعینات کی اور ساتھ میں وہاں نیا شہر آباد کیا اور متعدد مساجد تعمیر کرائیں جس کی بدولت اسلامی شعائر وہاں رائج ہو گئے اور اہل علاقہ کی سرکشی بھی دم توڑ گئی اور گویا اسلام نے وہاں بھی گھر بنا لیا۔

روشن ماضی

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ

ابو محمد

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے بادوان رشید کو مخاطب کر کے کہا: امیر المومنین! میں اس دن سے ڈرتا ہوں جس دن (قیامت میں) لوگوں کے پیروں کو ڈگا دیا جائیں گے، اللہ آپ پر اپنا رحم کرے، آپ کے پاس ایسے لوگ نہیں ہیں جو ایسا نیک مشورہ دیں جیسا عبدالرحمن کعب، سالم بن عبداللہ اور رجاء بن حیات رحمہم اللہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو دیا تھا۔

یہ سن کر بادوان رشید پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ جب کچھ حالت سنبھلی تو حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ سے عرض کی: اللہ آپ پر کرم کرے کچھ اور ارشاد فرمایئے۔

انہوں نے پھر اسی انداز سے فرمایا: امیر المومنین! رسول اللہ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور خواہش ظاہر کی کہ مجھے کسی صوبے کا امیر بنا دیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: چچا! میں تم کو تمہارے نفس کے حکمراں بنانا چاہتا ہوں کیونکہ امارت کی ذمہ داری قیامت کے دن سراسر حسرت و ندامت ثابت ہوگی، چچا جان! آپ اس کی خواہش نہ کیجئے۔

اتنا سن کر بادوان رشید ایک مرتبہ پھر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا پھر کچھ اور سننے کی خواہش کی۔

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فضل برمکی کی طرف رخ کر کے فرمایا: تم نے اور تم جیسے لوگوں نے ان کو ہلاکت کے قریب پہنچا دیا ہے۔

بادوان رشید نے پوچھا: شیخ آپ پر کسی کا قرض تو نہیں ہے؟

تمہاری دامن گیر ہوگی۔

یہ سن کر بادوان رشید رو پڑا۔ بادوان نے وزیر فضل برمکی سے کہا: شیخ اب بس کیجئے آپ نے تو امیر المومنین کو بار ہی کر دیا۔

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فضل برمکی کی طرف رخ کر کے فرمایا: تم نے اور تم جیسے لوگوں نے ان کو ہلاکت کے قریب پہنچا دیا ہے۔

بادوان رشید نے پوچھا: شیخ آپ پر کسی کا قرض تو نہیں ہے؟

ہوتا ہے، موت اچانک آتی ہے۔ قیامتیں اچھی گذتی ہیں اور اس سے رعشہ، لقوہ، فالج اور سکتہ جیسے امراض جنم لیتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا راویہ ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جو نشہ پیدا کرے وہ خواہ تھیلے بھر کی مقدار ہو وہ حرام ہے۔" (رواہ الترمذی وابوداؤد)

یہ بات سب پر عیاں ہے کہ اطباء بعض امراض کے لیے شراب کو دوا قرار دیتے ہیں، لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دینے کے بعد وہ منفعت اس سے سلب کر لی ہو اور چونکہ اپر امیج عیب کو بھی اس سے مطلع کر دیا ہو، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ بیماری ہے دوا نہیں ہے۔"

شیخ محی الدین النووی رحمہ اللہ نے آنحضرت ﷺ کے اس فرمان مبارک "جو شخص صبح کے وقت سات دانے عجوہ کھجور کے کھالے گا اس دن نہ کوئی زہر اسے نقصان پہنچائے گا اور نہ جادو" کے تحت لکھا ہے کہ عجوہ کی یہ فضیلت محض شریعت کا ایک حکم ہے۔

مصنف رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ شیخ محی الدین النووی رحمہ اللہ نے بالکل سچ کہا ہے، اس لیے کہ اس امر سے رسول اللہ ﷺ کے سوا نہ کسی طبیب کو آگاہی ہوئی ہے اور نہ کسی اور کو اور نہ ہی اس بات پر کسی نے کوئی صراحتاً یا اشارۃً کلام کیا ہو۔

بلکہ بعض متاخرین اطباء کا خیال یہ ہے کہ عجوہ کھجور بادرد ہیں نفع دیتی ہے۔ اس طرح تمکن ہے کہ شراب کی منفعت کو بھی اس سے سلب کر لیا گیا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اس سے آگاہ کر دیا ہو۔

ابی طالب کی روایت میں یہ اطلاع ہے کہ "امام احمد رحمہ اللہ سے ابوذر کی بات ذکر کی گئی ہے کہ وہ شراب سے علاج کرتے ہیں، تو فرمایا کہ یہ دوا نہیں ہے۔"

☆.....☆.....☆

امام مذہبی

طب نبوی ﷺ

145

بقراط کا قول ہے کہ "شراب کا ضرر سر میں بہت زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ یہ ذہن کو نقصان پہنچاتی ہے"

صاحب الکامل کہتے ہیں کہ شراب کی خاصیت یہ ہے کہ یہ دماغ اور اعصاب کو نقصان پہنچاتی ہے۔ دیگر حضرات کا کہنا ہے کہ شراب سے نسیان کا مرض پیدا ہوتا ہے۔

روشن ماضی

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

حضور اقدس ﷺ کو نماز سے بہت ہی زیادہ محبت تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں کر دی گئی ہے اور آپ ﷺ راتوں کو اس قدر نمازیں پڑھتے تھے کہ قدم مبارک سوج جاتے تھے۔ پھر آخر کار کئی مشکل روزیش ہو جاتی تو خصوصیت کے ساتھ نماز کی طرف اور زیادہ متوجہ ہو جاتے تھے۔ فرض نمازوں کے بعد جو دعا کی جاتی اس کا قبولیت سے قریب تر ہونا اکثر اوراق میں بیان ہو چکا ہے، تہجد کے وقت اور فرض نمازوں کے بعد خصوصیت کے ساتھ دعا کیا کریں اور کبھی صلوٰۃ والحاجت بھی پڑھا کریں جب نماز حاجت بھی کہتے ہیں، اس میں ہر حاجت کے پورا ہونے کا سوال کیا جاتا ہے۔

نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے اللہ سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے اور پھر یہ پڑھے:

لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم والحمدللہ رب العلمین اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والغنیمۃ من کل بر والسلامۃ من کل اثم لا تدع لی ذنبا الا اغفرتہ ولا ھما الا فرجتہ ولا حاجۃ ھی لک رضا الا قضیتھا یا ارحم الراحمین (رواہ الترمذی واٰبن ماجہ) کافی المشکوٰۃ ص ۱۱۷)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم کریم ہے اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کی واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کر دیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں، اے ارحم الراحمین! میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کیے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کیے بغیر نہ چھوڑ۔

بددعا کرنے سے پرہیز لازم ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی جانوں اور اپنی اولاد اور اپنے اہلوں کے لیے بددعا نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ تم کسی مقبولیت کی گھڑی میں اللہ جل شانہٗ سے سوال کر بیٹھو اور وہ قبول فرمالے۔ (مشکوٰۃ ص ۱۹۴ مسلم)

دعا: بہت بڑی عبادت ہے، ایک حدیث میں اس کو عبادت کا مغز بتایا ہے اور ظاہر ہے کہ جو چیز اتنی بڑی عبادت ہے اس کے چھوٹے آداب بھی ہوں گے اور یہ آداب بھی رحمۃ للعلمین ﷺ ہی سے معلوم ہو سکتے ہیں، آپ ﷺ ہی نے بندوں کو اللہ سے جوڑا اور خالقوں کو اللہ سے لو لگانے کی طرف قدم بڑھائی، دعا کی فضیلت بتائی اور اس کے طریقے سمجھائے دعا کے الفاظ بتائے اور آداب سکھائے، حدیث میں ایک خاص نصیحت فرمائی ہے اور وہ یہ کہ دعا میں جلد بازی نہ کرے، تکلیف شاق اور ضرر کی بھی دعا نہ مانگے، کبھی بھی کوئی تکلیف ہو اپنے لیے یا اولاد کے لیے یا جان و مال کے لیے ہرگز بددعا نہ کرے، الفاظ زبان سے نکالے۔ عورتوں کو اس قبیح کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ کوسنے پیٹنے میں ان کی زبان بہت چلتی ہے، بات بات میں شوہر کو، بچوں کو، جانوروں کو جھڑکی دے کر ہر چیز کو اپنی بددعا کا نشانہ بنا دیتی ہیں، جہاں کبھی پہنچے کوئی شرارت کی کہہ دیا کہ تجھے ڈھانی کھڑی کی آئے، کسی کو کہہ دیا ڈوبی لیا، کسی کو بیٹھ کی لگی کہہ دیا، کسی کو کہہ دیا مٹی کھا مارا، اپنی اور کوئی سامنے نہ آیا تو بکری ہی کو کوسنے لگیں، مرغی کا بس کھویا پڑے کو آگ لگنے کی بددعا دے دی، بڑے کے کوسنے پیٹنے کی اور بددعا دینے کی عادت ہے، یہ سب بددعا کے مغرور تابکار کی کوسنے کا یہ تیر ہرا ہوتا ہے اور وہ تیر ہرا ہوتا ہے اور خود غرضیکہ کوسنے پیٹنے کی اور بددعا دینے کی ہر چیز اتنی بری اور ایسی ہے کہ نہیں معلوم کہ کس وقت کون سی بددعا قبولیت کی گھڑی میں پہنچ جائے اور وہ بددعا قبول ہو جائے اور اس کا وبال بددعا دینے والے پر پڑے، اس لئے ہر مسلمان کو بددعا سے بچنا لازم ہے۔

☆.....☆.....☆

عجائب قدرت

سوجوری برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (المومنون: ۱۴)

لادب و الادیب

لبو میں اپنے نہانے کا وقت آپہنچا
اُٹھو کہ جان لٹانے کا وقت آپہنچا
اُٹھو اُٹھو کہ شہادت کے گلستانوں میں
وفا کے پھول کھلانے کا وقت آپہنچا
تم اپنی تیغ کو کردو نیام سے محروم
کہ اب نصیب بچانے کا وقت آپہنچا
اُٹھو کہ شب کے ستائے ہوئے اسیروں کو
نوید سحر سنانے کا وقت آپہنچا
اُٹھو اُٹھو کہ اجڑے ہوئے دلوں کو پھر
لبو سے دیپ جلانے کا وقت آپہنچا

(منیر حسین واہر آفریدی شہید)

قلم کو تیغ بنانے کا وقت آپہنچا
ستم گروں کو مٹانے کا وقت آپہنچا
اجل سے آنکھ ملانے کا وقت آپہنچا
بدن پہ زخم سجانے کا وقت آپہنچا

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج بخیریت ہونگے اور القلم کی ترقی وخوشحالی کے لیے محنت میں لگے ہونگے۔ یہ القلم میں کام کرنے والوں اور محترم قارئین کے اخلاص کی برکت ہے کہ ہر کوئی اس اخبار کو حد سے زیادہ چاہتا ہے۔

اور چاہے بھی کیوں نہ کہ اس میں تقریباً دین کا خلاصہ آجاتا ہے اور اس پیارے اخبار میں دین کی سربلندی کو پانے کی دعوت ہوتی ہے اور طریقے بھی ہوتا ہے۔ اس میں جہاد کو حقیقی معنوں میں بیان کیا جاتا ہے اور فضول کا گلہ گھونٹا جاتا ہے۔ بڑی شدت سے انتظار رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی ناصر ہو۔

والسلام

(محمد رفیق احمد، لاہور)

طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

جہاد کا بیانیہ (8)

الدعوة قبل القتال

قتال سے پہلے کفار کو اسلام کی دعوت کا کیا حکم ہے؟......

اس بارے میں فقہاء کے تین مسالک ہیں:

(۱) کفار کو قتال سے پہلے دعوت دینا لازم ہے انہیں پہلے دعوت پہنچ چکی ہو یا نہیں۔ یہ قول امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کا ہے اور ان کی دلیل وہ معروف روایت ہے جس میں نبی کریم ﷺ کی لشکروں کی روانگی کے وقت ان کے امراء کو کی جانے والی وصیتوں کا ذکر ہے۔ اس میں نبی کریم ﷺ کا ہر سریہ کے امیر کو یہ تاکید فرمانا کہ کفار کو پہلے اسلام کی دعوت دینا، اگر وہ اسے قبول نہ کریں تو جزیہ دے کر مسلمانوں کی رعایا بن رہنے کی دعوت دینا اور اگر اسے بھی قبول نہ کریں تو قتال کرنا، اسی طرح غزوہ خیبر کے دن حضور اکرم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو جھنڈا سپرد کرتے ہوئے یہی تاکید فرمائی۔ یہ تاکید دلیل ہے کہ ہر جنگ سے پہلے دعوت لازم ہے اور اس میں دعوت پہنچ چکے ہونے یا نہ ہونے کا کوئی فرق نہیں۔

(۲) دعوت دینا لازم نہیں پہلے سے پہنچ چکی ہو یا نہیں۔

ان فقہاء کرام کی دلیل صحیحین کی یہ روایت ہے:

''ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے نافع کو خط لکھ کر قتال سے قبل دعوت کا حکم دریافت کیا۔

انہوں نے فرمایا:

یہ دعوت اول اسلام میں لازم تھی۔ (بعد میں نہیں رہی) نبی کریم ﷺ نے بنی مصطلق پر بے خبری کے عالم میں حملہ کیا۔ وہ غافل تھے اور ان کے مویشی پانی پی رہے تھے۔ مجھے یہ بات عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بتائی اور وہ خود اس لشکر میں شامل تھے''......(متفق علیہ)

نصب الرایہ میں امام زیلعی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

حازمی نے الناسخ والمنسوخ میں لکھا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ان روایات کے لئے ناسخ ہے جن میں دعوت کے وجوب کا ذکر ہے۔ یہ روایت اس مسئلہ میں صریح ہے کیونکہ میں اس میں کہا گیا ہے کہ دعوت کا لزوم اول اسلام میں تھا'' (نصب الرایہ ج۳ ص۳۸۲)

(۳) جن کفار تک دعوت پہنچ چکی ہو انہیں دعوت دینا لازم نہیں، مستحب ہے۔ البتہ جنہیں نہ پہنچی ہو ان کو دعوت دینا لازم ہے۔

یہ مذہب جمہور فقہاء کا ہے۔

امام کاسانی حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اگر ان کفار کو دعوت نہ پہنچی ہو تو لشکر مسلمین پر لازم ہے کہ انہیں دعوت دے اور ان سے دعوت کے بغیر قتال کرنا ناجائز ہے''......

تھوڑا آگے چل کر فرماتے ہیں:

''اور اگر انہیں دعوت پہنچ چکی ہو تو جائز ہے کہ بغیر تجدید دعوت کے قتال کا آغاز کر دیں۔ البتہ باوجود اس کے افضل یہ ہے کہ قتال سے پہلے دعوت کی تجدید کر لیں۔ اس لئے رسول ﷺ کے بارے میں مروی ہے کہ آپ قتال سے پہلے ان کفار کو بھی دعوت دیا کرتے تھے جنہیں پہلے دعوت دی جا چکی ہوتی تھی۔'' (بدائع الصنائع)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''کفار کو اسلام اور جزیہ کی دعوت دینا اسی صورت میں لازم ہے کہ انہیں پہلے سے دعوت نہ پہنچی ہو البتہ جب پہنچ چکی ہو، تو انہیں دعوت دیے بغیر قتال کرنا جائز ہے''......

اسی ذیل میں آگے فرماتے ہیں:

''ولا اعلم احدا لم تبلغه الدعوة اليوم الا ان يكون عن وراء عدونا الذين يقاتلون امة من المشركين'' (الام)

(میرے علم کے مطابق اس زمانے میں کوئی کافر قوم ایسی نہیں جسے دعوت نہ پہنچ چکی ہو۔ الا یہ کہ مشرکین کی کوئی ایسی جماعت ہو جو ہم سے قتال کرنے والے دشمنوں کے پیچھے رہتی ہو اور اس تک دعوت نہ پہنچ سکی ہو)

یہ امام المسلمین امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے زمانے کا احوال بیان فرما رہے ہیں جس میں نہ ذرائع ابلاغ اس قدر عام تھے اور نہ وسائل آمد و رفت اس قدر تیز۔ اس جزیئے سے ہم اپنے زمانے کا حکم بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ البتہ یہ حقیقت ذہن نشین رہے کہ یہ تینوں آراء مسلمانوں کے کفار پر حملہ کرنے کی صورت پر مبنی ہیں۔ اگر کفار مسلمانوں پر حملہ آور ہوں تو باجماع امت انہیں دعوت دیئے بغیر ان سے قتال کیا جائے گا۔ اس میں کوئی دورائے نہیں۔

امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی معروف کتاب السیر الکبیر اور اس کی شرح میں لکھا ہے:

''ولو ان قوما من اهل الحرب لم يبلغهم الاسلام ولا الدعوة اتوا المسلمين فى دارهم فقاتلهم المسلمون بغير دعوة ليدفعوا عن انفسهم وسبوا واخذوا اموالهم فهذا جائز. لان المسلم لو شهر سيفه على مسلم حل للمشهور عليه سيفه قتله للدفع فهاهنا اولىٰ'' (شرح السیر الکبیر)

(اور اگر اہل حرب کا کوئی لشکر جنہیں اسلام کی خبر اور دعوت نہ پہنچی ہو۔ مسلمانوں کے علاقے میں آ جائے اور مسلمان ان سے دعوت دیئے بغیر اپنے دفاع کے لئے لڑیں اور انہیں قتل کریں۔ قید کر لیں، ان کے اموال حاصل کر لیں تو یہ جائز ہے۔ اس لئے کہ اگر کوئی مسلمان کسی مسلمان پر حملہ آور ہو تو جس پر حملہ کیا گیا ہے وہ اپنے دفاع کے لئے اس حملہ آور مسلمان کو قتل کر سکتا ہے تو یہاں (کافر کے حملے کی صورت میں) یہ بطریق اولیٰ جائز ہو گا)

''بخلاف ما اذا كانون يغزون فى بلادهم الخ'' (السیر الکبیر)

(بخلاف اس کے کہ جب مسلمان اُن کے علاقوں پر حملہ آور ہوں گے تو دعوت لازم ہو گی)......

تربیت

جہاد کی تربیت کرنا اور آلات جہاد کا تیار رکھنا مستقل حکم شرعی ہے اور قرآن مجید میں اس کا امر وارد ہوا ہے:

ترجمہ: اور ان سے لڑنے کے لیے جو کچھ قوت سے اور صحت مند گھوڑوں سے جمع کر سکو سو تیار رکھو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور ان کے سوا دوسروں پر رعب پڑے، جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے، اور اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے تمہیں (اس کا ثواب) پورا ملے گا اور تم سے بے انصافی نہیں ہو گی۔ (سورۃ الانفال آیت 60)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں دو چیزیں تیار رکھنے کا حکم فرمایا:

(۱) قوۃ

اور نبی کریم ﷺ نے اس کی تفسیر میں فرمایا:

''الا ان القوة الرمى''

(قوت پھینک کر مارنا ہے)

یوں تو ہر طرح کا جنگی سامان تیار رکھنا اور اس کی مکمل تربیت حاصل کرنا اس آیت کا مصداق ہے لیکن نبی کریم ﷺ کی تشریح کے سبب ''الرمی'' یعنی دور سے پھینک کر مارے جانے والے اسلحہ کو اس میں خاص مقام حاصل ہے اور اس کی تاکید احادیث مبارکہ میں زیادہ وارد ہوئی ہے۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ آیت مبارکہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

'' امر الله سبحانه المومنين باعداد القوة للاعداء...... وكل ماتعده لصديقك من خير او لعدوك من شر فهو داخل فى عدتك''......

(اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو دشمنوں کے مقابل قوت تیار کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ہر وہ چیز جو آپ اپنے ساتھیوں کی بھلائی اور دشمنوں کو ضرر پہنچانے کے لئے تیار کریں گے وہ اس تربیت میں شامل ہے)

(۲) گھوڑے باندھنا:

گھوڑا زمانہ قدیم کے جہاد میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا تھا اور میدان جنگ میں لشکروں کی فتح و شکست کا مدار گھڑ سواروں کی کر و فر پر ہی ہوا کرتا تھا۔ اس کی اس خصوصی حیثیت کے پیش نظر مال غنیمت میں گھڑ سوار کا حصہ پیدل فوجی سے دگنا رکھا گیا۔ گھوڑوں کی ٹاپوں اور حملوں کی قسمیں قرآن مجید میں کھائی گئیں ہیں اور گھوڑے باندھنے کا تاکیدی حکم اس آیت میں ارشاد فرمایا گیا۔ آج کے زمانے میں اگرچہ جنگ میں گھوڑے کی شرکت کے وہ امکانات و مفادات نہیں رہے۔ البتہ عملی جہاد میں گھوڑے کا کردار نہ رہنے یا کم ہو جانے سے یہ حکم اور اس کی اہمیت کم نہیں ہوتی کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اس حکم اور فضیلت کو قیامت تک جاری فرما دیا۔

'' الخيل معقود فى نواصيها الخير الاجر والمغنم الى يوم القيامة '' (صحیح مسلم)

(گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک خیر باندھ دی گئی ہے یعنی اجر اور غنیمت)

اور اس بات سے تو کسی کو انکار نہیں ہو سکتا ہے کہ تربیت جہاد میں گھوڑے کا کردار جیسا زمانہ ماضی میں تھا آج بھی ہے۔ جہاد میں شرکت کے لئے ایک انسان کو جس قدر جسمانی اور قلبی مضبوطی درکار ہوتی ہے اس کے حصول کا گھڑ سواری سے بہتر ذریعہ آج بھی کوئی نہیں۔ چونکہ تربیت جہاد کا حکم قیامت تک کے لئے ہے اور گھوڑے کا اس میں کردار ہمیشہ رہے گا اس لئے گھوڑے باندھنے کا حکم اور فضیلت بھی ہمیشہ کے لئے ہے۔

(گھوڑا پالنے اور رمی کرنے کے فضائل تفصیلاً فضائل جہاد میں ملاحظہ کر لئے جائیں)

آگے امام قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تربیت جہاد کے حکم شرعی کی بات کی ہے:

'' وتعلم الفروسية واستعمال الاسلحة فرض كفاية وقد يتعين (الجامع الاحکام ج8، ص 35)

(گھڑ سواری اور اسلحہ چلانا سیکھنا فرض کفایہ ہے اور بعض حالات میں فرض عین بھی ہو جاتا ہے)

یعنی جس زمانے میں جو حکم جہاد ہو گا وہی حکم تربیت کا بھی ہو گا۔

فقہ کا مشہور و مسلم کلیہ ہے:

'' ما لا يتم الواجب الا به فهو واجب''

(واجب کی ادائیگی جس عمل پر موقوف ہو وہ بھی واجب ہوتا ہے)

فرضیت جہاد کی بحث پیچھے بالتفصیل گزر چکی ہے اور جہاد کی ادائیگی تربیت پر موقوف ہے۔ اس اصول کلی کی رو سے بھی تربیت جہاد کا حکم واضح ہے۔

حضرات علماء کرام نے تربیت جہاد کے وجوب پر ان روایات سے بھی استدلال کیا ہے جن میں تیر اندازی سیکھ کر بھلا دینے پر شدید وعید آئی ہے۔ اگر یہ کام واجبات میں سے نہ ہوتا تو اس کے ترک یا بھلا دینے پر وعید وارد نہ ہوتی۔

بہرحال کفار کے مقابلے کے لئے خود کو جسمانی طور پر مستعد اور مادی اعتبار سے تیار رکھنا اللہ تعالیٰ کے تاکیدی احکام میں سے ہے اور اس کی اہمیت کا اندازہ نبی کریم ﷺ کی اس پر خصوصی توجہ سے لگایا جا سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو تیاری کا حکم دیا، فضائل بیان فرمائے، ترک پر وعیدیں سنائیں، شوق دلانے کی خاطر مقابلہ بازی کا رجحان پیدا کیا اور مسابقین کو انعامات سے نواز کر حوصلہ افزائی فرمائی اور بہت سے صحابہ کرام کو خاص عسکری فنون کے حصول کے لئے دوسرے علاقوں میں بھی بھیجا۔ رہا اس کا شرعی و فقہی حکم تو وہ اوپر امام قرطبی رحمہ اللہ کی عبارت میں آ چکا ہے۔

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی و تربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر: ۱ 02 اپریل، ۲ 16 اپریل

دورہ اساسیہ: ۳ 30 اپریل

دورہ تربیہ: ۱ 08 اپریل، ۲ 22 اپریل

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: ۱ 15 تا 21 اپریل

بمقام: جامعۃ النور، مفتی ولی حسنؒ ٹاؤن، براستہ افغان کیمپ، نزد سیمز و پارک، کراچی

0336-3353813

پشاور

دورہ تربیہ: ۱ 01 تا 7 اپریل

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمہؓ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور

0315-9324524

ایک شہید کا خط

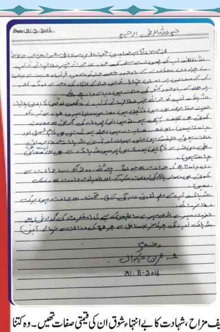

اللہ تبارک و تعالیٰ جسے چاہتے ہیں شہادت کے اونچے مرتبے کے لیے قبول فرما لیتے ہیں۔ غزوہ احد کے بیان میں قرآن کریم نے اس حقیقت کی نشاندھی فرمائی ہے جو بالکل سچ اور حق ہے۔ بھائی محمد عمران بھی ایسے ہی خوش نصیب تھے جنہوں نے دعوت دین اور دعوت جہاد کی راہ میں کٹھن مراحل دیکھے، صبر آزما تکالیف کا سامنا کیا، لرزا دینے اور لڑکھڑا دینے والے حوادث نے بار ہا انہیں کے قدموں کو ڈگمگانا چاہا مگر وہ پورے اخلاص، استقامت اور صبر و ہمت کے ساتھ اس راہ پر چلتے رہے۔ ان کے ایک چھوٹے بھائی ان سے قبل اسی راہ پر چلتے ہوئے وادی کشمیر میں شہادت کا جام نوش کر چکے تھے اور شاید انہوں نے بھی طئے کیا تھا کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ اس اعزاز میں شریک ہوں گے۔ بھائی عمران شہید کافی عرصہ شعبہ ہدایت سے وابستہ رہے اور اس سادہ نظر آنے والے بندے نے اپنی محنت، اخلاص اور اطاعت امیر کے جذبے سے ملک کے کئی اضلاع میں دعوت جہاد کی فضاء قائم کی اور مسلمانوں میں جذبہ جہاد بیدار کیا۔ رب تعالیٰ کو اپنی جان بیچنے کے بعد کچھ عرصہ مدرسہ بالاکوٹ میں خدمت کرتے رہے اور آخر میں کافی وقت ''القلم'' راولپنڈی میں بھی دعوت جہاد کے فریضہ کی ادائیگی میں اپنا حصہ ڈالتے رہے۔

اطاعت امیر، ساتھیوں کی بے لوث خدمت، ہر چھوٹے بڑے کا اکرام، مشکل حالات میں بھی پُر کیف مزاح، شہادت کا بے انتہا شوق ان کی قیمتی صفات تھیں۔ وہ کتنا عرصہ دن رات اللہ تعالیٰ سے اپنی مقبولیت اور شہادت کے لیے دعائیں کرتے رہے اور آخر کار وہ وقت آ ہی گیا جب گویا ان بلاوا آیا اور وہ دنیا کی تمام تر رنگینیوں کو لات مار کر شہادت کے لیے رخت سفر باندھ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی شہادت کو قبول فرمائے اور ان کے شہادت کو امت مسلمہ کے لیے خیر و عروج کا ذریعہ بنائے! ذیل میں ان کا خط جو روانگی کے وقت انہوں نے تحریر فرمایا، شہید کے پیغام کو عام کرنے اور عزائم بلند کرنے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم المقام امیر المجاہدین حضرت اقدس مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ!

اللہ تعالیٰ آپ کو پوری امت مسلمہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ نے ہزاروں مشکلات کے باوجود جہاد کو خالص قرآن و حدیث سے بیان کر کے مسلمانوں پر احسان فرمایا کہ جس جہاد کے اِنکار کی وجہ سے لوگ کلمہ پڑھنے کے باوجود کفر کی حالت میں دنیا سے جا رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ نے لاکھوں لوگوں کا ایمان بچایا۔ حضرت! جتنا عرصہ بھی تشکیل میں رہا، اس دوران میری طرف سے آپ کو کوئی بھی تکلیف پہنچی ہو تو میں اُس پر دل کی گہرائی سے معذرت چاہتا ہوں اور شعبہ ہدایت میں رہتے ہوئے جتنی بھی کام میں سستی اور غفلت ہوئی حقیقت میں جتنی سہولت اور آسانی اللہ پاک نے عطاء فرمائی تھی اس لحاظ سے کام نہیں ہو سکا۔ اس پر میں اللہ تعالیٰ سے بھی اور آپ سے بھی معافی چاہتا ہوں۔ دل چاہتا ہے کہ جماعت سے جو لوگ چلے گئے وہ تو گئے اب جماعت سے کوئی بھی ذمہ دار یا کارکن بغاوت نہ کرے اور تا حیات جماعت سے منسلک رہیں۔ اللہ پاک آپ کے علم، تقویٰ، زندگی، رزق، محنت اور جماعت میں برکت عطا فرمائے۔ حضرت! میرے لئے اور میرے ساتھیوں کے لئے دعائے مغفرت کی گزارش ہے۔ اللہ پاک آپ کی ہر کافر اور منافق سے ہر طرح کی حفاظت فرمائے۔ آمین

والسلام

محمد عمران......چکوال

بلاول اور نظریہ پاکستان

قلم تلوار
نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

اندازہ کیجئے بھارت کی پاکستان سے نفرت اور حقارت کا... پاکستان کے حکمران بھارت کی حفاظت اور دفاع کیلئے مرے جا رہے ہیں، مشیر قومی سلامتی جنرل جنجوعہ بھارت کے شہروں میں ہونے والے حملوں کی بروقت اطلاعات... نریندر مودی حکومت کو فراہم کر کے بھارت کو محفوظ بنانے کے جتن کر رہے ہیں، وزیراعظم نواز شریف نے تو بھارت سے محبت کا حق ادا کرتے ہوئے... نریندر مودی جیسے قاتل اور دہشت گرد کو اپنی پوتی کی شادی کی تقریبات میں جاتی امرا محل میں بلانے سے بھی گریز نہ برتا، پٹھانکوٹ واقعہ کی ایف آئی آر گوجرانوالہ میں درج کرنے کی بھی انوکھی مثال قائم کر ڈالی، مگر بھارت ہے کہ... پاکستان کو توڑنے کی سازشوں سے باز آنے کیلئے تیار ہی نہیں ہے... بلوچستان سے ''را'' کے حاضر سروس آفسر کی گرفتاری اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ... ''پاکستان'' آج بھی بھارت کی حکومت، میڈیا، فوج اور انٹیلی جنس اداروں کے نشانے پر ہے... بھارت روز اول سے بلوچستان اور کراچی کو پاکستان سے علیحدہ کرنے کے منصوبے پر عمل پیرا ہے... ''شریف'' حکومت کی آنکھوں میں جہاد کشمیر سے محبت کرنے والے تو بہت کھٹکتے ہیں... لیکن آئی ایس آئی کے سرفروشوں نے بلوچستان سے ''را'' افسر کو گرفتار کر کے ''گیند'' شریف حکومت کی کورٹ میں اچھال دی ہے کہ اب حکومت فیصلہ کرے کہ... بھارت کے ساتھ آلو، پیاز اور ٹماٹروں کی تجارت ہونی چاہیے یا نہیں؟

بھارت کے ساتھ مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں یا کہ غیر مشروط؟ کیا اب ''شریف حکومت'' ''کل بھوشن یادیو'' کے انڈین سرپرستوں کو بھارت سے مانگے گی؟ بھارت کے حکمران تو نیند میں بھی ''مولانا محمد مسعود ازہر'' کا مطالبہ کر دیتے ہیں، کیا شریف حکمران اب بھارت سے بلوچستان اور کراچی میں بے گناہ ہزاروں شہریوں کا قتل عام کروانے والے ''را'' کے چیف کی حوالگی کا مطالبہ کریں گے؟

حیرت کی بات ہے کہ چیف آف آرمی سٹاف جنرل راحیل شریف سے لیکر وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان تک... بلوچستان اور کراچی میں ''را'' کی دہشت گردی کے واقعات سے واقف ہیں... لیکن اس کے باوجود ''شریف حکومت'' نریندر مودی جیسے ہندو شدت پسند کے بھارت پر ہزاروں ''ماؤں'' جیسا پیار لٹانے کیلئے ہر وقت تیار رہتی ہے تو کیوں؟ مقبوضہ کشمیر میں صرف مرد ہی نہیں بلکہ عزت مآب عورتیں بھی آنسو گیس کی شیلنگ اور برستی گولیوں میں بھی پاکستانی پرچم لہرا کر دنیا کو پیغام دیتی ہیں کہ ''آزادی'' کے سوا کوئی آپشن قبول نہیں، مگر ہمارے حکمران اور بھارتی پٹاری کے خرکار بھارت کے سامنے باقاعدہ لیٹنے سے بھی دریغ نہیں کرتے تو کیوں؟ بلوچستان سے حاضر سروس ''را'' کے ''افسر'' کی گرفتاری ہمارے اس موقف پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہے کہ بھارت نے آج تک پاکستان کو دل سے قبول نہیں کیا... اور وہ پاکستان کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع بھی گنوانے کیلئے تیار نہیں ہے... آئی ایس آئی کے سرفروشوں نے انڈیا سے بلوچستان میں آئے ہوئے ''کل بھوشن دیو'' کو گرفتار کر لیا، لیکن آخران ''بھوشنوں'' کو گرفتار کون کرے گا کہ جو نجی ٹی وی چینلز پر بیٹھ کر دہلی کی وفاداری کا دم بھرتے ہیں، جنہیں اسلامی کلچر سے زیادہ بھارتی کلچر پاکستانی قوم پر مسلط کرنے کی فکر لاحق رہتی ہے، جو ہندوؤں کے تہوار ہولی اور دیوالی کی اسلامی جمہوریہ پاکستان میں منانے کیلئے دبلے ہوئے جا رہے ہیں (پاکستانی ہندو اگر اپنے تہوار مناتے ہیں تو اس کا انہیں حق حاصل ہے) لیکن ہولی، دیوالی وغیرہ پر 98 وے فیصد مسلمانوں کو چھٹی دیکر ہولی اور دیوالی منانے کی ترغیب دینا نہ صرف یہ کہ ایک غیر اسلامی فعل ہے بلکہ نظریہ پاکستان سے بھی غداری کے مترادف ہے، ''را'' کے گرفتار ''کل بھوشن یادیو'' نے اپنا نام بھی ''حسین مبارک پٹیل'' رکھا ہوا تھا...

اس لئے اگر یہاں کے ''بھوشنوں'' کے نام مسلمانوں والے ہیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے.. اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکمرانوں کی عقلوں پر پتھر پڑ چکے ہیں... انہیں یکم محرم الحرام کو امام عدل حضرت سیدنا عمر فاروقؓ، 18 ذوالحجہ کو دوہرے داماد رسول ﷺ حضرت سیدنا عثمان غنیؓ، 21 رمضان کو حسنؓ، حسینؓ کے ابا حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ شیر خدا اور 22 جمادی الثانی کو خلیفہ اول حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کے ایام پر اٹھانوے فیصد مسلمانوں کی آبادی والے ملک میں چھٹی کرتے ہوئے تو موت پڑتی ہے... مگر ہندوؤں کی ہولی، دیوالی اور عیسائیوں کے ایسٹر پر مسلمانوں کو چھٹی دینا ثواب سمجھتے ہیں... اور فوج کی اینٹ سے اینٹ بجانے کی دھمکی دیکر... ملک سے بھاگ جانے والے ''مردِ حُر'' کے صاحبزادے بلاول زرداری نے گلا پھاڑتے ہوئے سوال کیا ہے کہ ''بھارت میں مسلمان صدر بن سکتا ہے تو پاکستان میں اقلیتی صدر کیوں نہیں''... موصوف چونکہ ساری عمر لندن اور دبئی کے محلات میں رہے ہیں... اس لئے تحریک پاکستان کی تاریخ سے ناواقف ہیں... شائد اس لئے انہوں نے یہ بچگانہ سوال اٹھایا ہے... ورنہ ہر عقل مند انسان یہ بات جانتا ہے کہ... 69 سال قبل جب لاکھوں مسلمانوں نے ہندوستان سے پاکستان کی طرف ہجرت کی تھی... تب متحدہ ہندوستان پر حکومت غیر مسلم انگریزوں ہی کی تھی... اگر کسی عیسائی یا ہندو کو ہی صدر یا وزیراعظم بنانا تھا تو پھر ہندوستان کے مسلمانوں نے... لاکھوں جانوں کے نذرانے کیوں پیش کئے تھے؟ بھارت ہندو اسٹیٹ ہے اور پاکستان ایک اسلامی اور نظریاتی مملکت ہے... اور اس کا آئین کہتا ہے کہ یہاں کوئی غیر مسلم صدر نہیں بن سکتا... ویسے آپس کی بات ہے کہ بلاول زرادی نے اپنے ''ابا'' کے بعد کسی غیر مسلم کو پاکستان کا ''صدر'' بنانے کی کیوں ٹھان لی ہے؟ غیر مسلموں سے حسن سلوک ضرور ہونا چاہئے، ان کے دکھ، سکھ میں بھی شریک ہونا چاہئے، مگر اقلیتوں کے احترام میں ''اقلیت'' بن جانا بھی حماقت کے سوا کچھ نہیں...

پیپلز پارٹی تو بلاول کی ''اماں'' انہیں وصیت میں لکھ کر دے گئی تھیں... مگر پاکستان لاکھوں جانیں دیکر کلمہ طیبہ کی بنیاد پر حاصل کیا گیا تھا، اس لئے ''اماں'' کی وصیت اور بے پناہ قربانیوں کے بعد حاصل کئے جانے والے پاکستان میں فرق روا رکھنا ضروری ہے... اگر بلاول کو کسی ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، قادیانی یا پارسی سے بہت زیادہ پیار ہے تو انہیں چاہئے کہ... وہ اسے پیپلز پارٹی کا چیئر مین بنا کر اپنا رانجھا راضی کر لیں، حیرت کی بات ہے کہ بلاول، پیپلز پارٹی کی چیئر مینی تو کسی ''اقلیت'' کے حوالے کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں، مگر پاکستان کا صدر کسی اقلیتی شخص کو بنانے کیلئے مرے جا رہے ہیں... لیکن اس میں ان کا قصور اس لئے نہیں ہے کہ آکسفورڈ مارکہ یہ منافقت سیاست دانوں کا طرہ امتیاز ہے...

☆......☆......☆

الرحمت ''عشر مہم''

نقش جمال | مدثر جمال تونسوی

''عشر'' اسلام کا ایک اہم ترین حکم ہے۔ قرآن کریم نے اس کا باقاعدہ حکم دیا ہے اور اس کے لیے قرآن کریم نے جو پورا ماحول بنایا ہے وہ نہایت ہی حیرت انگیز بھی ہے اور اس حکم کی اہمیت بھی واضح کرتا ہے۔

دراصل مشرکین کی یہ عادت تھی کہ وہ اپنی کھیتیوں کی پیداوار میں ایک حصہ اللہ تعالیٰ کے لیے نکالا کرتے تھے اور دوسرا حصہ اپنے بتوں کے لیے نکالا کرتے تھے کیوں کہ شرک ان کی جڑوں میں اترا ہوا تھا اس لیے وہ عبادت سے ہٹ کر ان چیزوں میں بھی اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے ہوئے تھے جو چیزیں ظاہری نظر سے بھی خالص اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ ہی محسوس ہوتی ہیں۔

آخر کوئی بھی تو سوچے کہ زمین سے جو بھی پیداوار اگتی ہے: پھل ہوں، پھول ہوں، گندم ہو، جوار باجرہ ہو، گنے اور مالٹے ہوں، سبزیاں اور ترکاریاں ہوں، الغرض یہ سب چیزیں زمین سے اگتی ہیں تو آخر وہ کون سی طاقت ہے جو زمین سے انہیں اگاتی ہے؟ انسان کو تو بس دانے ڈال دیتا ہے، پانی سے سیراب کر دیتا ہے مگر اس دانے میں اتنی قوت کون ڈالتا ہے کہ ایک کمزور سا پودا بھی زمین کی پشت پھاڑ کر اگ آتا ہے؟ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کے حیرت انگیز کرشمے ہی تو ہیں مگر مشرکین تھے کہ انہوں نے اس میں بھی بتوں کے حصے مقرر کر رکھے تھے اور دوسری خرابی ان مشرکین میں یہ بھی تھی کہ کھیتی کے بعض حصوں کو عام انسانوں کے لیے ممنوع قرار دیدیتے تھے یہ کہہ کر یہ حصہ بتوں کے لیے خاص ہے۔

اس پورے مشرکانہ ماحول کا نقشہ دکھانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا نقشہ دکھایا اور ساتھ ہی عشر کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اللہ ہی وہ ذات ہے، جس نے باغات پیدا کئے، جن میں سے کچھ (بیل دار ہیں جو) سہاروں سے اوپر چڑھائے جاتے ہیں، اور کچھ سہاروں کے بغیر بلند ہوتے ہیں (اور اسی نے پیدا کئے ہیں) نخلستان اور کھیتیاں جن کے ذائقے الگ الگ ہیں، اور زیتون اور انار (بھی اسی نے پیدا کئے ہیں) جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔ جب یہ درخت پھل دیں تو ان کے پھلوں کو کھانے میں استعمال کرو، اور جب ان کی کٹائی کا دن آئے تو اللہ کا حق ادا کرو، اور فضول خرچی نہ کرو۔ یاد رکھو! وہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔'' (سورۃ الانعام: 141)

اس آیت میں واضح بتا دیا گیا کہ اے مسلمانو! مشرکین کا جو طرز تھا وہ تو بالکل ہی غلط تھا۔ اب تمہیں ایک ایسا راستہ بتایا جا رہا ہے جس میں تمہارے کسی حق کو مارا بھی نہیں جائے گا اور اللہ تعالیٰ بھی راضی ہوں گے اور یہ ہے کہ جو پھل اور کھیتی اگے اس میں سے خود بھی کھاؤ کیوں کہ آخر تمہاری بھی ضروریات اس سے وابستہ ہیں، ہاں فضول خرچی بالکل نہ کرنا کہ یہ بات اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے اور ساتھ ہی خالص اللہ تعالیٰ کے نام پر اور خالص اسی کی رضاء کے لیے اور خالص اسی کا حق سمجھ کر ان پھلوں اور کھیتیوں میں سے کچھ حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیدینا اور اسی اللہ تعالیٰ کے حق کو شریعت کی زبان میں ''عشر'' کہتے ہیں۔

عشر کے بارے میں چند اہم مسائل درج کیے جاتے ہیں تاکہ دین کے ایک باب کا علم بھی حاصل ہو جائے جو اپنی ذات میں خود ایک نیک ترین فضیلت ہے اور ساتھ میں اس پر عمل کرنے کی راہ بھی ہموار ہو جائے۔

(۱) ایسی زمین جس کو سیراب کرنے والے پانی پر محنت یا خرچہ نہیں ہوتا جیسے: بارش کا پانی، قدرتی چشمہ یا مفت نہر سے ملنے والا پانی تو اس زمین کی پیداوار میں کل پیداوار کا ''دسواں حصہ'' واجب ہے

(۲) اور ایسی زمین جس کو سیراب کرنے میں محنت یا خرچہ آتا ہے مثلاً اسے کنویں سے ڈول نکال کر سیراب کیا جاتا ہے یا ٹیوب ویل کا پانی یا آبیانہ ادا کر کے جانے والے نہر سے سیراب کیا جاتا ہے تو اس کی پیداوار میں ''بیسواں حصہ'' واجب ہے۔

(۳) ایسی زمین جو کچھ مفت والے پانی سے اور کچھ پیسوں والے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے تو اس میں غالب کا اعتبار ہو گا۔ اگر مفت والا پانی زیادہ دیا ہے تو دسواں حصہ واجب ہو گا اور اگر پیسوں والا پانی زیادہ لگا ہے تو بیسواں حصہ واجب ہو گا۔

(۴) پیداوار میں عشر واجب ہونے کے لیے کوئی مقدار متعین نہیں ہے بلکہ تھوڑی یا زیادہ جتنی بھی پیداوار ہو اس میں اوپر ذکر کردہ ترتیب کے موافق شرعی حصہ نکالنا ضروری ہو گا۔

(۵) زمین میں اگائی جانے والی ہر قسم کی پیداوار میں عشر واجب ہے مثلاً گندم، جو، چاول، مکئی، جوار، باجرہ، کپاس، ہر قسم کی سبزیاں، پھل، کھجوریں، گنا، کھیرے، بینگن، اخروٹ، بادام، دھنیا، پالک، جانوروں کے لیے کاشت کیا گیا چارہ وغیرہ

(۶) ایسی سبزیاں جو ایک بار بونے کے بعد بار بار اگتی رہتی ہیں تو ان کی ہر، ہر پیداوار میں پہلے اور دوسرے نمبر میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق عشر ادا کرنا واجب ہو گا۔

(۷) اگر کسی آفت کی وجہ سے ساری فصل یا کچھ فصل تباہ ہو جائے تو اسی کے بقدر عشر معاف ہو گا اور باقی کے حساب سے عشر واجب رہے گا۔

(۸) اگر کئی سالوں کا عشر ادا نہیں کیا تب بھی ہر سال کی فصل کا اندازہ لگا کر عشر ادا کرنا چاہئے اور پیداوار میں موجودہ قیمت کا اعتبار ہو گا۔

(۹) اگر زمین ٹھیکے والی ہے تو اس صورت میں عشر اس شخص پر لازم ہو گا جس نے وہ زمین ٹھیکے پر لی ہے کیوں کہ عشر پیداوار پر واجب ہوتا ہے اور ظاہری بات ہے کہ پیداوار ٹھیکہ پر لینے والے کی ہوتی ہے۔

ان دنوں جب کہ ملک بھر میں گندم اور بعض دیگر اہم اجناس کی کٹائی کا موسم قریب ہے اور کئی علاقوں میں یہ کٹائی شروع بھی ہو چکی ہے تو ''الرحمت'' کی طرف سے ''عشر مہم'' چلائی جاتی ہے۔ یہ عشر مہم کیا ہے؟ تو مختصراً اتنا سمجھ لیجئے کہ: الرحمت ''عشر مہم'' مسلمانوں میں اسی فرض کی ادائیگی کا شعور بیدار کرنے اور انہیں اس کی ادائیگی کی راہیں دکھانے کا نام ہے۔ یہ ادارہ مستند علمائے کرام کی نگرانی میں یہ پورا نظام وضع کرتا ہے تاکہ مسلمانوں کے اس اہم فرض کی ادائیگی صحیح طریقے سے ہو سکے۔ وصولی کے نظام سے لے کر خرچ کرنے کے تمام مراحل تک شرعی ہدایات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ ادارۂ الرحمت آپ کے دیئے ہوئے عشر کو درج ذیل مصارف میں شرعی طریقوں کے مطابق خرچ کرنے کا مکمل اہتمام کرتا ہے:

بقیہ صفحہ ۵ پر

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوبِ خادم (23.03.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ "مردان" کے "اہل ایمان" کو بہت جزائے خیر عطاء فرمائے.. انہوں نے امت مسلمہ کو بڑے شاندار.. جانباز مجاہدین دیئے ہیں.. وہ دیکھو سر فروش.. ضیاء الحق شہید کو.. ابھی اس کا تازہ پاکیزہ لہو مہک رہا ہے.. پرسوں پچیس مارچ بروز جمعہ.. ضیاء الحق شہید کا فیض مردان میں چمکے گا.. ان شاء اللہ.. جی ہاں! اجتماع ہو گا.. بہت ایمان افروز شاندار اجتماع.. بندہ کی طرف سے سب اہل مردان کو خصوصاً.. اور آس پاس کے اہل ایمان کو عموماً.. اس اجتماع میں شرکت کی پر زور دعوت ہے.. اجتماع میں آنے والے بہت کچھ پائیں گے.. ان شاء اللہ

والسلام

مکتوبِ خادم (24.03.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے "زمین" کو ہمیشہ کے لئے نہیں بنایا.. یہ ایک مقرر وقت پر تباہ ہو جائے گی.. آج "زمین" میں ہر طرف "جنگ" پھیل چکی ہے.. زمین اپنا رنگ بدلتی رہتی ہے.. پہلے اس میں آبادی کم تھی.. اور انسان طاقتور.. آج آبادی زیادہ ہے.. مگر انسان کمزور اور مشین طاقتور ہے.. کچھ عرصہ بعد پھر آبادی کم ہو جائے گی.. انسانوں کو آج اپنی جس سائنس اور ترقی پر ناز ہے.. یہی ان کو لے ڈوبے گی.. برسلز جیسے شہر پر حملہ ہو گیا.. یہ شہر یورپ کا دماغ ہے.. دنیا سے جہاد اور اسلام کو مٹانے کی تدبیریں اس شہر میں پکتی ہیں.. شدت پسندی کو ختم کرنے کے شدید شدت پسند فیصلے اس شہر میں ہوتے ہیں.. آخر دنیا کو کب عقل آئے گی؟ شاید اس وقت جب آدھی سے زائد دنیا تباہ ہو چکی ہو گی.. چلیں چھوڑیں.. ہم نے تو زمین پر رہنا ہی نہیں بلکہ آگے جانا ہے.. زمین سے کافی اوپر زمین سے بڑی ایک خوبصورت پر سکون جگہ ہے زمین کے کچھ لوگ مرنے کے بعد وہاں جا بستے ہیں.. اور زمین سے نیچے زمین سے بڑا ایک گرم قید خانہ ہے زمین کے بہت سے لوگ مرنے کے بعد وہاں جا پھنستے ہیں.. چند دن پہلے ایک دعاء خود زبان پر آ گئی.. اللہ کرے قبول ہو.. اَللّٰھُمَّ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ.. یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ السِّجْنِ وَالسِّجِّیْنِ.. یا اللہ "سجن" سے بھی بچا اور "سجین" سے بھی.. سجن دنیا کی جیل.. اور سجین برزخ کی جیل.. آج مغرب سے جمعہ شریف آ رہے ہیں.. مقابلہ حسن سجانے.. مرہم جمانے.. مرحبا یا سید الایام مرحبا..

والسلام

مکتوبِ خادم (26.03.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے بعض بندے "صالح" ہوتے ہیں اور بعض "مصلح" .. صالح کا مطلب "نیک" اور مصلح کا مطلب "نیکی پھیلانے والا".. مصلح کا مقام صالح سے بہت بلند ہے.. اسی طرح زندہ تو سب "شہدا" ہوتے ہیں.. مگر بعض ان میں سے زندگی کا شعور بھی پھیلاتے ہیں.. ان کا مقام زیادہ بلند ہوتا ہے.. شہید ضیاء الحق کا مردان اجتماع مجاہدین اور اہل ایمان کے لئے زندگی کا پیغام اور ہنگام بن گیا.. نہ تقریریں نہ نعرے.. ہر طرف پولیس اور ناکے.. گرفتاریاں.. گرمجوشیاں.. امتحان اور نالے.. اہل اقتدار کو پھٹکار.. اور اہل ایمان کو رفتار.. ہر طرف شہید کا چرچا اور جہاد کی ہیبت.. اجتماع نہ ہو سکا.. چند دیوانے چھوٹا جلسہ کر سکے.. دو سو سے زائد کارکن گرفتار ہوئے.. اور ہزاروں روک دیئے گئے.. یہ سب جہاد کی دعوت بن گئی اور مشق.. کوئی غلط فہمی میں نہ رہے.. ان شاء اللہ یہ اجتماع دوبارہ ہو گا.. اور ایسی شان سے کہ دشمن اسلام کو خوف کا پسینہ چھوٹ جائے گا.. ہاں! ان شاء اللہ.. ہاں! ان شاء اللہ

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆